

معلوم ہووے کہ اول علم جغرافیہ میں حکیم ارسطاطالیس نے جو اسکندر فیلقوس کا استاد تھا کئی سائل
تخیر کئے مساحت کرہ ارض کی حقیقت بحر و بر کی کیفیت آبادی کی کمیت ہفت اقلیم کی تقسیم بیان کر کے
زمین کا ساکن ہونا اور آسمان کا گردش کرنا ثابت کیا لیکن بعد اسکے حکیم فیثاغورس نے اس فن میں کئی نئے
بہم پہچایا کرہ زمین کا گول پنا اور اس کی گردش آفتاب کے گرد ہر سال ایک بار اور خط استوا و معدل انہما
بدلائل ساطع و برابر میں قاطع ثابت کر دیا اور اسکے شاگردوں نے نظام شمسیہ کا حساب علم نجوم کے قواعد
خطوط سرطان و جدی قطب شمالی و جنوبی کی طرف آفتاب کا مایل ہونا بتشریح بیان کیا
شیخ الرئيس حکیم بوعلی سینا نے ان سب علموں اور مختلف حکماؤں کے اقوال و کلام کا یونانی و عبرانی و
سیرانی زبانوں کی کتابوں سے عربی میں ترجمہ کیا اور ان سب اصل کتابوں کو جلد دیا اور بعض مقام پر ان
رجحان کلام کے لئے اپنی رائے شامل و داخل کی ہے شیخ داود انطاکی نے علم ہیئت کے قواعد سے
زمین و آسمان و نون کی گردش ثابت کی ہے الغرض حکما می سلف نے فقط ایشیا و افریقہ و جزائر
فرنگ کو کامل دنیا اتنی ہے ایسا قیاس کر کے اسی میں قطعوں کو ہفت اقلیم پر تقسیم کر دیا تھا کیونکہ شمالی
افریقہ و جنوبی افریقہ جسے ارض جدید کہتے ہیں اور روس دوسری جانب کرہ ارض کے واقع ہیں اور
جزائر نیوہ لندا اور ویلس وغیرہ سے کوئی واقف نہ ہوا تھا۔ حکما می ہند نے فقط ہند کو کامل جہاں ہے
ایسا خیال کر کے کسی دوسرے ملک کا نام و نشان بھی اپنی کتابوں میں ذکر کیا بلکہ سفر دریا کرنے کو خلاف
دھرم کا سمجھا تھا حکما می عرب نے علم ہیئت و نجوم و جہاز رانی و ستارہ شناسی کے فنون کو ترقی
دیا بلکہ عجیب و دور میں بنا کر ستاروں کا شمار لگا کر دریا میں راہ نکالی **جاپان ملاکا جاوا**
ہندوستان اور چین کے جزیروں تک پہنچ گئے چنانچہ مساحت الممالک جغرافیہ
علم میں شہور کتاب فارسی میں اور عجائب البلدان اور تذکرہ ابن خلدون عربی میں بہت بڑی
اور معتبر کتابیں موجود ہیں آخر مشر حکما می فرنگستان میں سے مستر کو لمبس نے اس علم جغرافیہ اور فن جہاز

رافعی کو بدرجہ کمال پہنچایا ۹۲ عہد کو ہندوستان میں آنے کے لئے دریا کا سفر اختیار کیا کئی برس
 دریا میں بھرتا رہا اتفاقاً کنارہ بلا داریقہ کو پہنچ گیا جانا کہ یہی ہندوستان ہے بعد تفحص کے معلوم ہوا
 یہ بہمنی دنیا ہے اور آج تک حکما و مورخین قدیم کو اس بلا جدید کی انکا ہی نہ تھی عرض اس نے وہاں
 پٹنہ بادشاہ اسپینا کے نام کا جھنڈا گار دیا کیونکہ اسکا وطن ملک اسپین تھا اکثر سلاطین قریب بہمنی
 رسال سے واقف ہوئے جہازات جنگی ہمراہ لیکر ہر طرف سے چرٹھہ دوڑے اریقہ کے ملک میں آیا
 یارون پر اپنی اپنی عملداریاں جانے لگے اب تک بھی وسط اریقہ میں وہاں کے قدیم باشندے جو
 ت پرست اور صحرائی طبیعت کے ہیں عملداری کرتے ہیں اور اطراف بلا دے کے لوگ عیسوی مذہب
 بن داخل ہوئے ہیں الغرض حکما و فرنگ نے بزور علم و عقل کئی جزا حیرتجو کر کے پیدا کیئے اور علم و خبر
 درجہ کمال طفولیت کی حالت سے نکال مارا جہاں اور حسن و جمال تک پہنچایا ہے پھر بھی قرار کرتے
 ہیں کہ بہمنی سے جزا ہر روی زمین پر موجود ہیں کہ آج تک اسکی کیفیت کسی کو معلوم نہیں مگر نماش جارہی
 تفصیل اسکی ہندوستانی خزانہ دانش کی تیسری جلد میں مرقوم کی گئی ہے سبحان اللہ کہ اس خالق کی قدر
 انتہا ہے جسکے دریافت کرنے میں عقل انسان کی عاجز اور نارسا ہے علم بہمنی کی کتابوں میں مذکور
 کہ زمین کی شکل گول مانند گیند کے ہوا ہے چاند کے مانند آفتاب کے گرد اسے گردش ہر اسرہ ہفت
 سماں بھی الگ ہوا ہر ادھر ہے اور اسی طرح تمام سیاروں کی گردش معلق مستقر ہے یہ سب آفتاب
 دہنی اور حرارت اقتباس کرتے ہیں اور اپنے اپنے مدار پر علیحدہ تفاوت سے روز و شب پھرتے
 ہیں سیارے بعض حکما و ان نے زمین کو بھی سیارہ کہا ہے اور اس بابت کتابوں میں بڑا مباحثہ لکھا ہے
 حضرات شمس کے قواعد بموجب جو کچھ عالم میں نظر آتا ہے سب ہوا ہر ادھر کسی کو گردش سے ایک
 رومی بھر سکون اور چین نہیں آفتاب زمین کی نسبت تیرا لاکھ درجے مقدار میں بڑا ہے اور زمین
 ناب سے نو کروڑ پچاس لاکھ میل کے فاصلے پر دور ہے اور چاند سے دو لاکھ چالیس ہزار میل دور ہے

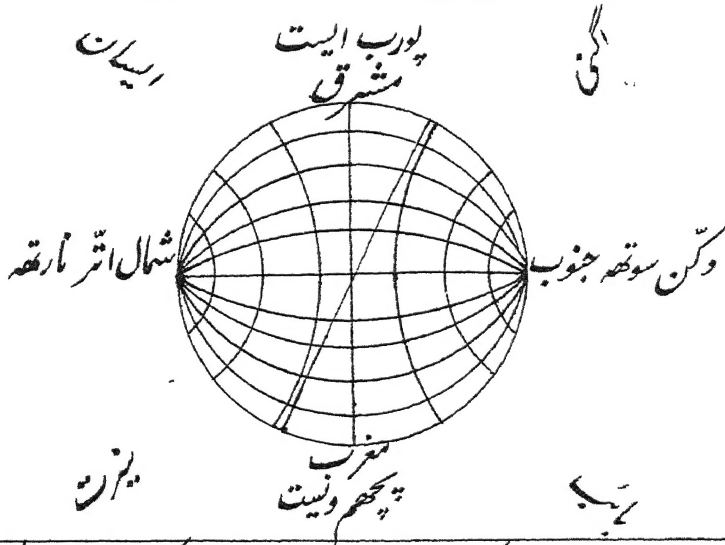
زمین ایک ساعت میں ہزار میل اور چاند دو ہزار دو سو نوے میل حرکت کرتا ہے چنانچہ رسالہ قوتین فی ابطال حرکت زمین مطبوعہ کبر باد کا قول ارسطاطالیس کے مطابق خوب لکھا گیا ہے مگر دوسرا رسالہ مطبوعہ دہلی بنام قول سپین در اثبات حرکت زمین ہولوی سید احمد خان صاحب کا مطابق اقوال حکیم فیثا غورس کے نظر آیا اسپین زمین کو دو حرکتیں ثابت کیا ہے ایک تو چوبیس ساعت میں ایک دورہ اپنے محور پر کرتی ہے اور تین سو پانسٹھ روز اور چھ ساعت میں ایک دورہ آفتاب کے گرد کرتی ہے جس سبب شمسی و قمری سال کا تفاوت معلوم ہوتا ہے اور نہ تین سال سے ایک مہینا زاید نکلتا ہے اور چھتیس برس میں ایک سال کا اضافہ ہوا کرتا ہے

باب پھلا

علم جغرافیہ کے اصول اور اصطلاحات کے بیان میں

جغرافیہ لفظ یونانی زبان کا جیو گرافی ہے جیو بمعنی زمین اور گرافی بمعنی لکھتا ہوں۔ زمین گول نام کی شکل پر ہے اور دکش و اوتر یعنی جنوب و شمال کی جانب چپٹی ہے۔ زمین کے گیند کو گروہ ارض کہتے ہیں اور یہ قطب جنوبی و شمالی کا چپٹا پنا یا خاز و پہاڑ کا نشیب و فراز اسکے کرویت یعنی گول بنے مانع نہیں۔ زمین کا دور یعنی گھیر دایرہ چوبیس ہزار آٹھ سو نوانو میل ہے۔ اسکا قطر یعنی درمیان کی لکیر سات ہزار نو سو چھتیس میل کی ہے۔ زمین کا سطح اُنیس کروڑ پانسٹھ لاکھ مربع میل ہے اُس میں پانچ کروڑ پندرہ لاکھ مربع میل زمین یعنی خشکی ہے اور باقی چودہ کروڑ پچاس لاکھ مربع میل دریا شمار کیا جاتا ہے اس حساب سے ایک چوتھائی خشکی اور تین چوتھائی تری معلوم ہوتی ہے۔ ظاہر زمین ساکن معلوم ہوتی ہے مگر حقیقتاً حکماءے متاخرین کے قول سے متحرک ہے اور حرکت اسکی دو طرح پر ہے ایک تو چوبیس کلک کے عرصے میں ایک گردش اپنے محور پر کرتی ہے جس سے دن رات کا پیدا ہونا نظر آتا ہے اور دوسری حرکت یہ کہ تین سو پانسٹھ دن اور چھ کلک میں اسی طرح پھر تے پھر تے ایک چکر ہر

بنیاب نگہ گرد کرتی ہے۔ اور پچھم کی طرف سے پورب کی طرف یعنی مغرب کی جانب سے مشرق کی جانب سرکتے ہوئے گردش کرتی ہے اسی لئے زمین پر رہنے والوں کو یوں نظر آتا ہے کہ آفتاب اور ام سیارہ مشرق سے مغرب کی طرف جاتے ہیں۔ جدھر سے آفتاب ہمیشہ طلوع کرتا ہے اور چاند مغرب سے اترتا ہے۔ جب مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑے رہے تو پچھم کی طرف پچھم دیکھتے ہیں اور سیدھے ہاتھ کی طرف دکھن یعنی جنوب ہے اور بائیں ہاتھ کی جانب اتر یعنی شمال ہے۔ ان چار جانب کو حدود اربعہ کہتے ہیں انھوں کے درمیان میں چار گوشے ہیں جنہیں گنتی نیرت باب اور ایسان بولتے ہیں



جنوب سے شمال تک ایک لکیر متعذر کی گئی ہے اسے قطر و خط عرضی کہتے ہیں اور اس کے انتہا کو دو قطبوں کو قطب جنوبی اور قطب شمالی کہتے ہیں کہ اسکو جنبش نہیں ہوتی۔ آفتاب مشرق سے مغرب سیر کرتا ہوا نظر آتا ہے اسکی گزرگاہ خط معدل النہار پر فرض کیا ہے۔ اور اس خط کے مقابل مشرق سے مغرب تک ایک سیدھی لکیر ٹھیلایا ہے اسکو خط استوا کہتے ہیں کہ وہاں کے رہنے والوں کو دن رات ہمیشہ برابر رہتا ہے۔ تمام سطح زمین پتھر سے مسافت درجے پر مقسم ہے خط استوا سے ۲۰ درجے

فاصلے پر شمال کی جانب خط سرطان اور جنوب کی طرف خط جدی مقرر کئے ہیں تا موسم کی تبدیلی اور دن رات کا بڑھاو گھٹاؤ سمجھا جاوے اور خط نصف النہار کے ذریعے سے ہر روز آفتاب کا تجاوز ہونا جانا شمالی یا جنوبی سو جنوبی معلوم ہووے۔ اس کوئے زمین پر شمال کی جانب ہر چار طرف بستی ہے ایک خط قطع فرض کر کے زمین کو دو نیم کئے ایک نیمہ شرقی جس پر ملا دیشیا یورپ اور افریقہ ہے۔ دوسرے نیمہ غربی جس پر ملا دمریقہ جنوبی اور امریقہ شمالی موجود ہے۔ قطب جنوبی سے قطب شمالی کی جانب سیدھی لکیر بن خط استوا کو قطع کر کے جاتی ہیں انکو خطوط مدارج عرضی کہتے ہیں اسی طرح مشرق سے مغرب کی جانب سیدھی لکیر بن خطوط عرضی کو قطع کر کے جاتی ہیں انکو خطوط مدارج طولانی کہتے ہیں۔ ان خطوط کے باعث دو در زمین پر تین سو ساٹھ درجے اور ہر درجے میں ساٹھ دقیقے اور ہر دقیقے میں ساٹھ ثانیہ بنتے ہیں۔ جسکے سبب سے قطب جنوبی سے مشرق تک نو درجے ہوتے ہیں اور روئے زمین پر چھ خطوط عرضی جنوب سے شمال کو جاتے ہیں اور قطبین کے نقطوں پر باہم تقاطع کرتے ہیں سو درازی میں سب برابر ہیں لیکن جو خطوط مدارج طولانی مشرق سے مغرب کو جاتے ہیں سو خط استوا سے قطبین کی جانب چون نزدیک تر ہوتے جاتے ہیں تو ان توں ایک سے ایک کو تاہ تر ہو تا جاتا ہے۔ جو شہر خط استوا کے قریب ہے وہ ان گرمی زیادہ رہتی ہے اور جو شہر خط استوا سے دور تر واقع ہے وہ ان گرمی کمتر ہے چنانچہ قطب شمالی و جنوبی کی طرف بالکل گرمی نہیں اور سردی اس قدر کہ دریا کا پانی بچ کا سا جما ہوا رہتا ہے اور سردی کی شدت سے اس طرف حیوانات کی زندگی محال ہے۔ جب کوئی شخص بلند پہاڑ پر سے چاروں طرف نگاہ کرے تو ایک حلقہ زمین کے کنارے پر آسمان سے لگا ہوا نظر آتا ہے اسے خط افق کہتے ہیں سو زمین پر ایک کمر بند کے مانند دائرہ کھینچا ہوا ہے نیمہ زمین بالانظر آتی ہے اور نیمہ زمین پائین چھپی رہتی ہے اور اس خط سے بھی زمین دو نیم ہو سکتی ہے جسکو نصف مری اور نصف غیر مری کہتے ہیں۔ اسی طرح خط استوا سے زمین کو دو نیم کریں تو ایک نصف جنوبی اور دوسرا نصف

شمالی نہا ہے۔ اور قطب شمالی سے قطب جنوبی تک جو خط عرضی ہے اس سے زمین کو دو نیم کریں تو ایک کو نصف شرقی اور دوسرے کو نصف غربی کہتے ہیں۔ اور یہی دو نصف نقشے میں بنا کر دکھائے ہیں دنیا کے نصف دائرہ شرقی میں زمین زیادہ آبادی بہت اور بلاد **افریقہ ایشیا اور یورپ** اسی میں واقع ہے اور نصف دائرہ غربی میں زمین کم آبادی تھوڑی اور بلاد **امریقہ جنوبی** و **امریقہ شمالی** اسی میں واقع ہے۔ **دریا کے شور** تمام سطح دنیا پر محیط ہے اور زمین کو گھیر لیا ہے اس کے پانچ حصے کر کے ہر ایک کا نام جدا رکھا گیا۔ پہلا **بجراکال** جو ایشیا اور امریقہ کے درمیان ہے اسکو **بجرحیط** اور پاسفک کہتے ہیں دوسرا **بجراوقیانوس** جو افریقہ یورپ اور امریقہ کے درمیان واقع ہے اسکو **اطلانٹک** اور **عثمان** کہتے ہیں تیسرا **بجراہند** جو ایشیا کے جانب شمال واقع ہے اسکو **بجرب** اور **خضر** بھی کہتے ہیں۔ چوتھا **بجراشمال** جو قطب شمال کے گردا گرد اور برف سے بھرا ہوا ہے اسے **آرتک** کہتے ہیں پانچواں **بجراجنوب** جو قطب جنوبی کے گردا گرد اور برف سے بھرا ہوا ہے اسے **انتارٹک** کہتے ہیں بلکہ یہ تمام دریا نزارون کو سون تک بیج کا جا ہوا رہتا ہے اسب کو فی جہازا دھرجا نہیں کتنا اور ظلمات کے باعث رستما نہیں سو جھتا۔ ان پانچ بڑے دریاؤں کے سوائے چھوٹے دریا بہت ہیں سو انکی شاخیں ہیں اور ہر ایک کا نام علیحدہ اور اسکی عرض طول کا شمار بھی مقرر ہے۔ **بجرقلم** یعنی کیا سپین جو ایران اور روس کے ملک کے درمیان واقع ہے **بجراکال** یعنی ریڈسی جو عربستان اور افریقہ کے درمیان ہے **بجراالاسود** جو روم اور شام کے بلاد کے درمیان واقع ہے اسکو **بلاک سی** کہتے ہیں۔ **بجبرہ** جو دریا کا ایک گوشہ دائرہ کے مانند زمین کے کنارے پر ہووے **خلیج** جو دریا کی شاخ عریض اور عمیق منحنی میں بڑھ کر آئی ہو جو یہ کہ **خلیج بنگالہ** **خلیج کھامیت**۔ نہروہ ہے کہ جسکے دونوں بازو پرشکی ہوا اور ایک دریا سے نکل کر دوسرے دریا میں جا ملتی ہے۔ **مہاتمہ** وہ ہے کہ جہاں کوئی بڑی ندی دریا سے اگر ملتی ہے اور اس ندی کے

منہ میں دو ترک دریا کا کھار پانی چرھ کر جاتا ہے۔ ندی وہ ہے کہ اونچی جا سے نچی زمین پر جاتی
جاتی ہے اور جس بھاڑ یا چشمے سے وہ نکلتی ہے اسے اگم اور معین کہتے ہیں اور جس مقام پر وہ دریا سے
یا غدیر اور تالاب سے جا ملتی ہے اسکو ڈنہ اور ندی کا منہ کہتے ہیں۔ انجوتے وہ ہے کہ تالاب یا
ندی میں سے ایک شاخ کھود کر نکالتے ہیں یا سے پاٹ یا کازیر کہتے ہیں یا آب ناسے ایک شاخ
دریا سے نکل دوسرے دریا میں جا ملتی ہے جزیرہ اعظم وہ ہے کہ بحر محیط نے چاروں طرف سے
اسے گھیر لیا ہو جب ایشیا اور افریقہ جزیرہ وہ ہے کہ اس پر لگن پانی اور نیچے میں زمین کا تاپو ہو
جزیرہ نما وہ ہے کہ اس کے تین طرف دریا ہو وے اور ایک جانب اسکا خشکی سے ملا ہوا جیس
کہ ملک عرب تان۔ عقیق الارض وہ زمین کا ٹکڑا ہے کہ جس کے دونوں بازو پر سمندر سوا اور دو
ملکوں کی زمین کے باعث باہر گھیر پڑے ہو گئی ہوں۔ ساحل دریا کے کنارے کی خشکی میں
کہتے ہیں۔ الف الارض وہ ہے کہ ایک ٹکڑا زمین کا دریا میں ترھ کر گیا ہو جسے کپ اور ٹوک
بھی کہتے ہیں جبل وہ ہے کہ زمین پر سنگ و خاک کا اونچا بلند ٹیلا ہو وے جسے کوہ اور بھاڑ
کہتے ہیں صحرا اسے کہتے ہیں کہ دریا کے سطح کی نسبت سے کئی درجے بلند اور ہموار ہو کہ میدان
وہ ہے صاف اور سپات زمین پر بھاڑ پر یا دریا کنارے ہو کہ جس میں نشیب و سراز نہ ہو

باب دوسرا

روی زمین کی تقسیم اور ملکوں کے احوال میں ہ
حکمائے قدیم نے روئے زمین کو ہفت اقلیم پر تقسیم کر کے ہر اقلیم کو ایک ستارے کے ساتھ منسوب کیا تھا

بیت

شد زحل ہندوستان بر جیس چن ہرام شام
خور خراسان نبرہ سیحون تیر ترک و ماہ رنگ
لیکن انکو کیفیت بلاد افریقہ اور نیوہ لند کی جسے نئی دنیا کہتے ہیں معلوم نہیں ہوئی تھی فقط بلاد ایشیا

یورپ اور افریقہ کو ہفت اقلیم مقرر کئے تھے۔ حکمائے جدید ہل فرنگستان نے اس علم جغرافیہ کا مکمل حاصل کیا ہے اور بڑی محنت اور تحقیقات سے سیکڑوں خبریں جدیدہ جستجو کر کے نئے نکالے ہیں بلکہ ہمیشہ اسی تلاش میں کسی جہاز دریائیں پھر کرتے ہیں سب روئے زمین کو چھ حصوں پر تقسیم کئے ہیں **پہلا حصہ** بلادیشیا اسکی مین کا شمار ایک کروڑ چھتر لاکھ مربع میل وٹان کے باشندے تیرستھ کروڑ زن و مرد ہیں **دوسرا حصہ** بلادیورپ اسکی زمین کا شمار ستیس لاکھ پچاس ہزار مربع۔ وٹان کے باشندے تیس کروڑ اسی ہزار زن و مرد ہیں **تیسرا حصہ** بلاد افریقہ اسکی زمین کا شمار ایک کروڑ ست لاکھ پچاس ہزار مربع میل۔ وٹان کے باشندے سات کروڑ زن و مرد ہیں۔ **چوتھا حصہ** بلاد امریقہ شمالی اسکی زمین کا شمار اسی لاکھ مربع میل وٹان کے باشندے چھ کروڑ۔ **پانچواں حصہ** بلاد امریقہ جنوبی اسکی زمین کا شمار پانچ لاکھ مربع میل وٹان کے باشندے بیس لاکھ ہیں۔ **چھٹا حصہ** اوشیا یا کاسمیر ہزاروں جزیر آباد اور ویران داخل و شامل کئے گئے ہیں ان سمجھوں کی زمین جمع کر کے اسکا شمار چالیس لاکھ مربع میل ہی لیکن وٹان کے سب باشندوں کا شمار اب تک تحقیق نہیں ہوا۔ تمام جہان کے باشندے سو کروڑ یعنی ایک ارب تخمیناً شمار کئے جاتے ہیں اور زمین پانچ کروڑ پندرہ لاکھ مربع میل ہے۔

ایشیا کی کیفیت

ایشیا سب میں بزرگتر اور علم و ریاست کا قدیمی گھر ہے۔ اُسکے اتر کی جانب بحر شمالی آرمک ہے۔ پورب کی جانب بحر الکابل یا سفک۔ دکھن کی طرف بحر الہند۔ اڈر کچھم کی جانب بحر الاحمر بحر الاسود دریائی قلمزم اور کوہ اورال واقع ہے۔ طول میں پورب کچھم پانچ ہزار چھ سو میل اور عرض میں اتر دکھن پانچ ہزار تین سو میل اسکی چورس میل ایک کروڑ چھتر لاکھ اور باشندے تیرستھ کروڑ ہیں۔ **بلاد ایشیا** نیزت کی جانب افریقہ سے ملا ہوا ہے۔ اور ایسان کی جانب براہ دریا امریقہ کا بلکہ بہت قریب ہے۔ اسمین بڑی اندامیان اور کئی بلند پہاڑ اور عمیق نالاب ہیں۔ جواہرات روپا

سونا اور سب قسم کے معدن اور انواع درخت جڑی بوٹی اور طرح طرح کے جانور چرندے پرندے ایشیائین موجود ہیں۔ نئی قوم کی آبادی آب و ہوا خوش و حرم ہے دین آئین رسوم و عادات زبان و تحریر کئی طرح کی یہاں بروج ہے اور اس میں چودہ ملک ہیں۔ ملک ہندوستان ملک شری جزیرہ ملک چین۔ ملک تاتار چین کو کہا جاتا ہے ہیں۔ ملک تبت ملک تاتار مستقل جسکو خطاوت کہتے ہیں۔ ملک روس۔ ترکستان رومیہ۔ ایران۔ ملک افغانستان۔ ملک بلوچستان عربستان۔ ملک جاپان۔ اور ملک جزائر شرقیہ۔ اب آگے ہر ملک کا احوال جدا جدا بیان ہوتا ہے

پہلا ملک ہندوستان

ہندوستان کے اتر کی جانب کوہِ عالیہ ہے وہاں سے دکن کی جانب بحر الہند کے کنارے تک طول اٹھارہ سو اسی میل اور چھم کی جانب بحر عرب اور دریای سندھ سے لگا کر یورپ کی طرف صوبہ بنگالہ و ملک برہمانک عرض میں سولہ سو بیس میل واقع ہے۔ اس کے مربع میل بارہ لاکھ اسی ہزار اور باشندہ اٹھارہ سو ہیں۔ اس کی شکل خرطومی تین طرف دریای شور کا کنارہ و دہزار پان سو میل کا ہے یہاں کئی مقام پر پھاڑوں کی النگ انہیں کوہِ عالیہ سب بلند شمالی سرحد پر اور کوہِ سلیمان مغربی سرحد پر ہے۔ ہندوستان میں تہری ندیاں جیسے گنگا جمنگوں اور ی کرشنا کا ویرمی زربد تہی ستلج اباسین انک و غیرہ بہت ہیں۔ اور جزیرے بھی تو البتات ہندوستان ہمیشہ رہیں بعض آباد بعض ویران ہیں۔ آب و ہوا معتدل اتنا چ میوہ افراط سے جاہرات اور زرویم کے معدن جا بجا۔ پرندے چرندے سب قسم کے یہاں پیدا ہوتے ہیں آدمی چالاک خوش خلق قابل ہنرمند کاریگر صنعت کار اور اجناس تجارت بھی خوب جیسے روئی افیون تلی ریشم شکر وغیرہ اچھی پیدا ہوتی ہے۔ باشندہ یہاں کے اکثر ہندو مسلمان دین دھرم ربا رسوم و عادات یہاں کے ہر ضلع اور صوبجات میں جدا جدا ہے۔ باعتبار سلطنت کے ہندوستان

اندر پانچ ممالک مقرر کئے ہیں۔ ممالک اول جو خاص برٹش سرکار کے عملداری میں ہیں۔ ممالک دوم جو راجایان و فوجان خراج گزار کے تابع میں ہیں۔ ممالک سیوم جو اشخاص مستقل کے قبضے میں ہیں۔ ممالک چہارم جو فرانس و ترکیز اہل فرنگ کے تابع میں ہیں۔ ممالک پنجم جو جریرے توابعات و ملحقات کے تابع ہیں۔

ممالک اول جو خاص برٹش سرکار کی عملداری میں ہیں

برٹش سرکار کے ابتدائین تین علاقے تھے ابھی چھ علاقے کئے ہیں

علاقہ بنگال علاقہ غریبہ علاقہ پنجاب علاقہ مدراس علاقہ سنی علاقہ صلیغ

اول علاقہ بنگال

یہ علاقہ بنگالہ لغٹ گورنر کے عمل میں ہے اسکے اتر کی جانب نیپال پہنچم کی طرف علاقہ غریبہ دکن کی جانب خلیج بنگالہ پورب کی طرف کوہ سپاٹو اس میں صوبہ بہار و بنگالہ و اوڈیسہ شامل ہیں پانی وافر زمین عمدہ پیدایش اچھی ہوتی ہے گنگا اور جمنہ کا الہ آباد کے پاس سنگم ہو کر اسی علاقے میں جاری ہے۔ یہاں کا دارالحکومت شہر کلکتہ ہو گلی ندی کے کنارے پر خط عرضی ۲۲ درجہ ۳۵ دقیقہ و خط طولانی ۸۸ درجہ ۲۵ دقیقہ کے مقام پر واقع ہے۔ باشندہ شہر کلکتہ کے چار لاکھ تیرہ ہزار اور تجارت و حرفت کا روزگار خوب ہے۔ مرشد آباد ڈھاکہ بردوان عظیم آباد پٹنہ پورنیہ چرا ہو گلی میدنا پور کیا جی کلکتہ راج محل وغیرہ بڑے شہر ہیں اور چوالیس ضلع و پرگنات ہیں

دویم علاقہ غریبہ

اس علاقے میں لغٹ گورنر عمل کرتے ہیں دارالحکومت کا شہر اکبر آباد عرف اگرہ۔ اس علاقہ غریبہ مدراس و راجہ سیہ ہیں اتر کی جانب کوہ شملہ و ہماچل پورب کی طرف نیپال ضلع اووہ دکن کی جانب ضلع برار و پٹی ندی کا کنارہ۔ اوپر پنچم کی طرف پنجاب کا علاقہ ضلع راجپوتانہ و سندھ واقع ہے۔ حالیہ کے نشیب کے اضلاع کوہ کماون۔ دایرہ دون گڑھوال۔ روہیل کھنڈ۔ انتر بیدیئے دوا

بندیل کھنڈ ضلع اجمیر و ساگر نربدا ندی کے کنارے کے پرگنات اور مالوے میں سے کئی اضلاع داخل و شامل علاقہ غریبہ کے ہیں کئی میدان کوہستان و ریگستان اس علاقے میں نظر آتے ہیں گنگا جنا کا سنگم اسی علاقہ میں الہ آباد کے نزدیک پیراگ کے مقام پر ہوا ہے۔ یہاں کی ہوا معتدل پانی افراط شکر عمدہ خصوص گندم اور وہی لوگوں کی خوراک ہے۔ اصل باشندہ ہندو مسلمان اور اصلع چوالیس اور ہر ضلع میں کئی تعلقے اور ہر تعلقے میں سیکڑن گاؤں آباد ہیں۔ یہاں کے نامی شہر تپت عرف کاشی فتح گد۔ میرزا پور۔ کانپور۔ ہردوار۔ گورکھ پور شاہجہان پور متھرا بریلی پٹنلی سراو آباد رامپور میرتھہ سہارن پور بانڈا ریواری کوئل نیچ اجمیر ساگر جل پور منڈلا شیون ہوشنگ آباد جونپور وغیرہ سیوم علاقہ پنجاب یہ علاقہ بھی ایک لغت گورنر کے تابع میں ہے۔ حدود اربعہ اسی تریٹی جانب راجہ کشمیر کا ملک اور کوہ حمالیہ کچھ کی جانب کوہ سلیمانی دکن کی طرف سندھ کا ملک و راجپوتانہ اور پورب کی جانب علاقہ غریبہ اگرہ واقع ہے۔

علاقہ پنجاب میں سرہند کے ضلع میں سے کئی پرگنے ضلع پرانیہ کے کتنے تعلقے۔ دہلی اور بیکے توابع کے تعلقے۔ خاص پنجاب اور دریائے سندھ کے کنارے کے کوہستانی پرگنے داخل و شامل ہیں پانچ مذاہن بڑی اس ملک میں ہتی ہیں چنانچہ ستلج بیاس راوی چناب اور جہلم سواے انک کی ندی پشاور کے قریب سے متھن کوٹ کے پاس ان پانچوں ندیوں سے ملکر سندھ ضلع میں گئی ہے جب کو دریای سندھ اور اباسین کہتے ہیں ان ندیوں کا اگم کوہ حمالیہ اور تبت کی طرف سے نکلا ہے اور برف کے پگھلنے کے سبب دھوپوں کے موسم میں انکو بڑی طغیانی کا پورا آتا ہے۔ ان پانچ درمیان پانچ وواب ہیں باغایت میوہ افراط سے زمین ہمیشہ سیراب زراعت خوب رعیت فتر الحال ہے۔ اس علاقہ میں دس سرحدوہ اور تین تیس ضلع ہیں ان کے بڑے شہروں کے نام دہلی لاہور امرتسر ملتان لدھیانہ انبالہ شملہ ویرہ غازیخان ویرہ

اسماعیل خان جالندر پشاور سیالکوٹ وغیرہ۔ یہاں کے باشندے اکثر مسلمان

کھ جاٹ اور راجپوت ہیں۔

چہارم علاقہ مدراس

یہ علاقہ گورنر کوئٹہ کے تابع میں ہے۔ اتر کی طرف منہ علاقہ و ملک نظام سرکار۔ پورب کی جانب خلیج بنگالہ۔ دکھ کی طرف بحر ہند اور کچھ کی جانب بحر عرب واقع ہے۔ اس علاقہ میں ضلع کانٹرا و ملیکا و تلنگان و داروید کے پرگنہ شامل ہیں۔ اسکے تین طرف دریا کا کنارہ سترہ سو میل کا لگا ہوا ہے اور کئی نامی بندر اور شہر ہیں گو دا کشنا کا ویری بڑی ندیاں ہیں کچھ کی طرف دریا کنارے پہاڑ کی الگ ایک سے ایک لگے ہوئے زنجیر کے مانند سو کوس تک دیوار قلعہ کے جیسے کھڑی ہوئی ہے چنانچہ اسی پہاڑ کی شاخ کو مین اور دکن مین بالاکھاٹ اور تلگھاٹ کے نام سے مشہور ہیں اور ان کے ریشے باسدگیر سنگستان کے ذریعے سے خاندیس میں کوہ سات مالا اور سات پوریا تک پہنچ گئے ہیں جس کے باعث ضلعوں کی سرحد بنتی جاتی ہے۔ یہاں کے لوگ جدی جدی ذات کے ہیں زبان بھی ہر ایک کی علیحدہ چنانچہ زبان ملباری کرناٹکی آرومی تلنگی کنڑی کٹائی مندرسی وغیرہ اس علاقے کے کچھ ویسا کھا پٹم وغیرہ بیس ضلع ہین اور بڑے شہر ارکاٹ تنجور ترچنپلی ویلور مدھورا، تینویمی کانکیبار نیلور ویسا کھ پٹش مچلی پٹن گنٹور کرنول بلاری راج مندری کوچین تالچیری کنا نور کالیکوٹ منگلور سرنک پٹن بدنور وغیرہ ہیں۔

پنجم علاقہ مبنی

یہ علاقہ مبنی گورنر کوئٹہ کے تابع میں ہے۔ حدود اربعہ اس کی اتر کی جانب راجہ برو داگانیکوار اور زرا اندور ہو لکر کا ملک ہے پورب کی طرف راجہ گوالیار سندھیا اور نظام سرکار کا ملک۔ دکھ کی جانب مدراس علاقہ کچھ کی جانب خلیج کھایت اور بحر عرب واقع ہے۔ اس علاقہ میں کئی ضلع گجرات کے

ملک سندھ۔ ملک دکن مہاراشٹر اور کوہکن و ملکوں کو داخل و شامل ہیں۔ انہیں سے جزیرہ منبری
 بڑا نامی بندر اور دارالحکومت کی جائے ہے۔ باشندگان کے سات لاکھ کے قریب ہیں۔ اس علاقہ
 ندیاں بہت ہیں انہیں گنگا گوداوری اور کشنا پورب کی جانب بہتی ہیں اور تپتی کچھم کی طرف بہتی
 اور بندر مبارک سورت کے پاس دریائی شور میں ملتی ہے۔ یہاں کی ہوا معتدل خصوصاً گوہ مہابلیشو
 اور مستھاران کی آب و ہوا بہت مسرور عمدہ ہے۔ کوکن میں بارش بہت ہوتی ہے اور اطراف میں کم
 مگر سندھ کے ملک میں نہایت کم کبھی پانی برستا ہے۔ سب قسم اناج اچھا ہوتا ہے۔ اس علاقہ میں
 برہمن مرہٹے بہت ہیں مسلمان تھوڑے یہاں کی زبان مرہٹی کجراتی کا ندھی سندھی اور ہندی ہے
 منبری علاقے میں سترہ ضلع ہیں اور ہر ضلع میں کئی تعلقے اور پیرگنے ہیں۔ ضلعون کے نام۔ جزیرہ منبری
 ضلع پونہ۔ احمد نگر خاندیس۔ ستارا۔ شولا پور۔ ہیلگانون۔ دھارواڑ۔ تھانہ۔ رتناگیری۔ سورت
 بھروچ۔ کھیرا۔ احمد آباد۔ کراچی۔ حیدر آباد۔ شکار پور۔ ناسک۔ جزیرہ معمورہ منبری خط عرضی ۱۸ درجہ
 ۵۰ دقیقہ خط طولانی ۷۲ درجہ ۵۳ دقیقہ کے مقام پر واقع ہے۔ اور سوائے انکے اور شہر چانچہ نڈار
 دھولیہ گلشن آباد عرف ناسک پندر پور جنیر نصیر آباد وغیرہ ہیں۔ **ششم علاقہ اضلاع**
جیدیدہ جوئے ضلعے اور پیرگنے فی الحال برٹیش سرکار کے تابع ہیں آئے ہیں مگر کسی علاقے میں انکا لحاظ
 نہیں ہوا اور نواب مستطاب معلا القاب لارڈ صاحب بہادر گورنر جنرل انڈیا کے خاص تابع میں ہیں
 ملک اووہ آبجی جاگرتی کے اتر کے طرف واقع ہے طول اسکا دو سو سترہ میل عرض ایک سو ستھ
 میل اور مربع میل تیس ہزار اسی ہزار اسی ہزار لکھنؤ گوستی کے کنارے پر اور فیض آباد وٹان کی قدیم
 دارالریاست ہے۔ ضلع ناکپور سرکار نظام کے ملک سے پورب کی جانب واقع ہے طول میں
 تین سو اتر ستھ میل اور عرض میں دو سو اتر ستھ میل مربع میل چھتر ہزار دارالریاست وٹان کا شہر پور
 اور اکثر پرگنات گوندوانہ وغیرہ کئی تعلقے سنٹرل انڈیا کے اسکے ساتھ ملحق کر کے ابھی ایک بڑا ضلع

علمیہ بنا دیا ہے۔ اسمین جو وہ تعلقے ہیں ملک برار نظام سرکار کی طرف سے ماننا آیا ہے اسکے راج میل نو ہزار ہیں اسکے چار ضلع مقرر کئے ہیں اسمین تراشٹ ہر اوتی ہے اور ایچ پور انکولہ ملک پور وغیرہ نامی شہر ہیں یہ ملک خاندیس کے پورب کی جانب واقع۔ گٹرک کا ضلع مدراس علاقے میں بیسور اور ملیبار کے درمیان ہے اسکا طول ساتھ میل اور عرض چھتیس میل ہر شاہراہ اس ضلع میں برکاس ہے بلاوے کی گول ۲۴۰ عرض ۱۷ راج میل ۶۲۳ ضلع مرتبان و تناسر ام ملک برہمے لگا ہوا باشد و ان کے ۳۳۲۴۶

ممالک دویم چوراجا پان و نوابان خراج گزار کے تابع ہیں
 راجہ نیپال و کاشمیر و بھوٹان کے سوائے جتنے راجہ نواب ہمارا راجہ جاگیر دار وغیرہ ہندوستان میں ہیں سب سرکار بریتیش کے تابع ہو کر انکی سپاہ میں ریاست کرتے ہیں اور سرکار بریتیش ان پر اپنا ظل الطاف رکھ کر انکی حمایت کرتے ہیں انکے نام شہرون کے تفصیل ذیل لکھے جاتے ہیں۔ سرکار نظام والی حیدرآباد دکن۔ ہمارا راجہ سندھیا والی گوالیار۔ ہمارا راجہ ہولکر والی اندور۔ ہمارا راجہ حو پور۔ ہمارا راجہ چیسور ہمارا راجہ گائی کواری ہرودہ جاگیر داران گجرات۔ جاگیر داران کاتیاواڑ۔ راجہ بیسور۔ علاقہ بنگالہ کوچہ بہار کی جاگیرین۔ گوہستان گارو اور کھاشیا کی جاگیرین۔ سکیم کے راجہ۔ علاقہ غریہ اگر میں ریوا کے راجہ۔ راجہ دھولپور۔ راجہ بھرتپور۔ راجہ جھجھر۔ نواب بہادر گڈھ۔ راجہ لوہارو۔ نواب رامپور کنارہ نرید اپر سہال کوٹی کے راجان۔ ضلع سرہند میں سکھوں کے نورا راجہ۔ گوہستان حالیہ میں میں راجہ نواب بہاولپور۔ بنڈیل کھنڈ کے تیرا راجہ اور نواب۔ دھارکارا راجہ۔ بھوبال کی سکیم۔ مالوے کے راجہ دیواس کی راجہ۔ استوارکارا راجہ۔ سیتاموکارا راجہ۔ جاوہر کارا راجہ۔ رتنام کارا راجہ۔ جھوکارا راجہ امجھیرکارا راجہ۔ علی موہن کارا راجہ۔ تونک کے نواب۔ علاقہ پنجاب میں۔ منڈی کارا راجہ۔ کپورتھلہ کا راجہ۔ علاقہ مدراس میں پرگنہ آرہا کارا راجہ۔ سرحد غریہ کے راجہ۔ جیسور کارا راجہ۔ کالاندی کارا راجہ۔

کنک کا راجہ۔ رام نادر کا مہاراجہ۔ تراونکور کا راجہ۔ کوچین کا راجہ۔ مدوکوت کا راجہ۔ علاقہ منی میں کچھ
 رانا۔ خیرپور کا امیر۔ ساونت باڑی کا راجہ۔ جٹان کا نواب۔ کولہ پور کا راجہ۔ دکھن کے جاگیردار۔ اکلکو
 راجہ۔ وائیں کے شیخ میران۔ جملکنڈی کا راجہ۔ سوانور کا نواب۔ کھایت کا نواب۔ پالن پور کا نواب
 جوناگڑ کا نواب۔ رادھن پور کا نواب۔ تمام نواب اور راجا وغیرہ اشخاص کے تابع جو زمین ہی جملہ تریل
 چار لاکھ سے زیادہ ہے اور انھوں کے ملک کے باشندے چار کروڑ سے لاکھ تخمیناً شمار کئے جاتے ہیں

ممالک سیوم جو اشخاص متعلقہ قبضے میں ہیں

ہندوستان میں مستقل اور خود مختار راجہ تین ہیں نیپال بھوتان اور کاشمیر یہ تینوں راجہ
 کوہ جامیہ کے دکھن کی جانب نشیب کے ضلعوں میں عملداری کرتے ہیں ملک نیپال کوہ تبت کے
 دکھن جانب اور سکیم سے پچھم کی طرف واقع ہے طول میں پانسو میل اور عرض میں ایک سو ساٹھ میل
 دارالحکومت کاشہر تھمڈو ہے اس ملک میں قوم گورکھا اور نیوار رہتے ہیں اور لکٹ پش کاشہروہان کی
 تجارت گاہ ہے ملک بھوتان برہمپوترا ندی کے اتر جانب واقع ہے طول میں دو سو تیس میل
 اور عرض میں ایک سو بیس میل دارالحکومت کاشہر ماسودن ہے۔ وہان کے راجہ کو دیوراج اور باشندے
 قوم بھوتان کہتے ہیں ملک کاشمیر پنجاب کے اتر اور پورب کی جانب واقع ہے طول میں سو
 پچاس میل اور عرض میں دو سو تیس میل اس ملک کے چاروں طرف پہاڑوں کا گھیرا ہے درمیان
 ہموار میدان ہے اسمیں جھلم ندی بہتی ہے یہاں کے باشندے اکثر مسلمان شمال وہان عمدہ پھل
 اور وہان کاشہر دارالحکومت سری نگر ہے کاشمیر کہتے ہیں اور تجارت کاہ شہر جو اسلام آباد
 ممالک چہارم جو فرانس و تیریکیر اہل فرنگ کے تابع ہے

فرینچ کے گائون پانچ ہیں بونیکیری ضلع ارکات میں ماہی ملیبار کنارے پر۔ کاریکل ضلع تجور
 یامان ضلع راجندری میں اور چند زنگر ضلع ہوگلی میں واقع ہیں انکے مربع میل ایک سو اترالیس

باشند دو لاکھ ہیں پورٹیکیز کے گانوں تین ہیں بندر گوا اس پر گنات دریای شور کے کنار
 پچھم کی جانب ضلع کوکن سے دکن کی طرف ہے دس اتر کوکن کی جانب بندر سورت کے
 قریب کنارہ دریای پرماجی بندر ہے قلعہ دیپ کا تیا و اتر میں دکن کی جانب ایک جزیرہ ہے
 ان کے مربع میل ایک ہزار چھیاسٹھ اور باشندے تین لاکھ ہیں

ممالک جسم جو جزیرے توابعات ہندوستان ہیں

ہندوستان کے توابعات کے جزیرے مشہور اور آبادیاں ہیں۔ پہلا جزیرہ سراندیب جو
 سنگل دیب لکھا اور سیلان کہتے ہیں۔ ہندوستان کے دکن کی جانب کی نوٹک کے پاس ایک سوچا
 میل فاصلے پر بحر الہند کے پچ میں واقع ہے۔ اس جزیرے سے ہند کے کنارے تک سنگلاخ کا
 ایک پہاڑ دریائیں نظر آتا ہے یہ جزیرہ سیلان طول میں دوسو ستر میل اور عرض میں اکیسویں
 آبادی خوب روزگار اچھا تاجروں کا مرجع ہے وہاں دریا کنارے خوب موتی نکلتے ہیں مگر عدن
 اور بحرین کے موتی کی آب و تاب کو نہیں پہنچتے یہاں کا بڑا شہر کولمبو اور عمل دارمی سب جزیرے
 بریتیش سرکار کی ہے دوسرا جزیرہ لکھ دیپ اور اسکے ملحقات کئی جزیرے ہیں اور یلیبار کنارے
 پچھم کی جانب ستر میل کے فاصلے پر بحر عرب میں واقع ہیں انہیں سے ایسے جزیرے آباد اور باقی بہت
 ویران ہیں وہاں نوآباد کنائروں کی بی بی صاحبہ کا عمل ہے اور وہ بریتیش سرکار کو خراج دیتے
 ہیں تیسرا جزیرہ مال دیپ اسکے بھی ملحقات کئی جزیرے ہیں۔ یہ جزیرے لکھ دیپ سے
 دکن کی جانب واقع ہیں ان میں سترہ جزیرے نمودار اور اکثر آباد وہاں کا حاکم سلطان سعادت
 مال دیپ میں رہتا ہے اور بریتیش سرکار سے دوستی کرتا ہے چوتھا نیکومار کا جزیرہ اور اسکے
 لگت کے ناپو خلیج بنگالہ کے درمیان انہیں دس نو پوٹرے آباد اور باقی چھوٹے چھوٹے اکثر ویران نظر
 آتے ہیں انھوں میں آدمی وحشی جنگلی رہتے ہیں اور وہی ان جزیروں کے مالک اور حاکم ہیں یا کچھ

انڈاس کا جزیرہ نیکو بار کے اتر جانب واقع ہے اسکے ساتھ کے تین جزیرے برطانو اور باقی بہت سے چھوٹے

این و جتنی آدمی رہتے ہیں ابھی بریسس کار کے قبضے میں آیا ہے

دوسرا ملک شرفیہ جزیرہ نما

ہندوستان کے پورب جانب کو چالیا اور دریامی شور کے درمیان زمین کا ایک بڑا قطعہ جزیرہ نما واقع

ہوا ہے اسکو برما کا ملک کہتے ہیں۔ اسمیں آٹھ علاقے ہیں پہلا علاقہ اس جزیرہ نما کے پورب

جانب برتیس سرکار کے عمل میں اسکے اندر پانچ ضلع ہیں پہلا ضلع آشام بنگالہ کے ایسان کی طرف

دوسرا ضلع ارکان طلیج بنگالہ و ملک برما کے درمیان تیسرا ضلع پیگولہ ملک برما کے دکھن کی جانب

چوتھا تاسرام اور مرتبان یہ ضلع پیگولہ اور ملک برما کے درمیان واقع ہے پانچواں ضلع ستر

ستانت جسمیں تعلیقہ ملاکا پرگنہ و یلنزی اور جزیرہ نیکو بار اور دریامی چین کا جزیرہ پینگ بھی داخل شان

دوسرا علاقہ میں پور ملک برما کے چھ جانب اسمیں پرگنہ تیسرا اور منہمی کا شتی سینگفو

ہاگ واقع ہیں یہاں ہر پرگنہ میں علیحدہ شخص کی عملداری ہوتی ہے تیسرا علاقہ ملک برما

خاص ہے وہ ملک چین اور ضلع پیگولہ کے درمیان ہے اسمیں اکثر کوہستان اور میچ میں ان پر اوقتی مذہبی بتی

ہو سونے روپے کے معدن اور چاندی کی ریتی یہاں بہت نکلتی ہے۔ راجہ وڈان کا خود مختار شہر

میں حکومت کرتا ہے چوتھا علاقہ سیام طلیج بنگالہ کے پورب جانب وڈان سونے کی کھان ہے

اور الماس میر اور غیرہ جواہرات وڈان نکلتے ہیں وڈان کا راجہ خود مختار شہر بانکوک میں حکومت کرتا

پانچواں علاقہ لایا قوم شان کا ملک سیام اور چین کے درمیان واقع ہے حاکم وڈان کا منام مذ

کنا ہے شہر لانچانگ میں حکم وانی کرتا ہے چھٹا علاقہ کانوز سیام کے پورب جانب اور لایا

دکھن کی طرف واقع ہے اور وڈان کا حاکم بھی علیحدہ ہے ساتواں علاقہ کو چین ملک چین اور

بابین جزیرہ و سواحل کوہستان میں واقع ہے وارچینی ایلاچی وغیرہ اس علاقہ کے جگلوں میں بافرط

پیدا ہوتی ہے۔ وہاں کا راجہ ہوال ندی کے کنارے شہر ہوال میں حکم ران ہے آٹھواں علاقہ ملا یاہیر خیر
 سنام اور سیام کے درمیان اسکے تینوں جانب دریائیں ہیں یہاں قلعہ کی کھان اکثر ٹھکانے بن گئی ہے
 یہاں کے باشندوں کو ملائی کہتے ہیں ان کا پیشہ اکثر چھوٹی کشتیوں پر سوار ہو کر دریا میں بڑے جہازوں
 جاکر لوٹنا ہے۔ یہاں کا حاکم سلطان اسلامیہ خود مختار ہے یہاں کا بڑا شہر قیدالیکر سلطان الیشٹار ہے

تیسرا ملک چین

ملک چین کے اتر کی طرف تاتار پورب کی طرف بحر الکاہل و کھن کی جانب دریائی چین اور پچھم کی جانب تبت کا
 ملک ہے۔ طول میں اتر و کھن سولہ سو میل اور عرض میں تیرہ سو میل باشندے وہاں کے پندرہ کروڑ ہیں لیکن
 بعض معتبر انگریزی مورخین چتیس کروڑ لکھتے ہیں اسکے چار صوبے اور اٹھارہ ضلع دارالحکومت کا شہر پکن
 چین میں بہاڑ بہت اور ندیاں افراط سے انہیں ہویانگو اور سیکانگ بڑی ندیاں شہر پکن تالیاب
 اور کابیر تو کئی ہیں اسکے اتر کی سرحد پر ایک دیوار سنگین تختہ بار سٹیل طول میں بائیس ہونی نظر آتی
 ہو معتدل باشندے کشتکاری کے کام میں جنتی اور ہوشیار۔ حرفت اور صنعت گری میں شہور روزگار
 حکمت میں پیکار کوہ و صحرا ہر جگہ زراعت اور باغایت کی نازہ بہار جدھر دیکھو ادھر چاول کے کھیت اور
 چاہ کے درخت بسیار بیشم کی پیدائش میں شمار چھوٹے بڑے سب اہل حرفہ اور دست کار۔ یہاں کے لوگوں کا
 رنگ گوراہیں شکر فی سحری نمودار۔ ریش و بروت اصل سے صفا چٹ مگر چلی دار بھی سمین لمبے بال
 دو چار سر پر لمبی چوٹی جیسے ناگن نہ ہر دار۔ یہاں کا بادشاہ بڑا باغ و قار خود مختار ادنیٰ اعلیٰ سب
 اسکے حکم کے تابع اور فرمان بردار اس کی فوج پید و شمار دلاور جہاز سب امیر و سردار بلند اقتدار تحمل میں
 گرانبار اکثر بودھی دھرم کے تابعدار ہیں بھان کے مشہور شہر پکن سچو نانکین امویا فو پنگو سنگھ
 کنٹان بندر اور کئی تجارت گاہ ہیں

چوتھا ملک تاتار چین

اس ملک کے اتر جانب سمیر یا اوپچم کی طرف مستقل تار دھن کی جانب ملک چین قتبّت اور پوربا کی جانب دریای جاپان طول میں پورب کچم تین ہزار تین سو میل عرض میں بارہ سو میل بائیں شاخ ایک کروڑ بیس لاکھ ہیں۔ اس میں چار علاقے ہیں پہلا مانچو ریادوسرا مغولیہ تیسرا خورو بخارا اور چوتھا یوٹا چو پورب کی جانب دریائے لگا ہوا جزیرہ نما ہے۔ اس ملک میں اکثر ندیاں اور کوہستان اور کوہی نام ایک بڑا ریگستان کا صحرا ہے کئی تالاب اور نہریں بھی ہیں یہاں کے باشندے اکثر تار قوم مغولیہ اسلامیہ ہیں بادشاہ چین کو خراج دیتے ہیں۔ یہاں کے بڑے شہر قیرنول چناگ ساگولا اور غامچین کا زکرم کا شغریار قند توفنی وغیرہ ہیں تجارت کا کام خوب جارہی

پانچواں ملک تبت

یہ ملک چین کے کچم کی طرف ہے اسکے دکھن جانب کوہ حالہ کچم کی جانب کوہ بلور نان اتر کی جانب تار چین طول میں پورب کچم اٹھارہ سو میل عرض میں چار سو میل اکثر کوہستان اور جبل کیلاں اسی ملک میں جب جو حالہ سے بھی ملندہ ہے۔ اس ملک کے تین علاقہ ہیں پہلا علاقہ تبت بزرگ سو بادشاہ چین کے تابع ہیں۔ دوسرا علاقہ تبت اوسط جسمیں شہر لداخ مشہور ہے تیسرا علاقہ تبت خوروچہاں بلتستان کا شہر نامی ہے یہ دونوں تبت میں کشمیر کے ہمارا جہ کا علی سبلج سندھ اندس ہویانگو سیکاگ وغیرہ بڑی ندیاں تبت کے پہاڑوں میں نکلی ہیں اور مانس راون رو پالتے اور تیغ نور پے چاروں غدیر بڑی تالاب تبت بزرگ مشہور ہیں اس ملک میں سونا چاندی تانبا وغیرہ فلزات کی معدن ہیں آہوی مشک سوریگا اسی ملک میں پیدا ہوتی ہے یہاں کے مینڈوں کی اون نہایت نرم اور باریک ہوتی ہے اور کشمیری شال اسکی بنتی ہے۔ وہاں کے باشندوں کا مذہب دھرم چینیائی لوگوں کے جیسا ہے قاضی کو لا کہتے ہیں اور قاضی القضاۃ کو تالے لا ما کہتے ہیں وہ تبت بزرگ میں حکومت کرتا ہے اور

شاہ چین کو خراج دیتا ہے یہاں بڑا شہر لاسہ شہر ہے سو اے اسکے شہر تسو ملبو چا برانگ

غار توب شادو رڈاس اسکارو وغیرہ ہیں

چھٹا ملک تاتارستان

اسکے اتر کی جانب ملک سیریا پورب کی طرف تاتار چین مکھن کی جانب ملک افغانستان و ایران چچم کی طرف دریائی قلمرو واقع ہے طول میں پورب چچم چودہ سو میل عرض میں گیارہ سو میل باشندے نو لاکھ ہیں۔ کوہ ہندو کش بیلورتاگ بالکن یہاں کے مشہور بڑے پہاڑ ہیں اور سیچون جیچون ہرمی شہر ندیاں ہیں۔ زراعت کم ویران جنگل بہت غنیمت آرائی کے گرد بڑے زار آب و ہوا خوش بدرجہ اعتدال۔ باشندے یہاں کے اہل اسلام اپنے پرکون میں ہر ایک علیحدہ باستقلال حکومت کرتا ہے اس ملک میں مشہور شہر کوکان نجارا سمرقند خجند تاشکند سور میلان اندران ترکستان خیوا شہر سبز بلخ بدخشان حضرت امام وغیرہ

ساتواں ملک روس

ملک روس کے دو علاقے ہیں ایک سیریا دوسرا کوکستان کا کس سیریا کے اتر جانب شجر شاما اتر تک جسکو دریائی کج بستہ بھی کہتے ہیں پورب کی جانب بحر الکاہل مکھن کی طرف ملک تاتار اور چچم کی جانب کوہ اورال واقع ہے۔ طول میں چار سو میل عرض برابر معلوم نہیں باشندے بیس لاکھ اکثر قوم روس نصارا مذہب گریک چرچ ہے اس ملک میں کوہ اورال والٹائی ولبنان کا گرداگرد حلقہ ہے اوہنی پانی اور لینا نام کی ندیاں بہتی ہیں یہاں سردی زیادہ ہمیشہ برف برستا ہے گرمی موسم تھوڑے روز رہتا ہے مگر سخت۔ بڑے شہر تبولسک ارکوت وغیرہ کاماسکانیک ایک جزیرہ ناسیمین ہے اسکا نامی شہر پتروپالیک و بولیک وغیرہ ہے دوسرا علاقہ کوکستان اس کے مکھن کی طرف اراسن ندی اور چچم کی طرف بحر الاسود پورب کی جانب دریائی قلمرو اور

اترکی طرف ارمینا کا ملک ہے۔ اس میں سات ضلع ہیں۔ کاکس بڑا بلند پہاڑ اکثر ملک کو گھیرا ہوا ہے۔ اس کے
 اراس اور تورکی ندیاں نکلی ہیں ایک غدیر بنام سیوان بھی وہاں ہے۔ اب وہاں خوب زمین قابل
 زراعت آدمی کئی قوم کے وہاں سکونت رکھتے ہیں اکثر کا پیشہ حرب و قتال رہنمی اور سکار کا ہے۔ نامی
 شہر اور بندر وہاں کے اناب تغلیس در بند ہارک ایروان وغیرہ ہیں

آخوان ملک ترکستان

اس کے اتر کی جانب بحر الاسود و کچھ کی طرف خلیج دریای شور دکھن کی جانب ملک عربستان اور یورپ
 طرف ملک ایران ہے۔ طول میں سات سو ساٹھ میل عرض میں سات سو چار میل (دبستان کا ایک کروڑ
 بیس لاکھ) اس ملک میں سات ضلع ہیں مثل ایشیا میز اور سیریا ارمینہ پوٹیمیا پاستان تبت القند
 کوہ طور ولادت گاہ مسیح علیہ السلام اور اسی کو بلادروم و شام کہتے ہیں۔ کوہ تاراس عارات لونبا
 مشہور ہیں۔ جلہ اور فرات وغیرہ نامی ندیاں اس ملک میں بہتی ہیں۔ ان اور دیدسی یہاں بڑے
 تالاب ہیں۔ قوم عرب ترک وغیرہ یہود نصارا قدیم باشندے اس ملک کے ہیں۔ نامی شہر سمرتا انٹولیا
 انغورہ یوروشلیم یعنی بیت المقدس بصرہ طرابلس بغداد حلب کنعان موصل ارض روم دیا
 وغیرہ بڑے شہر ہیں۔ قدیم شہر فینوا اور یونان اسی ملک میں تھا۔ اس کے ملحقات بہت سے جزیرے
 ہیں ان میں جزیرہ سپرس نہایت آباد اور خوشنما ہے یہاں تمام ترکستان و جزائر میں سلطان روم کا علی
 جسکا دارالسلطنت استنبول ہے اسکو قسطنطنیہ بھی کہتے ہیں۔ وہ بلاد یورپ میں واقع ہے اسکا بیان آگے
 آویگا۔ اس ملک میں اکثر قوم بادیہ نشین ہیں اور برہمن کی تجارت کرتے ہیں۔ چاول مکا شکر روئی
 اور کئی قسم کا میوہ بہت پیدا ہوتا ہے اور دمنے باریک اون والے جھکی شال بنتی ہے۔ سیریا کو شام
 کہتے ہیں۔ باشندے عرب ترک وغیرہ یہود عیسوی بھی ہیں

نوان ملک ایران

یہ ملک ایران قدیم مشہور ہے اس کے اتر کی جانب ملک روس چھ قلمچہ کی جانب ملک ترکستان دکن کی
 طرف خلیج فارس اور پورب کی طرف ملک افغانستان واقع ہے طول میں سات سو ساٹھ میل عرض میں
 سات سو میل باشندے ایک کروڑ پینچ لاکھ ہیں زمین صلع ہیں آذربائیجان گیلان مازندران
 استر آباد خراسان عراق عجمی لوڑستان فارستان لارستان اور کرمان زمین
 کئی صلع کوہستانی ہیں یہاں کی نامی ندیاں قارون کراسو دجلہ فرات اور ارومیرہ و بکتعان
 بڑے تالاب ہیں دکن کی طرف خلیج فارس دریائی شور کا کنارہ اور بندر ابوشہر مشہور ہے اس کے
 ملحات کے جزیروں میں ہر زمانہ جزیرہ اور بندر عباس نامور ہے۔ یہاں سرما کے موسم میں سردی ہوتا
 اور گرما کے موسم میں دھوپ بشت ہوتی ہے۔ دجلہ بغداد کے تلے سے ہوتے ہوئے فرات ندی سے
 مل کر جہان دریائی شور میں بھرے کے قریب آگن گری ہے اس مقام کو بحرین کہتے ہیں سوئی وہاں بہت
 عمدہ نکلتا ہے۔ زمین ایران کی زراعت اور باغایت کے لائق میوہ بافراط جنگل میں شیر بھرب کوسین
 کہتے ہیں پیدا ہوتا ہے۔ یہاں بادشاہ اہل اسلام تمام ملک میں فارسی زبان بولی جاتی ہے یہاں کے
 بڑے شہر صغہان تبریز شیراز کرمان رشت ایرج طہران وغیرہ باشندے خلیق عاقل ہنرمند اور عیاض
 ہوتے ہیں مگر فی الحال علم و تربیت کی ترقی کسب و ہنر کی رفاہیت تجارت کی زیادتی اور رسوم و آداب

صلاحیت بہت مشہور و معروف ہے دسوان ملک افغانستان

اس ملک کے اتر جانب کوہ ہند و کشن پورب کو جبل سلیمان دکن کی جانب بلوچستان اور پچھم کی طرف
 ملک ایران واقع ہے اس میں چار صوبہ ہیں پہلا صوبہ پشاور سوانگیر نرسرکار کے تابع ہے دوسرا
 صوبہ کابل تیسرا صوبہ قندھار چوتھا صوبہ ہرات یہ تینوں صوبے سردار افغانہ کے قبضے میں
 ہیں۔ ملک افغانستان طول میں چھ سو میل عرض میں تین سو میل باشندے ساٹھ لاکھ۔ اکثر ملک

کوہستان کا ہے ایجوہی کابل ہلکند آسویہاں بہتی ہیں۔ اس ملک میں سہرہ می نہایت اور خوب
گرتی ہے۔ باشندے یہاں کے سب افغان مسلمان زبان پشتو یا فارسی بولتے ہیں ان میں کئی خیل اور
قبائل ہیں۔ احمد شاہ درانی کی اولاد اس ملک کی حکومت گذار ہے غلزی ایک زامی سدوزامی
یوسف زامی اس طرح چالیس خاندان شہر ہونین شہر غزنین قدیمی بادشاہوں کا دارالحکومت تھا
باشندے یہاں کے اہل شجاعت سفاک پوشیار۔ میوہ قسم کا بافرا طیران ہوتا ہے

گیاروان ملک بلوچستان

افغانستان کے دکھن جانب واقع ہے اسکے کچھ کم کی طرف ایران دکھن کی جانب دریای عرب پورب کی
جانب ملک سندھ طول میں پورب کچھ سات سو میل عرض میں تین سو میل باشندے تخمیناً بیس لاکھ ہیں
اور سب مسلمان ہیں۔ اس ملک بلوچستان میں چھ ضلع ہیں ضلع شہر وان کچھ گنداوا زابلستان
کوہستان مکران اور لکسان زمین اکثر سنگلاخ اور ریگستان کے میدان زراعت باغیت
کم ہوتی ہے کھجوروں کے بن جنگل میں کھڑے ہیں قوم بلوچی اور بیروہی کے قلعے کوہ و صحرائیں چھریے
ہیں یہاں کا حاکم خان مختار سو خلات میں رہتا ہے بڑے شہر یہاں کے گنداوا شہر وان دادر

کھوجدار بیلا پسنج گور وغیرہ ہیں

باروان ملک عربستان

عرب کا ملک جزیرہ نما ہے اتر کی جانب ترکستان پورب کی طرف خلیج فارس دکھن کی جانب دریای
عرب اور کچھ کم کی جانب بحر الاحمر واقع ہے طول میں اتر دکھن چودہ سو میل عرض میں بارہ سو میل باشندے
ایک کروڑ سے زیادہ سب مسلمان ہیں۔ اس میں چھ ضلع ہیں حجاز یمن حضرموت عمان الحضا
اور نجد اس میں کوئی بلند پہاڑ یا نامی ندی نہیں زمین زراعت کے لائق تھوڑی ریتی کے میدان بہت
ہیں یہاں کافی منہ خرما گرم مصالح صندل اگر افراط سے پیدا ہوتا ہے اونٹ کی یہاں بڑی قدر ہے

اور عربی گھوڑے مشہور آفاق ہیں۔ یہاں مشہور شہر مکہ جو ابراہیم علیہ السلام کا بنایا ہوا اور تولد گاہ رسول آخر الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہے دوسرا شہر مدینہ منورہ جو آنحضرت کی ہجرت کی جگہ ہے ان کے سوائے شہر ینبوع بندر جدہ مونا عدن مسقط لجا حدیدہ الحصاد طایف بھی نامی مقامات ہیں۔ یہاں کے رہنے والوں کو عرب کہتے ہیں زبان انھوں کی عربی ہے اکثر قبائل اور طوائف جنگلوں میں خیمہ یا چادر لگا کر رہتے ہیں اکثر قوم بدور ہزنی بھی کرتے ہیں۔ یہ ملک عرب ایک حاکم کے تابع نہیں ہر ضلعوں اور تعلقوں میں جدے جدے حاکم خود مختار ہیں بلکہ ہر موضع میں قبیلہ کا شیخ وہی حاکم ہے۔ عربستان کے متعلق دو بڑے جزیرے ہیں ایک سقوطر باب المندب کے نزدیک دوسرا بحرین جو بصرے کے قریب جہان مجلہ و فرات کے بحر شور میں گرتی ہیں اس مقام پر ہے۔ باشندہ عرب کے اکثر خوش اخلاق مہمان نواز ایمان دار عالم و عاقل ہوتے ہیں بہت

جاپان کی ترقی ان سے ہوئی ہے

تیمروان ملک جاپان

اس ملک کے تحت میں بہت سے جزیرے ہیں چار ان میں سے ہیں نیفون سیکوف کیوسو اور یاسو۔ نیفون کا جزیرہ طول میں آٹھ سو میل عرض میں دو سو میل ہے۔ باشندہ ملک جاپان کے دو کروڑ چاس لاکھ یہاں کے بعض جزیروں میں پہاڑ شعلہ آگیز ہیں ہمیشہ آتش کا شعلہ اور دھواں ان میں سے نکلا کرتا ہے وہاں گندک کی کھان ہمیشہ ملگتی رہتی ہے۔ یہاں بار بار مہینے بارشیں ہوتی ہیں اور گر جانا آدھی طوفان زلزلہ زمین کا اکثر ہوتا ہے۔ سونا چاندی۔ تانبا۔ قلعی۔ سیسہ وغیرہ فلزات کے معدن ان جزیروں میں پیدا ہوتے ہیں یہاں کے راجہ کا اور اکثر باشندوں کا بودہ دھرم ہے۔ چینائی کے مذہب کے رسوم بجاتے ہیں زبان جی جاپانی جدی ہے اکثر علم و ہنر میں ماہر اور خوشی لوگ ہیں زراعت باغیت اچھی کرتے ہیں۔ یہاں دو حاکم ہیں ایک ریاس کا دوسرا دھرم کا۔ نیفون کے

جزیرے پر دو شہر ایک یاد و جہان ریاست کا راجہ رہتا ہے۔ دوسرا شہر میا کو جہان مندرم کا حاکم رہتا ہے سوائے اسکا ماچھی ناگاساکا وغیرہ نامی بندر تجارت گاہ اور روزگار کی بڑی جگہ ہے

چودھواں ملک جزائر شرقیہ

ایشیا کے اگنی جانب بحر الکاہل کے درمیان بہت جزیرے ہیں تو انکو جزائر شرقیہ کہتے ہیں۔ اتر کی جانب جانب خط عرضی ۹ اخط طولانی ۱۱ اور پورب کی جانب خط عرضی ۹۵ سے ۵۰ تک ہر قطار ہین میں سات بہت مشہور ہیں۔ پہلا فلیپین جزائر سمین لوجون کاٹاپو بہت بڑا ہے دارالحکومت منیلا اسکے تحت میں دس جزیرے ہیں۔ دوسرا جزیرہ سولو اسکے تحت میں ساتھ جزیرے ہیں تین سولو کا جزیرہ سب کے بیچ میں بہت بڑا وہ ان کا سلطان قوم اسلام وہاں رہتا ہے اکثر موتی اس دریا میں پائے جاتے ہیں تیسرا جزیرہ سیلیبی ج اس کے تابع بھی کئی جزیرے آباد ہیں چوتھا جزیرہ تلو بہت بڑا طول میں آٹھ سو میل اور عرض میں سات سو میل باشد وہ ان کے تیس چالیس لاکھ۔ پانچواں جزیرہ سوماترا جاوا یہ بھی بڑے جزیرے طول میں ہزار میل عرض میں دو سو میل یہاں کے باشندے اکثر شافعی مذہب کے ہیں۔ چھٹا جزیرہ مولوہ جنگو گرم مصالح کے جزیرے کہتے ہیں اسی جنس کی تجارت یہاں ہوتی ہے خصوصاً لونگ جو تری جاے پل افراط سے ہوتا ہے اور ایدھر سے سب جہاں جاتا ہے۔ ساتواں جزیرہ نیوگینی یہاں اکثر بڑے درخت کی خوش نوا بافراط ہوتے ہیں اور قیمت اعلیٰ کے ہیں

باب تیسرا یورپ کی کیفیت

اقلم یورپ یعنی ولایت اور اقلیموں سے عرض طول میں چھوٹا ہے لیکن آبادی اور علم و ہنر کی ترقی میں سب پر بڑھ کر ہے۔ اسکی حدود اربعہ یہ ہیں اتر کی جانب بحر آرکٹک۔ پورب کی طرف کوہ اُرا اور دریای قازم جب کو کیا سپین کہتے ہیں۔ دکش کی سمت کو بہستان کا کس بیسے کوہ قاف اور بحر الاسبغ پچم کی طرف بحر اطلانتک۔ طول میں ایساں ونیرت میں ہزار پانسو میل عرض میں دکش اتر و

ہزار چار سو میل ہے اسکے سرچ میل سنٹیس لاکھ پچاس ہزار اور آبادی تیس کھ وراسی لاکھ زن و مرد ہیں۔
یورپ میں دریا کا کنارہ انیس ہزار بانسو میل شمار کیا جاتا ہے اس میں دریا خلیج ہر جزیرہ نما اور تاپو بہت تئیں
اتر اور دکش کی طرف کوہستان اور درمیان کے حصے میں ہموار زمین ہے۔ اسکے ملحقہ اکثر جزیرے بحر
ازنگ میں واقع ہیں باغین سے نواح جلا وغیرہ چھ جزیرے بڑے آباد ہیں اور بحر اطلانتک میں بڑے
جزیرے اور برف کے تاپو بہت ہیں انکلیش چائل میں جارسے کے تاپو۔ اور اتر کے دریا میں بالچرن کے
جزیرے۔ اور بالٹک کے دریا میں جیلند کے کئی جزیرے ہیں اور بحیرہ بیگی میں اوشانت اور قدیمی

جزیرہ ماروزقا و مینورقا واقع ہیں

بلاد یوکوپ میں نامی پہاڑ بہت ہیں چنانچہ دکش کی طرف کوہ بالکن الپاس سوینتن پیرسج وغیرہ
کی قضا اکثر ہی ہے۔ درمیان کے حصے میں کوہ کارپتیاں و ہرکونیان کی النگ ہے۔ اتر کی جانب
کوہ ووبریلید واقع ہے۔ پورب کے سمت کوہ اورال۔ دکش کی سمت کوہ کاکس۔ انکی سوارے
جزیروں میں بڑے بلند پہاڑ ہیں انہیں کئی پہاڑوں میں سے آتش کے شعلے نکلتے ہیں اس بلاد
نامور مذیون میں۔ والگا اور نیپر روس کے ملک میں ہے۔ اور دانیوب و رین جرمی کے ملک
میں۔ وانا اور تالانڈی سویڈان کے ملک میں سکلات ہلند کے ملک میں۔ اسی طرح سین کی
مندی فرانس میں۔ دورا پر نکال میں۔ آرنو اٹیلی میں۔ ٹیمس کی مندی انگلند میں ہتی ہیں یورپ
میں تیرے غدیر اور تالاب پچیس ہیں بعضے طول و عرض میں سو میل سے بھی زیادہ ہیں اب
وہوایا انکی نہایت سرد اکثر پانی سرما کے موسم میں جمتا ہے اور اتر کے ضلعوں میں اکثر درخت
آفتاب نظر نہیں آتا اور گرمائے موسم میں وہ ہمیشہ تک غروب نہیں معلوم ہوتا اور دھوپ سخت
پرتی ہے۔ اور ہر مہینے میں دو چار وقت بارش برستا ہے کبھی برف اولے گرتے ہیں اس
بلاد میں اکثر زمین عمدہ ہے۔ گسون جو چاول وغیرہ کئی قسم کا اناج ہوتا ہے۔ سویڈان

ناروی اور روس کے ملکوں میں بڑے بڑے درخت کشتی بنانے کے لائق اور میوہ دار جھاڑا اور لونا
 رگازنگ پھول خوشبو ہوتے ہیں۔ معدنیات قلعی تانبا لوہہ سیسہ سیندھالون پتھر کا
 گویلا بافراط ہے۔ روپے سونے جواہرات کی کھانیں کم نکلتی ہیں۔ ہفتی شیر باکل ہتین گرگ کرانہ
 بہت ہیں۔ مکر خرس ہرن جنگلی مکریان گائے بھینس ہت پتیا ہوتی ہیں۔ سانپ بچھو وغیرہ زہری
 جانور کم ہیں۔ پرند اور چھلیوں کی افراط ہے۔ ریشم کے کیڑے جنوبی ملکوں میں پالے جاتے ہیں
 باشعید ہان کے کاکشیر کی نسل سے متعلق ہیں صاحب شجاعت ہنرمند قومی ہیکل ذی شعور ہوتے
 ہیں۔ قوم نصاریٰ یہودی اور اہل تاتار و ترکی قوم اسلامیہ ہیں زبان انگریزی فرانس ایتلی
 ترکی اکثر بولی جاتی ہے۔ شمار آدمی کا تخمینا پچیس کروڑ ہے۔ بلا دیوروپ میں بائیس بادشاہ مستقل
 ہیں ان کے چار قسم کئے ہیں پہلی قسم میں گوشہ شمال و مغرب کی عملداریاں پانچ ہیں گریٹ بریٹن
 فرانس روس استریا اور پروشیم دوسری قسم کی عملداریاں اٹلی اسپین ساردینیا ڈنمڈ بیلجیم سویڈان اور
 ترکی ایسی تھے عملداریاں ہیں تیسری قسم کی پرتگال باوریا دینمارک ساکسونیا وارنبرگ ڈانور سوئیڈر
 ایسی سات عملداریاں چوتھی قسم کی جرمنی استریا ناروی اور رومہ ایسی چار ہیں لیکن حقیقتاً انھار مستقل
 ممالک ہیں گریٹ بریٹن وائرلند کی سلطنت متفقہ حبیلنگلند واسکاٹلند اور ویلس داخل ہے ممالک ہنس
 ممالک روس ممالک جرمنی استریا پروشیم اسپین پرتگال ڈنمڈ عرف نیرلند
 بیلجیم دینمارک سویڈان سوئیڈلند ایتلی سلطان ترکی گریس یونانی ایونیاں جزائر
 اندوریان۔

پہلا ملک گریٹ بریٹن

گریٹ بریٹن کی سلطنت متفقہ کے تحت میں دو بڑے جزیرے ہیں۔ پہلا جزیرہ بڑا گریٹ بریٹن یعنی
 اسپین انگلند ویلس اور اسکاٹلند یہ تینوں داخل ہیں اور دوسرا جزیرہ بنام ایرلند ہے
 گریٹ بریٹن کا جزیرہ طول میں چھ سو اٹھ میل اور عرض میں ایک سو ستانوے میل ہے آبادی

دو کروڑ تراسی لاکھ ایکاسی ہزار چھ سو اسی تھہ دونوں جزیروں کی ملکہری اس ولایت کو انگلستان اور برطانیہ کہتے ہیں اور یہاں کے رہنے والے بریتیش کہلاتے ہیں برطانیہ میں تین علاقے بڑے ہیں

پہلا علاقہ انگلند

انگلند میں دیس کا ضلع بھی شامل ہے۔ اتر کی جانب اسکاٹلند اور پورب کی طرف دریای جینی وکن کی طرف انگلیش چانل کچھ کی سمت دریای اطلانطک یعنی بحر اوقیانوس ہے۔ باشندہ ایک کروڑ ترانوے لاکھ چار سو یعنی ہر مربع میل پر تین سو آدمی کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس جزیرے انگلستان میں کئی پہاڑ ہیں۔ اور کتنے مقام پر کیپ اور خلیج کھاتریان اور نہرین ہیں۔ ندیاں بھی ہیں۔ تیس سوڑن تریما اوج ہمبر سسی مشہور ہیں اکثر پل اور اگ گاڑی کے راستے بند ہوئے ہیں نالاب بھی خوش نما باندھے ہیں اور کئی جزیرے اسکے متعلق ہیں آب و ہوا اعتدال پر مگر سردی زیادہ بارا جینے بارش کا چھڑکاؤ ہوتا رہتا ہے۔ ہر ملک کے آدمی کو وٹن کی آب و ہوا موافق ہوتی ہے۔ یہاں کی زمین کئی قسم کی ہے تو بھئی شکاروں کی قابلیت اور محنت باعث زراعت باغات خوب ہوتی ہے۔ گہون جو۔ جوار۔ وغیرہ غلہ پیدا ہوتا ہے۔ میوہ ترکاری پھول ہر قسم کے ہوتے ہیں۔ اسمین باون تعلقے ہیں خاص انگلند میں چالیس اور ویلین میں باہر ایک تعلقے کو کوئی اور شایر کہتے ہیں۔ یہاں کا دارالسلطنت شہر لندن۔ سو تیس ندی کے دونوں کناروں پر بہتا ہے وہ شہر طول میں چار سو میل اور عرض میں سات میل ہے۔ وٹن بیس لاکھ ستائیس ہزار آدمی کی بستی ہے۔ تیس ندی پر سات جگہ پل سنگید و آہن بن باندھا ہے تجارت کے بڑے بندر۔ لیورپل۔ برستل نیوکیاسل جہاں ہزاروں جہاز کھڑے رہتے ہیں اور کروڑوں روپے کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔ زمانہ سلف یا زمانہ حال کے کسی شہر میں اتنی تجارت بکثرت نہیں خاص اشیاء جو اور ملکوں سے برطانیہ کو جاتے ہیں روٹی شکر

چاہ قہوہ تنباکو ریشم اون سن اناج شراب نیل سونا چاندی وغیرہ اور
اجناس خاص جو برطانیہ سے اور ملکوں کو جاتے ہیں روئی کاکڑا بانات اون کا پارچہ شیشا
فلزاتی چھری چاقو ہندوق پستول سوئی دھکا کاغذ ابریشمی اور کتانے اسباب ظروف
کلی آلات کل لوہے کے چرخ اور سانچے کوئلا سنگین وغیرہ سلمان کانچ کا صنعت کاری کے برسر
شہر منچاسٹر سولہارو پرستن وغیرہ ہیں جہاں کپڑا بننے اور لوہے کا سامان والیات بنانے
کارخانے سیکڑوں ہیں اور کانچ کا اسباب و اشیا اور کاغذ تیار کرنے کے بھی کارخانے یہاں
بہت ہیں برطانیہ کا وصول خراج ہر سال ستر گرو روپیہ اور خرچ نو ذکر ورکا ہوتا ہے انگلند کی
فوج بڑی مستقل مزیدہ لاکھ کے قریب ہے جس میں سے اب قریب ستر ہزار کے ہندوستان میں
تعینات رہتی ہے فوج بحری اس قدر قوی ہے کہ تمام جہاں میں اپنا نظیر نہیں بکھتی چھ سو کے
قریب جنگی جہاز ہیں جن میں سولہ ہزار توپیں چلتی ہیں لڑائی کے وقت افواج بحری المصاعف
ہو سکتی ہے یہاں عملداری شاہی باختیارات محدود ہے اور بادشاہ یا ملکہ اور لارڈس
اور کامنس سے مرکب ہے جلسہ لارڈان اُپراسے مرکب ہے جو راتب موروثی رکھتے ہیں یہی
جلسہ محکمہ راتب اعلیٰ ہے جلسہ کامنس میں وہ صاحب داخل ہیں جنکو رعایا نے اپنی گروہ سے
منتخب کیا ہے اس جلسے میں محاصلات و اخراجات سلطنت کی جانچ اور دریافت ہوتی ہے
جلسہ لارڈس اور جلسہ کامنس سے ملکر پارلیمنٹ بنی ہے جمیع قوانین کے لئے منظوری متفقہ
ہر دو جلسہ پارلیمنٹ اور بادشاہ وقت کی ضرورتیں تعلیم کا خوب رواج ہے اور انگلند میں
شاعر اور حکما ایسے ہوئے ہیں جو جہاں کے عمائد سے تصور کئے جاتے ہیں اہل انگلند تراست با
اور دیانت دار اور محنت اور اپنی آزادی کے شوق کے واسطے مشہور ہیں الا اکثر کثرت حلاق
اور مدح ہوتے ہیں ملکی مذہب عیسوی پر دستنت طریق کا ہے انجیل کا رواج برطانیہ میں

اس قدر ہی کہ کسی فر ملک میں اس وسعت کے ساتھ نہیں پایا جاتا۔ اور کہتے ہیں کہ اسودہ حالیہ
 رعایا کی افزائش کا اثر باعث ہے۔ شہر لندن میں دریائی تہیں پر ایک ٹائل گینے دریا کے نیچے حجر
 دار راستہ بنایا ہے جس کے اوپر کو دریا کا پانی بہتا ہے اور جہازات آتے جاتے ہیں اور نیچے کو راستہ چلتا
 گاڑی گھوڑے پیادے شب و روز آمد و رفت کرتے ہیں اور گیس کے چراغان کی روشنی وہاں
 ہمیشہ رہتی ہے یہ پل سرنگ کے طور پر دریا کے نیچے سیسے کی اینٹیں جا کر تیری حکمت سے عجائب بنایا
 انگلند کے توابعات شہروں میں منچتر دریائی ارول پر باعتبار دستکاری کے کل سلطنت میں اول
 ورجے کا شہر ہے جس قدر اسباب پستی تمام تمام انگلند میں بنایا اسکا حصہ یعنی پانچ
 حصوں میں سے چار حصے اس شہر میں تیار ہوتا ہے برمنگھم وسط انگلند میں دوسرے درجے
 شہر ہے اور برسم کے فلزاتی کاموں کا خاص مقام ہے شیفلڈ منچتر کے مشرق جانب چھوڑ
 چاقو مقراض وغیرہ کی جہت سے مشہور ہے رتھریڈول ضلع ویلس میں شہر اعظم ہے
 سنگلیر کوئی اور لوہے کے چرخ بنانے کے بڑے بڑے کارخانے ہیں لیڈس ضلع یارکشیر میں
 دستکار کاریگروں کا خاص مقام ہے اسپٹل فیلڈس لندن کے متصل چیشائر کے ضلع میں
 ریشمی اجناس کے سبب مشہور ہے ٹانگھم اور ڈربی وسط انگلستان میں سوئی موزوں اور
 کلابونی کام کے واسطے معروف ہے۔ نارچ شرق کی جانب شال کے سبب اور کڈرمنسٹر
 باعث مشہور ہے استفروظروف گلی اور چین کے باسنوں کے واسطے مشہور ہے لندن لیورپول
 سندرلینڈ اور پورٹسموتھ تعمیر جہازات کے خاص مقام ہیں وندسیر میں دریاے ٹمس پر قدیم شاہ
 انگلیشیہ کے ولیم تھمڈ کے عہد سے محل سرعالیثان ہیں دریائی کیم پر شہر کیمبرج اور دریا
 ایسیس پر شہر کیفر دین مدرسہ اعظم بنے ہیں بلکون سے طلبا وہاں علوم معقولات۔ مثل
 ریاضی و طبیعی منطق علم انظار ہندسہ ہیت نجوم حکمت وغیرہ سیکھنے کو آتے ہیں

دوسرا علاقہ اسکاٹلنڈ

اسکاٹلنڈ انگلنڈ کی اتر کی طرف واقع ہے۔ اسکے اتر پر کچھ کم بجز اوقیانوس یعنی اطلانتک ہے۔ پورب کی جانب بحیرہ جرمنی اور وکن کی سمت جزیرہ انگلنڈ اور ایریش چائل واقع ہے۔ اتر وکن دو سو چھتر میل اور عرض میں ایک سو کچھتر میل ہے۔ اسکے توابع کئی جزیرے ملحق ہیں۔ آبدی آبادی کا شمار آٹھائیس لاکھ آٹھاسی ہزار چار سو بتالیس۔ یہ علاقہ اکثر کوشستانی کہیں کہیں ہموار زمین بھی ہے کنارہ اسکا وندمانہ دار بہت سے خلیج ٹونک اور وڈانے ندیوں کے ہیں۔ سرد فوار تھہ کلید دان وغیرہ مشہور ہیں۔ تالاب لاکھامند بہت بڑا مشہور ہے۔ بہت پھاروں انشیب و فوار کے سبب سے آگ گاڑی کی شکر کیں یہاں تھوڑی نہی ہیں اب وہاں سرد اور بارش اکثر ہستی ہے۔ گہون۔ جو اناس وغیرہ اناج ہوتا ہے۔ بتاتا تارنیپ وغیرہ اکثر ہوتی ہے۔ بیل بکریاں مینڈے بہت پیدا ہوتے ہیں سنگیں کویلے لوڈ اور سیسا بعد لون میں سے یہاں اکثر مقام پر نکلتا ہے اور بسیار بہت چلتا ہے۔ بندرگلا سگو یہاں کا مشہور تجارت کا بڑا شہر ہے جس طرح انگلنڈ کے باشندوں کو انگلش کہتے ہیں اسی طرح اسکاٹلنڈ کے رہنے والوں کو اسکاچ اور ایرلنڈ کے ساکنین کو ایریش کہتے ہیں علم دور چرچا نہایت ایسا کوئی نزدور بھی نہیں جکولکھتے پڑھتے نہیں تا اس علاقے میں تین ضلعے اور تین تیس تعلقے ہیں جنکو کوئی کہتے ہیں۔ یہاں کا بڑا نامی شہر آڈینبرو جو میدلوٹھین کی کونٹینی واقع ہے ہر ملک کا سودا گروان تجارت کی خاطر آتا ہے۔ قدیم میں یہاں کا حاکم جدا تھا مگر اب کئی سال سے شاہ انگلنڈ کے تابع اور پارلیمنٹ کے متفق ہے۔

تیسرا علاقہ ایرلنڈ

اس جزیرہ ایرلنڈ کے پورب جانب بحیرہ ایریش چائل اور باقی تینوں سمت بجز اوقیانوس یعنی

اطلا نطک محیط ہے۔ طول میں تین سو چھ میل اور عرض میں ایک سو اسی میل۔ آبادی کا شمار
پانچ لاکھ ترین ہزار دو سو نو ہے۔ اس جزیرے کا کنارہ دمانہ دار خلیج تو نک کھار یا بہت
اور اسکے تاج اطراف کے کئی چھوٹے جزیرے بھی ہیں۔ یہاں شائین مٹی بہت بڑی ہے
اور جھیلین تالاب اکثر ہیں۔ یہاں کی زمین اور پیدایش اسکا گند کے جیسی ہے۔ گولہ لو کا سیسا
تانبہ۔ سنگ مرمر۔ اکثر کھانوں میں سے نکلتا ہے۔ اور سلیت کے پتھر کے تختے بہت سے معدوں
میں ملتے ہیں۔ یہاں کے لوگوں کا مذہب اکثر رومن کیا تھو لک کا ہے۔ تعلیم و تدریس کم ہوتی ہے
ایلن برطانیہ کے جیسے یہاں کے لوگ مختہ نہیں کتان کا کپڑا یہاں بہت بنتا ہے۔ اس علاقے میں
چار ضلعی اور تیس کونٹی یعنی تعلقے ہیں۔ یہاں کا بڑا شہر ڈبلین شہر ہے۔ وہاں کا مدرسہ یونیور
بڑا نامی گرامی ہے۔ ان جزائر برطانیہ کے سوائے کئی ملک شہر اور بڑا ملک معظمیہ انگلستان کے حصے
میں بن سکی تفصیل یہ ہے۔ یورپ میں ہیلی گولند۔ دمانہ۔ دریای ایلک کے متصل ایک چھوٹا جزیرہ
ہے جزائر یعنی جبل الطارق ملک اسپین کے جنوب میں ہے۔ مالیطہ جسکو مالٹہ کہتے ہیں بحیرہ روم
میں ایک جزیرہ ہے۔ بحیرہ روم کے جزائر آئوین۔ سرکار برطانیہ کے اس میں ہیں۔ ایشیا میں ملک
ہندوستان۔ جزیرہ سیلان۔ ہندوستان۔ بریتش جڑھا۔ جزیرہ سنگاپور۔ لیوان۔ ٹانگ کا
اور ہندوستان میں کئی ریاستیں برطانیہ کے اس میں ہیں۔ افریقہ میں۔ مغربی ساحل پر سیرالیون
گنی کے مقامات بحر اوقیانوس میں جزیرہ سینٹ ہلینا اور انیش اور جنوب میں کیپ کالونی نیل
بحر ہند میں جزیرہ مائشینس۔ افریقہ میں شمال کی جانب نوا۔ اسکو شیا۔ کیلند۔ اور مالک خلیج
ہسن۔ کیپ اف گوڈہوپ۔ وسطی افریقہ میں ڈنڈیوراس۔ شمالی و جنوبی افریقہ کے درمیان جزائر
مغربی ہند۔ ملک گیانا۔ سواحل کے متصل جزائر فاکلند۔ اوشینا میں جزیرہ استریلیا۔ نیوینا
نیوزیلند جب کوئی دنیا کہتے ہیں ملک معظمیہ کوین و کتور یا مہارانی انگلستان کی عملداری میں ہے

ملاک پرنسپس لاکھ سے کچھ زیادہ مربع میل زمین اور ایکسٹریکٹور چالیس لاکھ کے قریب باشند۔ اسپین تمام رومی زمین کے سطح کا ششم حصہ اور آبادی کا پچھم حصہ داخل ہے.....

دوسرا ملک فرانس

ملک فرانس انگلند کے اگنی جانب دریای شمالی کے پار ہے اسکی حدود اربعہ ترکی طرف برٹش چائلز پچھم کی طرف بحر اوقیانوس یورپ کی سمت کوہ آپکاس دکن کی طرف بحیرہ روم اور ملک اسپین واقع ہے طول میں تحسے سو اسی میل اور عرض میں پانسو چھیاسی میل ہے اور جزیرہ کلاکین سیکا وغیرہ اسکے لمحات سے ہیں۔ ساحل دریای کئی خلیج اور ٹونک ہیں ندیوں میں ہیرن میوج اور اسکیت نامی ہیں۔ تالاب کم ہیں۔ یہاں کی آب و ہوا بہت عمدہ زمین زراعت کے لایق گہون۔ بھاجی۔ ترکاری۔ میوے افراط سے پیدا ہوتے ہیں۔ انگور۔ چھندر۔ شکر۔ خوب ہوتی ہے۔ معدنیات۔ حیوانات۔ گاریگری۔ تجارت۔ انگلند کے مانند ہے۔ یہاں کے باشندوں کو فرنیچ کہتے ہیں انکا شمار تین کروڑ ستاون لاکھ بیاسی ہزار مذہب عیسوی زبان فرنیچ کی بولتے ہیں اکثر خوش خلق دلاور ہنرمند اور شایق عشرت کے رہتے ہیں سابق میں فرانس کے چوتیس صوبے تھے اب چھیاسی تعلقون تقسیم کئے ہیں اسے دیپارتمنت کہتے ہیں شہر پاریس دارالریاست فرانس کا سین ندی کے کنارے پر نسبت لندن کے دوم درجے کا آبادی میں ہے نہایت خوش قطعہ صنعت و تجارت میں شہور۔ اسکے سوے شہر لیانس مارسلیس بوردی تلوج لیل استراج بوگی۔ لہار۔ بریست۔ امین۔ اور کئی بنا در ہیں نیولین بوناپاٹ یہاں کا بادشاہ شجاعت میں نامور تھا پاریس کی آبادی بار لاکھ اور ملکوں میں فرانس کی عمارتیں بھی ہیں چنانچہ شمالی افریقہ میں الجزائر مغربی افریقہ میں سینٹ لوئیس جنوبی افریقہ میں کنین بحر ہند میں جزیرہ بورنیو اور ہندوستان میں پانڈیچری اور چند علاقجات ہیں فرانس کے زمین کا رقبہ مربع میل دو لاکھ ساٹھ

آمدنی پچاس کروڑ تیس لاکھ روپیہ کی ہے

یسرے ملک روس

روس کی تہری عملداری آدھی ایشیا میں اور آدھی یورپ میں ہے۔ اتر کی طرف بحر اوقیانوس
پچھم کی جانب ملک اسپین اور بحیرہ بالطک دکھن کی سمت ملک ترکی یورپ اور یورپ کی
طرف دریائی قلمرو واقع اور ال نڈی اور ال نام کا ہاڑ بھی اسی طرف ہے۔ طول
سترہ سو میل اور عرض میں بھی سترہ سو میل۔ بحر میڈیٹیرینیس لاکھ تیس ہزار باشتد چھ کروڑ
لاکھ آمدنی سولہ کروڑ تھتیس لاکھ ہے۔ ملک روس میں بحر حیط کے اندر بہت سے جزیرے
قطب شمالی کے قریب واقع ہیں اگر انھوں کا ساحل شمار کریں تو پانچ ہزار میل کا دریا کا کنارہ ہے
اور سخت سرما کے باعث نومہینے تک پانی جما ہوا رہتا ہے۔ یہاں ہاڑ کم مگر خلیج تو نک جسے
الف الارض کہتے ہیں اور کھارمیان نہرین بحیرے جزیر آباد ویران اکثر ہیں۔ پتھرا۔ میجن
اور ال وغیرہ آب شیریں کی ندیاں نامی ہیں۔ تالاب اور دلڈل بافراط نظر آتے ہیں اور
دریائے قلمرو بھی تالاب کے جیسے ہیں اسکا طول چار سو میل عرض پڑھ سو میل اور عمق تین سو
فٹ پانی نہایت تلخ اور سرما کے موسم میں ہاڑ برابر برف سے جھبھوے کھٹکے سمیں
تیرتے پھرتے ہیں اور کجلا سو دھبی اسی طور کا ہے اگرچہ انکو غدیر کہا جائے کیونکہ کسی طرف دریا
ملکہ انکا پانی بہتا نہیں اور نہ اور جزیر یعنی بھرتی اور اوت اسکو نہیں مگر بزرگی طول و عرض کے
باعث بحر کی قسم میں علمای جغرافیہ اسکا شمار کرتے ہیں اس ملک میں آب و ہوا یکساں نہیں اتنی
جانب سردی افراط سے اور دکھن کی طرف گرمی افراط سے ہوتی ہے۔ اکثر اتر کی جانب ہلال
تین مہینے تک آفتاب نظر نہیں آتا فقط چاند تاروں کی روشنیات دن رہتی ہے۔ اور اسی
مقام کو ظلمات کہتے ہیں زمین اس ملک کی سیلاب گھون جو افراط سے اور اتر کی جانب

انگور شہوت بتا بہت پیدا ہوتا ہے اور سمور قائم سنباب جو جانور لوٹری کے مانند وہاں بہت پیدا ہوتے ہیں کے چمڑے کی پوستیں گران قیمت سے بکتی ہے۔ بانات اون کی کپڑا ہتیار وغیرہ اشیاء اس ملک کی سب جہان میں جاتی ہیں۔ یہاں علاقے آٹھ اور چوتھ صوبہ ہر صوبہ میں ایک گورنر صوبیدار ہے دارالسلطنت پترسبرگ وہاں کی آبادی پانچ لاکھ تیس ہزار فیملینڈ کی ندی کے کنارے پر واقع ہے۔ اس کے نزدیک کرانستان نام ایک قلعہ ہے۔ ماسکو قدیم روس کا دارالسلطنت ہے۔ سوائے ان کے اور شہر چنانچہ دارسا۔ اودیسا۔ روگا۔ کاسام۔ انکھل۔ تولا۔ استراخان۔ دینلاہین۔ وہاں کے باشندوں میں چھ گروہ خاص ہیں۔ پہلا گروہ اُترا۔ دوسرا گروہ دین دھرم کے عملدار۔ تیسرا روسائے شہر۔ چوتھا نزار خان کھیتی والے۔ پانچواں بادشاہی خانہ زاد غلام۔ چھٹا دوسرے لوگوں کے غلام۔ مگر علم کی تربیت اول کے دو گروہ ہیں۔ قوم کا مذہب اور زبان اکثر ضلعوں میں جدی جدی ہے۔ برے مذہب تین۔ مسلمان۔ عیسوی اور بودھی یعنی بت پرست۔ بادشاہ روس عیسوی گریک چرچ کا مذہب رکھتا ہے۔ سکون زار کہتے ہیں سلطنت شخصی کا اختیار ہے۔ یعنی حکمرانی ریاست سیاست اور عدالت میں منہا بادشاہ اختیار کی ہے سلطنت جمہوری نہیں یعنی پارلیمنٹ وغیرہ رعایا کی صلاح سے نہیں۔ اسکا لشکر پیادہ و سوار بیشمار اور دریامیں جنگی جہاز بہت ہیں لوگ اکثر دلاور سخت دل با افتخار ہوتے ہیں۔۔۔

چوتھا ملک جرمنی

ملک جرمنی یورپ کے وسط میں واقع ہے استریا پروشیا دینمارک اور نڈرلند کا تھوڑا حصہ اس میں شامل و داخل ہے۔ باویریا ساکسنی ہانوفر اور ورتمبرگ ایسے چار مستقل بادشاہ اور چھبیس چھوٹے چھوٹے جاگیردار و خجائار ملکہ بہ ایک جرمنی کی سلطنت متفق ہے اسکی حدود اور اثر کی جانب بحیرہ بالطک و دینمارک و کن کی طرف سویٹزرلند اٹلی جیسا کو اطالیہ لکھتے ہیں

یورپ کی سمت کرواشیا ہنگری اور گالیٹیا پولنڈ پچھم کی جانب ملک فرانس و بیلجیم طویل
 مین چھ سو نو میل عرض مین چھ سو سولہ میل باشند چار کروڑ ستیس لاکھ بارہ ہزار ایک سو چوبیس
 دارالمریست فرنگھورت اسکی آبادی باسٹھ ہزار کی ہے ملک جرمنی مین چونتیس علاقے ہیں ہر ایک
 علاقے کا ایک ایک مختار باہم ایک مجمع مین بطریق کونسل کے جمع ہوتے ہیں اس مجمع کو جرمنک کنفیڈریشن
 کہتے ہیں قاعدے بنا نارایت سیاست کا کام چلانا انکا ذمہ ہے اس مجمع کے حکم پر تمام سلطنت باقائے
 قائم ہے۔ یہاں کئی پہاڑ ہیں۔ اور رہیں دانیوب۔ ایلب۔ برنی ندیاں ہیں۔ اور کانستان فلڈ
 اوپر چیمس بڑے مشہور تالاب ہیں ہوا معتدل اور سونا چاندی پاراتا بنا وغیرہ فلزات
 معدن اکثر نکلتی ہیں حیوانات اور نباتات اکثر اقسام کے یہاں ہوتے ہیں مینڈون کی اولاد
 باریک اور نفیس جسکی مثال دوشالے بنتے ہیں لوگ ہنرمند قابل محنتی ہیں گھڑیاں اور چھاپے کا کام
 پہلے انھوں نے ایجاد کیا ہے پھر یہاں سے اور ملکوں میں پھیلا ہے نامی شہر یہاں کے ڈانبرگ
 منو کاؤریدٹن برمن لیسپک بڑے آباد ہیں تجارت کارفرگار خوب اور کاربگری مرغوب
 ہوتی ہے یہاں کے باشندے جرمن زبان بولتے ہیں اور اکثر عیسوی یہودی ہیں یہاں کا سابق
 مین بادشاہ شہر وینا میں رہتا تھا جواب استریا کے نام سے مشہور ہے علم معیولات کے سیکھنے
 براجر چاہے اکثر قابل ہندس ریاضی ان منجم انجینیر یہاں بہت تھے ہیں

پانچواں ملک استریا

ملک استریا مین سولہ علاقے ہیں ان میں سے جد جرمنی مین آٹھ اور اسکے باہر آٹھ ہیں اتر کی جانب ملک
 روس پولنڈ پروشیا اور ساکسن واقع ہے پچھم کی سمت باویریا اور سویٹزرلند وکن کی طرف
 اٹلی اور بحیرہ ادریا تک اور ہلاڈ ترک پورپ کی جانب سلطان ترکیستان کا علاقہ سولہ ادریا بحر
 روس کے منصف ہے طول مین آٹھ سو میل اور عرض مین چھ سو میل مربع میل ۲۵۷۳۶۷ باشند

شمارہ ۳۰۹۷۱۱۳۰ اور داخل سترہ کروڑ روپیہ دارالریاستہ شہر وینیا اسکے آبادی چار لاکھ بتیس ہزار ملک استیریا میں بھارت بہت ہیں دریائی شور کا کنارہ تھوڑا ہی ندیاں اکثر ہیں انہیں قانیو ایلپ اور وستولا مشہور ہیں تالاب اور دلدل کم ہیں یہاں کے ہر ملک علاقے میں ہوا متفاوت ہے زمین قابل زراعت گھون اور کئی قسم کا اناج ہوتا ہے خصوصاً دکن کی جانب جات بافراط ہوتا ہے میو جات پر کم حیوانات جھنگلی اور شہری سب طرح کے ہیں سونا روپا تانبا لوہا سب معدن میں سے اکثر مقام پر نکلتا ہے خصوصاً پارہ بڑی افراط سے ہے کہ دنیا میں ان کا بہترین کپڑا اور کئی صنعت کاری کے اجناس یہاں تیار ہوتی ہیں دریائی شور کے کنارے پر بندر کم اس لیے تجارت کا روزگار فقط خشکی کے ملکوں میں چلتا ہے شہر وینا کے سواے پرگ پریت وینس لیمبرگ ترست ویبرٹ سین گراتس وخیزہ بتیس شہر بڑے مشہور ہیں دارالریاست شہر وینا وینوب ندی کے کنارے پر ہے اور وینس اور ترست بندر گاہ ہیں عیسوی اور یہودی مذہب کے لوگ اکثر یہاں کے باشندے ہیں زبان کئی طرح کی بولی جاتی ہے تعلیم و تربیت کا تراچر چا نوشت وخواند اکثر لوگ قابل اور ہوشیار ہیں۔ یہاں کے بادشاہ کا خطاب سمیرات ہے وہ بالاستقلال خود مختار حکم نادر ہے جسے بڑی سختی سے فرمان روائی کرتا ہے فوج جہاز بہت زیادہ و سوار قواعد میں ہر شیار ہمیشہ مستعد اور تیار رہتی ہے

چھٹا ملک پروشیا

ملک پروشیا کے حدود اربعہ اتر کی جانب بحیرہ بالٹک کچھ کی طرف ملک ڈلند ویلیم و فرانس وکن کی سمت جرمنی اور پورب کی جانب روس طول میں سات سو پندرہ میل اور عرض میں تین سو پچاس میل اسکے مروج میل ۱۰۸۳۰۰ باشندوں کا شمار ۱۷۲۰۲۸۳۱ دارالریاستہ برلین آبادی چار لاکھ باون ہزار کل آمدنی بارہ کروڑ روپیہ اس ملک کے نو علاقے ہیں انہیں سے سات علاقہ

جرمنی میں داخل ہیں اور دو علاقے باہر ہیں پھار کم صاف میدان لایق زراعت بہت ہی بحیرہ
بالطک کے کنارے پر خلیج تو نک کھڑیاں جرمنی کے تابع ہیں ندیاں اور جھیلیں بہت ہیں
اس ملک کے اتر کی طرف ہوا خراب ہے کم درکن کی جانب اچھی ہوا ہے حیوانات فلزات صنعت
گرمی جرمنی کے جیسی یہاں ہے بسیار ملک میں اچھا چلتا ہے شہر بریلا و کولون کینز برگ
وغیرہ بڑے آباد ہیں دارالریاستہ برلین براند برگ کے علاقے میں سپری ندی کے کنارے پر
واقع ہے جرمنی اور سلووانیا قوم کے باشندے یہاں بہت ہیں یہودی تھوڑے ہیں یہاں کے
حاکم کو تعلیم و تربیت کی طرف بڑا خیال ہے اس لئے اکثر لکھنے پڑھنے میں یہاں کے لوگ قابل تجارت
کار گیری میں شایا ہیں اول قوم پر وشی یہاں رہتے تھے اس لئے اس ملک کو پر وشی کہتے ہیں

اساتوان ملک اسپین یا اسپانیا

یورپ کے نیرت کے گوشے میں ملک اسپین واقع ہے اتر کی جانب بریگی کا دریا اور کوہ نیر
پچھم کی طرف بحر اطلانتک و ملک پرتگال دکن کی طرف بحیرہ روم طول میں چھ سو چاس میل عرض
میں پانسو بیس میل مربع ۱۸۲۵۶۸ء بشک ۱۸۵۰ء کل آمدنی بارہ کروڑ دارالریاستہ شہر
میدردو آبادی دو لاکھ ساٹھ ہزار اس ملک میں ہاتھوں کی انگ بہت اور دریا کا کنارہ بھی
بڑا ہے اور کوہ پر نیز فرانس کا حد فاصل ہے آب و ہوا خوب زمین قابل زراعت میوہات افراط
حیوانات سب قسّم پیدا ہوتے ہیں گھوڑے گدھے خیر یہاں کے بڑے مضبوط ہوتے ہیں
سینڈون کی اون نہایت ملائم باریک شال اس سے بنی جاتی ہے یہاں سونے چاندی کی کھانیں
بہت تھیں اب خالی ہو گئیں مگر قلعی تانبا اور سیسا پارہ افراط سے ملتا ہے مگر باشندے
جیسی چاہتے وہی محنت نہیں کرتے شہر میدردو دارالحکومت منارس ندی کے کنارے پر بڑا آباد
ہے اور بار تھلونا کاردوا سیولی والنہیا ملاگا رٹھیا تھراگو تھا کادیت بڑے شہر ہیں

جنس مصنوعات کئی قسم کی اکثر تجارت ملک فرانس و انگلستان کے ساتھ ہوتی ہے۔ انچاس علاقے
ہیں سو ایک بادشاہ کے تابع ہیں جسے کورٹیس نام ایک مجمع پارلیمنٹ کا مقر کیا ہے انتظام ریاست کا
انکی معرفت سے ہوتا ہے علم و ہنر کی چندان ترقی نہیں ہے اور مذہب بائبل مذہب کا روک کر لیا گیا
ہے غیر ملکوں میں عملداری امریقہ میں جزیرے ولایت انڈیز ہندو غری میں جزیرہ کیوبا۔ بورتو
بجراطلانطک میں جزائر کیزی فلیپائنہ وغیرہ

آٹھواں ملک پرتگال

ملک پرتگال جزیرہ مالمالک سپانیا سے ملا ہوا ہے اسکے پورب اتر کی جانب ملک اسپانیا اور
پچھم دکن کی طرف بجراطلانطک یعنی دریائے روم ہے طول میں چھ سو پچاس میل عرض میں
ایک سو چالیس میل مربع میل ۳۵۲۳۲ باشندے ۳۹۱۹۵۱۲ دارالریاستہ شہر لیسبون
آبادی دو لاکھ پچاس ہزار پھاڑ اور ندیاں اسپانیا کی اس ملک میں آئین ہیں کنارہ بحر شہر
خلج ٹونک کھازیاں اور کئی جزیرے اسکے تابع ہیں انہیں سے جزیرہ انہورس اور مندیرا
مشہور ہیں اس ملک کے چھ علاقے بڑے ہیں انہیں چھبیس تعلقے ہیں ناجوڈی کے کنارے
شہر لیسبون دارالحکومت کا مقام بہت خوب آب و ہوا کا مگر شہر عیسویہ میں بسبب زلزلے کے ویرا
ہو گیا تھا سو اسکے شہر پورٹو فال براگا برگنا فارو وغیرہ اچھے آباد ہیں یہاں کے باشندے
پرتگیزی کہتے ہیں یہ لوگ سادے مگر مذہب ہیں سابق میں جہاز رانی اور تجارت ہند کے سبب مشہور
تھے اب ویسے نہیں۔ مذہب کیا تو لیک اور علم و ہنر میں بل سپین کے جیسے ہیں۔ غیر ملکوں میں جو
پرتگال کی عملداری ہے اسکی تفصیل۔ بحر روم میں کپ پورٹو ڈافریقہ میں اگولا اور مورنیسق۔ ہندوستان
میں علاقہ گوا۔ دمن کا بندر۔ اور دیپ کا قلعہ گجرات میں

نواں ملک ہالٹ عرف ندرلند

ملک ہالند کے اتر کچھ کی طرف بحر محیط شمالی اور وکٹن و پورب کی جانب ملک پروشیا لگا ہوا طول
میں ایک سو نو میل عرض میں ایک سو بیس میل رُبع میل ۱۳۰۹۱۰ باشندہ ۳۵۲۳۸۲۳۰
دارالریاستہ شہر استروام اسکی آبادی دو لاکھ بائیس ہزار اس ملک میں پہاڑ بالکل نہیں ہندیاں اور
وڈل بہت سمندر کنارے پرستی کے گنج وسط میں جیدرج نام دریا بہتا ہے خلیج کھاتریان
تو تک اور کئی جزیرے اسکے تابع ہیں آب و ہوا نہایت سرد بلکہ سرما کے موسم میں پانی بھی
جمتا ہے فلذات کے معدن اس ملک میں بالکل نہیں زراعت کی زمین تھوری کورن جلف
بہت کیونکہ جانور پالنے کی لوگوں کو بڑی چاہت ہے یہاں بارہ علاقے ہیں شہر استروام
استروام کی ندی کے کنارے پرستونون پر تختے لگا کر عمارتیں باندھیں ہیں اس ملک کی زمین دریائی
نسبت پست ہے اس لئے پختہ یا چوبی کئی مقام پر بند باندھے ہیں تادریا کا پانی
ملک کے اندر بھر نجاوے اس شہر میں روزگار تجارت خوب چلتا ہے بادشاہ یہاں کا شہر ہیکٹ
قیام رکھتا ہے سوائے شہر اتر دامیم اوترکت لیدن مسترکیت لواردن ڈرلیم بھی آباد
ہیں یہاں کے باشندوں کو ہالند ریاج کہتے ہیں شناوری اور جہاز رانی کے کاسون میں نہا
مُتَباق انھوں کی کفایت شماری اور محنت مشہور ہے طبیعت بخیدہ معاملات میں متدین اور
دلاوری میں شہرت یافتہ ہیں جسکے باعث سے انھوں نے آج تک اپنی آزادی کو قائم رکھا ہے
علم و ہنر کا بڑا چرچا ہے۔ وہاں کا بادشاہ خود مختار مستقل ہے۔ مشاؤون کی کونسل سے امور
سلطنت کو انتظام دیتا ہے۔ یہاں کے باشندوں میں دولت کا مذہب پر وشتنت اور ایک
ملت کا روسن کیا تھو لک ہے۔ ایشیا میں تچ کی عمارتیں جزیرہ۔ جاوا۔ ملاکا۔ سماترا۔ بورنیو

اور اریقین گیا وغیرہ مقام ہیں

دسوان ملک بلجیم

ملک یلچم فرانس اور ہالند کے درمیان واقع ہے۔ اتر کی طرف ہالند وکن کی جانب فرانس پوربک
 طرف پروشیا اور پچھم کو بحیرہ جرمنی ہے۔ طول میں ایک سو پچانو میل عرض ایک سو ستائیس
 میل ۷۳۶۳۱۱ باشندے ۱۷۶۱ء تا ۱۷۹۵ء دارالریاستہ کا شہر برسلیس کی آبادی دو لاکھ
 چھیالیس ہزار۔ آمدنی ۴۰۰۰۰۰ ۱۷۶۱ء اس ملک میں ہالند کے جیسا پہاڑ یا باب اور ندیاں
 بافرط ہیں بحر مغرب کا کنارہ شتیان چلانے موجب نہیں مگر ندیاں اور ملکوں سے وہاں اگر ایسی
 عیسق اور قابل جہاز رانی کے ہو کہیں ہیں کہ جسکے باعث بیوپار کار و زکار بخوبی اور اجناس کی آمد
 اچھی طرح سے ہوتی ہے انہیں سکیلت اور ماس نامی ندیاں ہیں اگ کاری کے سرکین
 ملک میں بہت ہیں حیوانات زراعات باغات ہالند کے مانند اچھی پیدایش اور انتفاع کے
 ہوتی ہیں۔ بستی گنجان دات آبادی افراط کے ساتھ کہ ویران زمین نظر ہی نہیں آتی یہاں نو
 علاقے ہیں۔ انہیں بڑے شہر گیت۔ انتبرما۔ لینر۔ بوریج۔ وغیرہ صنعت کاری میں یہ
 ملک سب ولایت میں شہور ہے قالین جالی کے کپڑے باجے کی پیتیاں کھلونا چرخ آلات
 اور زر بہت عمدہ اور نفیس بنتے ہیں۔ یہاں کے باشندوں کو نیلجی کہتے ہیں فیہیج کی با
 اور جرمن کی زبان اس ملک میں بولی جاتی ہے۔ پروتستنت مذہب کے تھوڑے مگر رومن
 کیا تھا کہ بہت ہیں۔ رعیت کے طرف سے خمار کئی شخص اور بادشاہ کی جانب سے کئی غیر
 ملکہ ایک مجمع پارلیمنٹ کا بنا ہے اور انکے ذریعے سے ملکی و مالی سلطنت کا کام انتظام پاتا
 ہے۔ بادشاہ کو خود مختاری کا حکم چلائیک کی طاقت ہے۔ رعیت کو خلاف قانون کسری کر سکی
 قوت ہے جو قاعد بادشاہ و رعیت کی صلاح سے ہوتے ہیں وہی عمل میں لاتے ہیں

گیاروان ملک ومارک

ملک ومارک جرمنی کے اتر کی طرف ایک جزیرہ نما ہے اس کے علاقے میں کئی جزیرے ہیں۔ سکی

اتر و کچھ کی جانب دریای مغرب ہے دکن کی طرف ملک جرمنی اور پورب کی جانب بحر بالٹک
 طول تین سو میل عرض ایک سو پچاسی میل مربع میل ۲۱۹۸۰ باشندے ۱۹۶۷ء ۲۵۴۱ دارالریاستہ
 کوپن ہیگن اسکی آبادی ایک لاکھ چوالیس ہزار کل آمدنی ایک کروڑ ایک تھ لاکھ اس ملک میں
 پھارتیہ زمین بہو اوصاف ہے کہیں کہیں بالوکے نیلے دکھائی دیتے ہیں کنارہ دریا کا اُس کو خوب
 ملا ہے اس لئے اکثر خلیج تو نک کھارتیان اور جزیرے تو ابعات سے ہیں انہیں جزیرہ سیلند
 فانیو فری ایسلنڈ مشہور ہیں ایسلنڈ کے جزیرے میں ایک پہاڑ شعلہ آگیز ہے ایب
 ایدر وغیرہ بڑی ندیاں اور تالاب دلدل کئی مقام پر ہیں اور ملک کو سیراب رکھتے ہیں
 یہاں کی ہوا مرطوب ہے زراعت باغایت میو جات بہت عمدہ ہوتے ہیں حیوانات کی
 پیدائش ؛ لند کے جیسے ہی فلزات کی معادن اس ملک میں بالکل نہیں فقط نباتات اور
 حیوانات کی آمدنی ہے یہاں چھ علاقے ہیں جزیرہ سیلانڈ پر شہر کوپن ہیگن بادشاہ
 رہنے کی جائے بہت خوش نامصفا ہے آلتونا فلین برگ کیل رینڈبرگ رسیلو
 اوینسی نامی شہر اور بندر ہیں یہاں کے لوگوں کو دینس کہتے ہیں انکی زبان دینس اور ندب

بارھوان ملک سوئیڈن ناروی

عیسوی ہے

یورپ کی شمالی جانب ایک خط جزیرہ نام بنام سکاندینا ہے اس میں دو حصے ایک کو سوئیڈن
 اور دوسرے کو ناروی کہتے ہیں ہر چند یہ دونوں علیحدہ ریاستیں ہیں مگر باعتبار حکومت و
 خودداری کے دونوں متفق ہو کر ایک ملک مشہور ہوا ہے علمای جغرافیہ نے اس ملک کے غربی علاقے
 کو لاپلنڈ نام رکھا ہے اسکی حدود اربعہ اتر کی جانب بحر آرٹیک عمان کچھ کی طرف بحر اطلس
 یعنی بحر اوقیانوس اور دکن و پورب کی سمت بحیرہ روم یعنی بالٹک طول ایک ہزار ایک
 سو نو میل مربع میل ۲۸۴۵۳۲ باشندے ۵۰۷۵۰۸۸ دارالریاستہ اسکا کالم اسکی

آبادی۔ ترانوہار کلا آمدنی دو کروڑ۔ ترقی لاکھ پچاس ہزار۔ اس جزیرہ نمایں پہاڑ ندیان جھیلیں۔
 ٹونک کھاڑیاں بہت ہیں کئی جزیرے بھی اسکے تابع ہیں سو اسب ملک کی سرد اور اتر کی سمت کو
 نوچینے تک سردی کا موسم رہتا ہے اور دوچینے تک آفتاب نظر نہیں آتا اسی طرح موسم گرمیاں
 قلیل گرمی مگر غروب آفتاب سے دو گھنٹہ بعد پھر نمودار ہوتا ہے تو دوچینے تک گویا دن اور
 دوچینے تک گویا رات ہر سال رہتے نہیں اور فقہانے جوشہر ہنار کا حال لکھا ہے شاید وہ اسی
 ملک سویدن میں ہوگا فلزات کے معدن بافراط خصوصاً لوہا اور تانبا بہت عمدہ نکلتا ہے اور
 ملک کو اس سے بڑا انتفاع ہے وہاں کی زمین زراعت کے لائق کم ہے اکثر باشندے گائیاں بکریاں
 پالتے ہیں ملک سویدن کے تین ضلعے اور انہیں چوبیس تعلقے ہیں اور ناروی کے چھ ضلعے اور انہیں
 سترہ تعلقے ہیں۔ سویدن میں بڑا شہر اسٹاکھولم اور ناروی میں آباد شہر کرسٹنما اور سواے ان کے
 اُپلا۔ گوتنبگ۔ کاریس۔ کرونا۔ مالین۔ برگنبندر۔ درانتھم۔ ستاواگمر۔ درمان۔ درمان
 وعیزہ شہر آباد ہیں تعلیم و تربیت کا کام ابھی بہت جاے جاری ہوا ہے لوگ روزگار پیشہ اور
 برے محنتی ہیں عیسوی مذہب رکھتے ہیں۔

تیسرا ہوان ملک سوئٹزرلند

ملک سوئٹزرلند جرمنی کے دکن طرف ہے اسکی پورب کی جانب استریا اور دکن کی سمت اٹلی
 یعنی اطالیہ اور کچھ کو ملک فرانس واقع ہے طول دو سو لای میل عرض ایک سو چالیس میل مربع میل
 ۱۵۲۶۰ باشندے ۲۳۹۲۷۴۰ دارالریاستہ جینوا آبادی ایک تیس ہزار کلا آمدنی اٹھائیس لاکھ
 اس ملک میں برف سے ترھے ہوئے اونچے پہاڑ انکی چوٹی پر قطار بند سبزہ خوش ناچار گویا مارا
 سفید پوش سبز عمارتیں باندھے بیٹھے مایا الہی میں مستغرق ہیں انکے دامن میں جبرے ندیان جاری گویا
 خوف خدا سے زاری کرتے ہیں کو سون تک دشت و صحرا میں برف نے سفید چاندنی بچھائی ہے

اور اسکے چاروں طرف نہال رعنا و سبزہ زیبانے بآراستگی تمام و پیراستگی مالکلام اپنے قریبے
 اپنی اپنی صف جامی ہے پرندے خوش الحان اور عنذیب غزل خوان درختوں کے تہنیوں پر چہچہہ
 کنان اور نظارگیان جال خوبان اب رنگین تماشادیکھکے مانند عشاق ابد شور و فغان یہاں تین
 زراعت کے لایق کم ہر طرف خود رویہ سبزہ زار بہت اکثر مویشی کا و کو سپند یہاں پرورش
 اور اس پر پیدایش پر غرابد ہتھان اپنی گدراں کرتے ہیں اس ملک کے پچیس تعلقے اور ہر تعلقے میں
 ایک حاکم جدا مگر شہر جو ایک ورن اور لوسرن کے حاکم کلان ہیں ہر حاکم کے تعلقے سے ایک
 مختار مقرر ہو کر دو دو برس ایک ایک شہر میں جمع کرتے اور قاعدے انتظام ریاست کے بناتے
 ہیں اور سب چھوٹے بڑے باتفاق اس حکم کو مانتے اور بارام تمام حکمرانی کرتے ہیں مگر کوئی غیر باد
 تابع نہوئے اور جمہوری سلطنت کی آزادی اور وفاداری کے باعث مشہور ہیں ہاں شہر ہاں کے
 اکثر اہل حرفت اپنی محنت اور کسب کے ذریعے سے وطن کو سنبھال دے چھینت رنگین کپڑا گھڑیا
 جواہر کے نگیلنے کتابیں ظروف آلات بہت خوش قطعہ نازک بناتے ہیں جرمنی فرنیچ اطالین
 اور روم کی زبان اس ملک میں بولی جاتی ہے تجارت کو تبری رونق اور اعتماد ہے یہودی او
 عیسوی مذہب اس ملک کے اصل باشندوں کا ہے ابھی تعلیم و تربیت کے مدرسے بھی بڑے شہروں
 میں ایجاد کئے ہیں

چودھوان ملک اٹیلی یا اطالیہ

ملک اطالیہ یورپ کے دکن جانب ایک جزیرہ نما ہے اسکی نیرت کی طرف جزیرہ سیلی واقع
 ہے حدود اربعہ اتر کی سمت کوہ آلپس پورب کی جانب بحار دبا نک دکن کی طرف بحیرہ روم
 پچھم کی سمت کو ملک فرانس ہے۔ طول سات سو ساٹھ میل اور عرض کہیں تہی میل اور کہیں تین سو
 ستر میل باشد ۲۵۸۲۹۰۷۲ دو کروڑ اٹھاون لاکھ اسیس ہزار بیتالیس اس ملک کی

شکل پوٹ لینے انگریزی جوئے کی مشابہت ہے جزیرہ ناخورد کیلیبریا پاؤن کی مثال اور جزیرہ نابز
ایسولیا ایتیری کی مثال اور ان دونوں کے درمیان خلیج تارتو ہے حصہ شمالی کے گرد گوہ الپس
مثل قوس کے واقع ہے۔ مونٹ بلنگ بلند تر چوٹی ہے جس کے برابر تمام یورپ میں کوئی اور قلعہ کوہ
بلند نہیں۔ کوہ اپینیا میں جزیرہ اطالیہ کے کل طول میں ہو کر گذرتا ہے۔ آتشیں بہاڑ سیسل میں
اٹینا۔ اور نیپلس میں ویسویوس اور جزائر پیری میں استرمبولی۔ آتش نشان بہاڑ مشہور ہیں
اور جنوب کی طرف اکثر زلزلے یعنی بھونچال ہوا کرتے ہیں ندیان جھیلین خلیج کھارتیان تو نک
جزیرے بہت ہیں جن میں جزیرہ نیپلس اور سارڈینیا بڑے اور مشہور ہیں اب وہاں خوب
زمین قابل زراعت فطرت اور پارے کے معدن جا بجا جانور وحشی اور انہی ہر قسم کے یہاں پیدا
ہوتے ہیں یہاں دارالریاستہ کے دو بڑے شہر ہیں ایک رومیہ جو تیران ندی کے کنارے بڑا
قدیم شہر آباد ہے دوسرا تورین جو سارڈینیا کے ضلع میں ہے اس شہر میں حکم رہتا ہے اور
پارلیمنٹ کے مجمع کے ذریعہ سے انتظام احکام ریاست کرتا ہے اور شہر رومیہ میں پوپ کی حکومت
ہے جو ناب مذہب عیسوی کہلاتا ہے اور سابق میں تمام اطالیہ پر اس کی حکومت تھی بلکہ سب عیسوی
ملکوں کے بادشاہوں پر اس کا حکم نافذ تھا اب روس کیا تھو لک کے مذہب والے اس کو اکثر مانتے ہیں
اور اس کے حکم کی تبری تعظیم کرتے ہیں مگر پروسٹنٹ اس کو نہیں مانتے۔ اطالیہ کے بڑے مشہور شہر
نیپلس پالمو میلان جینوا فلورنس وینس لیڈھارن مینا بولونا کاتانیا وغیرہ
یہاں کے باشندے اہل حرفت محنتی ہوشیار قابل ہیں زبان اطالیہ بولتے ہیں ریشم اور کندک بہت
پیدا ہوتی ہے اور ساری جہان میں یہاں سے جاتی ہے

پندرھواں ملک ترکی یعنی روم

سلطان روم کا ملک آدھا ایشیا میں ج داخل ہے اور آدھا یورپ میں شمال میں جس طرح کہ روس کا

ہے بلکہ فریقہ میں بھی سلطان کی عملداری میں تہر ملک ہے یہاں فقط یورپ ترکیہ کا بیان ہوتا ہے
 ملک یورپ ترکی یعنی روم کے اتر و پچم کی جانب بلاد استریا و کن کی طرف ملک یونان یعنی گریس
 اور بحیرہ مارمورا اور پورب کی سمت بحر الاسود و بلاد روس واقع ہے طول چھ سو میل عرض چار
 میل مربع میل تین لاکھ باشند ایک کروڑ پچاویں لاکھ دار السلطنت کا شہر قسطنطنیہ جس کو اسلام
 یا استنبول کہتے ہیں اس کی آبادی ساڑھے چھ لاکھ ہے اس ملک کو ساحل دریا خوب ہے اکثر خلیج توں کہ
 کھڑیاں جزیرے اسکے ملحق ہیں سرحد شمالی کا ایک حصہ کوہ کارپیتھن سے بنتا ہے اور کوہ ہیملٹن
 بالکل اس ملک میں شرق سے غرب تک گذرتا ہے اور مختلف سمتوں میں جا بجا ٹیکریاں دیتا ہے
 دریای ثینوب میں اکثر یہاں کی ندیاں ملتی ہیں آب و ہوا معتدل فرحت افزا ہے معدنیات
 کئی قسم کی یہاں ہیں مگر لوہا خوب کثرت سے نکلتا ہے زمین زراعت کے لائق ہے مویشی
 بہت پالے جاتے ہیں ریشم شہد موم افراط سے پیدا ہوتا ہے باغایات میوہ جات افراط
 خصوص گلاب اور اسکا عطر سب جہان میں یہاں سے جاتا ہے باشندہ دیانت دار دلاور
 مدیح اہل تعصب ہوتے ہیں دس لاکھ قوم ترکی یہاں ہے سلطان روم بادشاہ خود مختار
 اسکو شہنشاہ پورت کہتے ہیں قوم اسکیونیا وایشیا ارمینیا تمام یہاں کی قدیمی باشند
 ہیں اس ملک کے تمام بڑے علاقے اور ضلع گیارہ ہیں اور ایک متعلقہ ہیں بڑے ضلعون اور
 علاقون کے نام رومیلیا تھیسلی البینیا بلگیریا سرویا بوسینا کرویشیا مالڈوینیا
 ویشیا وغیرہ جنکو ایالت کہتے ہیں سلطنت عثمانی کا دار الخلافہ قسطنطنیہ یا استنبول
 آبنائے باسفورس پر دونوں کناروں کی جانب بستہ ہے طول بیس کمس تک سنگین عمارتیں
 سنہری لمعدار گنبدون کے ساتھ سمندر پر سے بڑی عالیشان نمود دیتی ہیں اور عرض میں
 دس کمس ہے یہاں ستائیس شاہان ولایت کے وکیل رہتے ہیں اس شہر میں ۱۲۹۲

اطالیہ کے ملک کے مانند ہیں گرم پانی کے چشمے بدبو جا بجا پتے ہیں اس ملک کے بڑے تین حصے ہیں اتر کی جانب کے حصے کو ہیلاس و کن کی طرف کے حصے کو موریا کہتے ہیں۔ اور گرداگرد کے سب جزیرے ملا کر ایک تیسرا حصہ مقرر کیا ہے۔ اس کے درمیان ہر حصے میں کئی تعلقے معین ہیں۔ یونان میں چار بڑے شہر مشہور ہیں دارالریاستہ اٹھیس خلیج ایجین کے کنارے پر زمانہ قدیم کے بڑے بڑے مشہور فصیحون اور حکماون مصوڑون اور سنگتراشون کا مولد تھا اور حال کے شہر اب تک زمانہ قدامت کی عظیم الشان نشانیاں موجود ہیں۔ شہر نیولیا۔ سیرا۔ پیدر۔ یہاں باشندے قوم گریک و ارنات کہلاتے ہیں اور مذہب گریک چرچ یعنی کلیسا میں یونان کا مشہور جہاز رانی اور صنعت گری میں معروف ہیں خوبصورت دلیر عقیل صاحب ہمت مگروہی ہوتے ہیں اکثر تجارت پیشہ ہیں چند روز تک جمہوری سلطنت رعیت کی طرف سے چلتی تھی و نما رک کے ملک کا ایک شہزادہ لے گئے اور اپنے ملک کا اسے بادشاہ بنائے ہیں

ستران ملک یونان جزیر

ملک یونان کے جزیروں میں کارفو اور کیفلونیا بڑے آباد ہیں ان کے سوائے اور بھی چھوٹے چھوٹے کئی ہیں گریس کے مغرب کی جانب واقع ہیں ان سب جزیروں میں باشندے دو لاکھ پچیس ہزار کوستان جنگلی ہی انجیر انگور زیتون وغیرہ جنگلی میوے پیدا ہوتے ہیں غلہ اناج بالکل نہیں ہوتا ابتدا سے وینس شہر کے تابع تھے اب چند مدت سے سرکار انگلینڈ کے تابع ہوئے چنانچہ ایک کمشنر سرکار برطانیہ کی طرف سے وہاں رہتا تھا ابھی چار برس ہوئے وہ ملک چھوڑ دئے اب اہل یونان سے متعلق ہوا ہے

ملک اٹھاروان اندور کا علاقہ

اندور کا علاقہ ملک اسپانیا میں کوہ پر نیز کے اتر جانب واقع ہے سب زمین میں برب میل کی

چوالیس اور باشندہ ہزار اناج میوہ یہاں کچھ پیدا نہیں ہوتا فقط گھاس لکڑی پر یہاں
 باشندوں کی گذران ہے جانور پالتے ہیں لکڑی عمارت کے لایق یہاں سے ملتا ہے یہاں
 حاکم صدیق نام بالیراندی کے کنارے پر شہر آندورین رہتا ہے کونسل کی معرفت بندوبست
 رکھتا ہے سرکار فرانس کے ساتھ نسبت اخلاص مندی کی ہے

باب چوتھا افریقہ کی کیفیت

اقليم افریقہ یورپ کے دکن جانب اور ایشیا کے نیرت کی طرف واقع ہے اس کی حدود اربعہ یہ ہیں
 افریقہ کے اتر کی طرف بحر اوقیانوس یعنی اطلالٹک اور جبرالٹر کی سمندر دھونی یعنی جبل الطارف
 کی آب نامے اور بحرہ روم ہے یورپ کی جانب سویڈن کی عنق الارض یعنی بحر الاحمر جو عربستان
 اور افریقہ کے درمیان ہے اور بحر الہند جو باب المندب سے گزرتا ہے دکن کی سمت بحر عمان یعنی
 انتاریک پہنچ کر اتر کی طرف بحر اوقیانوس واقع ہے طول دکن اتر پانچ ہزار اور عرض بھی اسی قدر مگر
 کہیں چار ہزار ہے سو اتھارہ میل بھی ہے ریل میل ایک کروڑ انیس لاکھ باشندہ سات کروڑ سے
 زیادہ ہیں مگر اب تک کما حقہ کسی سیاح نے اس قلم کے سب ملک اور علاقے میں سر کر کے بخوبی مساحہ
 اور مردم شمار نہیں کی ہے تخمیناً لکھا ہے افریقہ کے اقلیم کو اگر جزیرہ نما کہیں تو بجا ہے کیونکہ اس
 اقلیم کو ایشیا سے جوڑنے والی سویڈن کی عنق الارض کچھ پتھر میل عرض موجود ہے اس کے سوا سب گڑا
 گرو پانی ہے وہ ساحل سولہ ہزار میل دریاے شور سے ملتی ہے درمیان میں بلند میدان ہموار
 اتر کی طرف صحرا ایک سان کو سون تک ہے کہ جہاں آبادی کا نام نہیں اس افریقہ کے درمیان سے خط
 استوا سیدھا چلا گیا ہے اس اقلیم کے اتر کو دریاے روم یا ان کے گوشے میں بحر الاحمر جو
 ریت سی کہتے ہیں اور کچھ کی جانب بحر اوقیانوس کو اطلالٹک کہتے ہیں بحر الاحمر میں خلیج سویڈن
 اور خلیج عدن واقع اور بحر اوقیانوس میں خلیج گینی اور اتر کی طرف خلیج سینٹرا اور دکن کے

سمت ہلینا اور ٹیبل کی خلیج ہے۔ سوائے ٹونک کھاڑیاں اور کئی جزیرے اسکے متعلق ہیں۔
 اتر کی جانب جزائر ترکی آبنائے یعنی نہر مشہور ہے جو بحر روم کو بحر اوقیانوس سے اتصال دیتی
 اور پورب کی جانب باب المندب یعنی باب سکندری جو بحر الاحمر کو بحر الہند سے اتصال کرتی ہے
 اور بندر موسنبک کی چانل یعنی نہر اعظم جو جزیرہ مداکا سے کوا فقیہ سے جدا کرتی ہے سو
 دکن کی جانب واقع ہے اسکے کنارے پر بہت ٹونک ہیں انہیں مشہور تر دکن کی طرف کیسپا ف
 گو تو بوب ہے جو جہاز ولایتی ہند کو روانہ ہوتے ہیں جب اس کیپ کے بندر کو پہنچے تو نیمہ راہ طحی ہوئی
 اور امید ہند کو پہنچنے کی بندھی سوائے اتر کی جانب کیپ سپارتل وغیرہ اور کچھ کی طرف کیپ
 کانٹش وغیرہ اور پورب کی جانب کیپ دیلکا دو وغیرہ نامی ہیں افسوس کہ فریقہ کے متعلق خبر
 بہت ہلین نہیں آباد اتر کی طرف جزیرہ اجوریز میرا کیپ دیورو اور کیزی کے جزائر ہیں کچھ کی
 جانب فرنادو پو انابولنا پرنس آلمینڈ اور سانٹھوم کے جزائر ہیں دکن کی طرف اسیں سینٹ
 ہلینا مداکا سکر بوربو موریش وغیرہ ہیں پورب کی طرف جزیرہ سقوطرہ بحر الہند میں باب
 المندب کے قریب ہے ان سب میں مداکا سکر بہت بڑا جزیرہ ہے افریقہ میں پہاڑ بہت
 شرقی جانب کوہ آتلس اور وسط میں جبل کانگ اور جبل القمر کوہ جشان کوہ ہمالیہ بڑے
 بلند و بڑے بڑے اور کچھ کی طرف سے پورب کی جانب چلے گئے ہیں اور دکن کی جانب بڑے
 الگ کوہ کلما بجزو کینا وغیرہ کی واقع ہے کچھ کنارے کی طرف کامرون پورب کنارے
 کوہ لوپاتا وغیرہ مگر دکن کے جانب ساحل دریا پرتین طرف سے پہاروں کی الگ آکر ملی ہے اور
 مقام کو کیپ کلونی کہتے ہیں اسکے سوائے چھوٹے چھوٹے الگ الگ بہت پہاڑ اور ٹیکریاں ہیں
 افریقہ میں ریگستان کے میدان صحرا بہت ہیں چنانچہ اتر کی جانب ایک بڑا ریگستان کاسیدان طویل
 تین ہزار میل کے قریب اور عرض میں ایک ہزار میل ہے اور خط طاقن اسی میدان پر چلا گیا ہے

اکثر خشک بربرمی ریتی کہیں کہیں مٹی یا پتھر کم نظر پڑتے ہیں ہوا چلنے کے سبب ریتی کے گنج بھاڑ برابر
ایک ساعت میں جم جاتے ہیں بلکہ اگے اگے سرکتے ہیں سکے درمیان بعض مقام پر پانی کا نم اور تراوت
ہی وہاں سبزی جھاڑ اور آبادی نظر آتی ہے اس میدان میں سوائے اونٹ کی سواری کے اور کوئی
ترکیب مسافروں کے جانے آٹ کی نہیں یہاں کوئی وقت بادِ سموم چلتی ہے تو اس کی نرمی سے یار ترقی
اڑنے سے اکثر آدمی ہلاک ہو جاتے ہیں اس طور کے چھوٹے چھوٹے زمینستان کے میدان یہاں کی
جائے پر ہیں مصر کے ملک میں نیل ندی کے کنارے پر بھی ایک ریگستان کا میدان اسی خاصیت کا ہے
اور دکن کی جانب کلاری نام کا ریگستان اور عربیہ ندی کے کنارے قارون نام کا ریگستان
مشہور و معروف ہے ملک افریقہ میں آبِ شیریں کی ندیاں کم ہیں ان میں سے بعض دریا میں اور
بعض جھیلوں میں جا کر ملی ہیں وسط افریقہ سے دو ندیاں نکلی ہیں ایک کو بحرِ الابيض یعنی سفید دریا
اور دوسری کو بحرِ الارزاق یعنی نیلا دریا کہتے ہیں دونوں کا سنگم ملک نیوبیا میں ہوا وہاں اس کو
دریائے نیل کہتے ہیں سو مصر کے ملک میں بہتے ہوئے بحرِ روم میں یعنی میڈیٹیرین سی میں جا کر گرتی ہے
ابھی اسکا اگم یعنی نیل ندی جہاں سے نکلی ہے سو ایک صاحب نے دریافت کر کے یون ظاہر کئے ہیں کہ لوہے
پہاڑ پر ایک غار میں چشمہ سفید پانی کا ایک گرجوڑا اور چار انگشت عمیق ہوتا ہوا نکلا ہے تھے اگر نیلا پانی
اور کئی نالے اس میں مل کر ایک دریا بنی عظیم بن گیا ہے اس نل کے اگم سے کہ جس چشمے سے نکلی ہے اور
جہاں دریا میں جا کر ملی ہے طول تین ہزار میل ہے نیوبیا کے ملک میں اس دریا میں نیل کے اندر برے
برے غار اور عمیق ڈوہ نظر آتے ہیں جب اگر کسی طرف بارش ہرستا ہے تب اس ندی کو پورا کر پانی
کو سون تک پھیل جاتا ہے اس سے زراعت کو بڑا فائدہ ہوتا ہے اسکے سوائے اور ندیاں مشہور
بھی ہیں چنانچہ سیگال گاویا فورا کانگو کوینزرا آرنج یہ سب بحرِ اطلالک میں جا کر ملتے
ہیں جانبِ جی ندی بحرِ الہند میں گرتی ہے یا ہوا اور شاہی یہ دونوں چاند نام کے تالاب میں

جا کر گرتی ہیں انکے سواے چھوٹی ندیاں اور نالے بہت ہیں غدیر جھیل اور تالاب افریقہ
اکثر ہیں انہیں بیابان بھی کہتے ہیں تالاب بڑا ہی اور وکٹوریا منجنا تنوگنیکا چاند
فطرا گامی دیلولو مراونیاں بھی شہور جھیلیں ہیں اس قلم کا بڑا حصہ خط استوا کے
نیچے آیا ہے اس لئے یہاں گرمی بہت ہے ہوا میں رطوبت کم ہے بارش کم ہوتی ہے مگر اطراف میں
دریا کے کنارے کے علاقوں میں بہت برسات ہوتی ہے یہاں موسم سال کے دو ہیں گرم اور
برشمال صحرائے ریگستان میں اور ملک مصر میں بالکل بارش نہیں اترتی طرف سرہم اور دکن کی جا
سرما زیادہ ہے اس ملک میں جہاں بارش ہوتی ہے یا جہاں ندی کا پانی زمین کو سیراب کرتا ہے
ان ملکوں میں زراعت خوب ہوتی ہے مخصوص گھون چاول مکائی جواری باجری ماش
اور جو بہت پیدا ہوتا ہے تنباکو روئی شکر اور نیل بھی اچھا پیدا ہوتا ہے باجی ترکا
میوہ وغیرہ بہت قسم کا ہوتا ہے تاڑ کھجور وغیرہ درخت بہت اور جنگلی نباتات عجیب
وغریب چنانچہ بواب نام ایک قسم کا درخت کلان پانچ ہزار برس کا اور اسکا تنہ اور پتھر از حد
موٹا کٹی بنائے کے کام کا ہے چنانچہ ہندوستان کے بڑے درخت کی تعریف علماء جغرافیہ لکھتے ہیں
اور اسے عجائبات ہند سے گنتے ہیں ویسا ہی افریقہ میں درخت بواب کا ہے۔ اس ملک میں
فلزات کی معدن کیاب ہیں سمندر کے کنارے یا درمیان میں بھی کہیں سونے کی ریتی ملتی ہے۔ روپا
تانبہ سیسہ اور لوہہ کہیں پہاڑوں میں سے نکلتا ہے۔ نمک کی کھانیں اکثر نمک سائین
ملتی ہیں ابھی تھم کے کویلے کی معدنیات کئی مقام پر تلاش کرنے سے ملی ہیں افریقہ میں
جانور ہر قسم کے بافراط پیدا ہوتے ہیں۔ ڈائی۔ شیر ببر۔ گینڈا۔ اونٹ۔ ارنابھینا
زیمبرا۔ زرافہ۔ زرد باکھ۔ چیتا۔ ترس۔ بھیڑیا۔ لومتری۔ کولا۔ وغیرہ۔ مگر بچھ۔ اوریت
باکھ نہیں ہوتا یہاں کے کیسڈے کی ناک پر دو شاخیں ہوتی ہیں پالنے کے جانور وٹن

گھوڑا گاومیش بیل بکری مینڈا کتا بلی وغیرہ افراط سے اور پرندے سیکڑوں
اقسام کے انہیں شتر مرغ بہت بڑا جسکا انداد و سیر نہایت ہوتا ہے۔ ندیوں میں مگر سوسمار چھلی وغیرہ
افریقہ کے باشندوں کے اقوام متفاوت اور ادیان مختلف ہیں۔ اتر کی طرف قوم بربری
سور۔ اور عرب ہیں۔ قوم بربری میں مذہب تیسو تواریک اور شلوک جاری ہیں۔ مصر کے
ملکوں میں قوم کاپت عرب اور ترک رہتے ہیں۔ ملک حبشہ میں قوم حبشی اور آگو ہیں۔ چین کی
جانب درمیان میں قوم نیگوروی یعنی شیدی ہیں انھوں کا رنگ سیاہ ناک چٹھی اور گھونگر دیا
جیسے کالی پرچیوں کے دانے۔ دکن کی طرف قوم کانتات اور کافر رہتے ہیں۔ یورپ کی جانب
قوم سوما لی کالا اور دانا قیل کے لوگ ہیں۔ سوائے یورپ کے قوم عیسوی جا بجا بستے ہیں
یہاں کے قوموں میں ہر ایک کی زبان جدی جدی ہے۔ مصر کے ملک میں پہلی زبان کاپتی بولی
جاتی ہے اب عربی اور ترکی زبان مروج ہے۔ بلکہ تمام اقلیم افریقہ میں اکثر عربی زبان کا رواج ہو گیا
ہے فقط یورپ کی قوم اپنی زبان علیحدہ بولتے ہیں۔ یہاں کے قدیم باشندوں کا دین
فیتش کا تھا یعنی بت پرستی کرتے اور پتھر لکڑا جھاڑ پھاڑ کو پوجتے تھے مگر ابھی اکثر جا بجا دین اسلام
بڑا رواج ہے کیونکہ عرب کا ملک بحرالاحمر کے اُس کنارے افریقہ کے مقابل واقع ہے اور ہمیشہ
انھوں کی آمد و رفت یہاں رہتی ہے۔ افریقہ میں بہت ملک اور علاقے اور علمداریاں
ہیں چنانچہ گوشہ ایسیان کی جانب ملک مصر جو اچیت کہتے ہیں ملک نیوبیہ ملک
ملک افریقہ ملک ریگستان صحرا ملک نیگابیا ملک سبودان عرف گریشہ
ملک کینی ملک جنوبی افریقہ ملک وسط افریقہ ملک شرقی افریقہ ملک جزیرہ مدانا
ان بارہا ملکوں کا احوال گے جدا جدا بیان ہوتا ہے

پہلا ملک مصر یا اچیت

ملک مصر فریقہ میں اس کے گوشہ کی جانب اور عربستان کے غربی طرف واقع ہے۔ اس کی اتر کی طرف بحر روم، پچھم کی سمت ریگستان صحرا و کن کی جانب ملک یمنیہ، پورب کی طرف بحر الاحمر ہے اور سویل کی جنوب کی طرف اسی جانب کو ہے۔ طول پانسو بیس میل عرض دوسو پچاس میل پانچ سو اسی لاکھ پانچانوے ہزار پانے شمار کئے جاتے ہیں۔ کل زمین ایک لاکھ پچاس ہزار مربع میل ہے۔ یہ ملک زمانہ قدیم سے مشہور اور یہاں کے رہنے والے علم و ہنرمین معروف ہیں۔ اکثر آبادی نیل ندی کے دونوں کناروں پر صاف میدان کے پٹیوں پر ہے۔ بازو میں و طفرہ پہاڑ کی النگ چچ میں کہیں میدان زمین کہیں ریگستان ہے۔ شیکریان کم ہیں۔ بحر الاحمر کے کنارے کنارے پہاڑوں کی قطار چلی گئی ہے۔ اس ملک میں نیل ندی کے سبب تمام زراعت اور آبادی ہے۔ اگر یہ ندی نہ ہوتی تو یہاں آبادی کا کچھ فکر نہوتا۔ معین ہجس میں ہر سال سب ندی کو پورا تا ہے اور دونوں کناروں پر میدان میں پانی پھیلتا ہے۔ اس تمام ملک کی زمین سیراب ہوتی دور دور تک نہرین پات کات کات کر لے گئے ہیں۔ ان کے دھنکے آتے آتے تھوڑا سا پانی دریا میں گرنے کو بچتا ہے۔ اس ملک کی ہوا گرم ہے۔ موسم میں گلابی جاڑا پڑتا ہے مگر شبنم خوب گرتی ہے اور کبھی کبھی طاعون کی بادِ سموم اس ملک میں جلتی ہے جس سے لوگوں کے جان کی تہری ہلاکت ہوتی ہے۔ زراعت اس ملک میں گھون۔ باجری چاول وغیرہ اناج کی خوب ہوتی ہے۔ ضربوزہ تریوز کھیرا لکڑی اور کئی قسم کے میوے عمدہ اور افراطیہ ہوتے ہیں جنگلون میں نخلستان بہت ہیں فلزات کے معدن یہاں نہیں مگر نمک شورہ سچی کھار وغیرہ کئی قسم کے نمک پیدا ہوتے ہیں۔ سنگ مرمر سنگ عسسی سنگ موسی۔ اکثر پہاڑوں میں نکلتا ہے۔ اور کچھ جگہ کے پتھر پورب طرف کے پہاڑوں میں ملتے ہیں۔ یہ علاقے اس ملک میں تین تین ہیں فوق وسط اور تحت اور سوائے کئی تعلقے اس کے ضمن میں ہیں دارالین شہر القاہرہ علاقہ تحت میں نیل ندی کے کنارے پر بڑا عظیم الشان مسجدیں اور مینار دور سے

خوشمانظر آتے ہیں قاصرہ کے نیچے تھوڑے فاصلے پر شہر اسکندریہ بڑا آباد ناسور خوش
منظر بندر ہے بحر روم کے ساحل پر واقع ہے یہ نہایت قدیم شہر تجارت کا ہر اعظم ہے انکے سوا
شہر سیتا دایمپاط قاصرہ بندر مومینر غیندا سیوط غرطا عاسوان بڑے نامی
قدیم شہر اہل سلام کے موطن و منشا ہیں یہاں اب تک قدیم زمانے کی عمارتوں کے نشان
ستون معابد کی دیواریں پتلے جنگلوں میں اب دھڑ دھڑ نظر آتے ہیں اور ہر میت نام کی بلند
سنگین عمارتیں اسکے نیچے زخا نہ جبر میں وہ لوگ اپنے رُوء سکھا کر رکھتے تھے اب تک خود
ہیں مصر قدیم میں فرعون کے زمانے کے نشان سنگین عمارتوں میں دکھائی دیتے ہیں باشند
یہاں کے عرب کا بت ترک سب مسلمان ہیں اور فرانک یعنی عیسوی اور یہود بھی ہیں عیت
فیلا کہتے ہیں زبان عربی اور ترکی بولی جاتی ہے وچہ سمیہ یہ ہے کہ نوح علم کا پوتا مصر تھا اسنے
یہ ملک بسایا ہے اور اسی کے نام سے ملک کا نام بھی مصر شہور ہوا ہے قدیم زمانے سے
اس ملک پر شہی ایرانی یونانی رومن بعد انکے عرب ملوک اور ترک عہداری کرتے آئے
سلاطین عیسویہ میں محمد علی بادشاہ بڑا جوانمرد اقبال مند تھا اسنے مصر کا ملک فتح کیا اب اسکی
یہاں کی بادشاہت کمرتی ہے اور خود کو سلطان روم کے تابع دار گنتی ہے حقیقت میں یہاں کا
بادشاہ خود مختار مستقل ہے فوج تیار لشکر بڑا مضبوط سیکڑوں جہاز جنگی اس میں فوج امداد
ہیا تجارت کا مال لانج تنباکو روئی شکر نیل وغیرہ میوے اکثر ولایتوں میں یہاں سے
جاتے ہیں غرض ملک مصر کی خوبی زر خیزی قدیم سے آج تک شہور و معروف ہے...

دوسرا ملک نیویہ

ملک مصر اور جہان کے درمیان ہے اسکی ترکی طرف مصر چم کی طرف ریگستان کا صحرا و کوئی

جانب جیشان اور پورب کی سمت بحر الاحمر ہی اسکے سرچ میاں تین لاکھ اور باشندوں کا شمار
 ۴۷۰۰۰۰ ہے یہ ملک سب کیفیات میں مصر کے جیسا ہے نیل ندی اسکے وسط میں سے جاری
 ہے ندی کے دونوں کناروں پر صاف میدان آباد اور ان میدانوں کے کناروں پر دو طرفہ بہان
 کی قطار ہے نیل ندی کو اکثر جوں چھینے سے پورا نام شروع ہوتا ہے تو اکثر چھینے کے آخر تک تمام تر
 اور میدانوں میں بھرتا ہے جس کے سبب سارا ملک کو سون تک ریل ب و شاداب ہوتا ہے یہاں
 کی پیدائش زراعت اب وہاں مصر کے جیسا ہے اس ملک میں پانچ ضلع ہیں خاص نیوبہ
 وانغولہ - مرو - سینار اور کارووفان ہر ایک علاقے میں بڑے بڑے قصبے اور گائون
 آباد ہیں سینار کے علاقے میں شہر خرطوم بحر الابيض و بحر الرزق کی سنگم اور اتصال کے مقام
 پر ہے بڑا آباد تاجرون کا مرجع و ماوا ہے بادشاہ مصر کا وزیر اعظم یہاں حکومت کرتا ہے
 اسکے سوائے شہر دیر - اسطبل - سلما - مرقا وانغولہ بربرہ و امر شندی عاشور
 صغار سواکن البیہ نامی بلدے ہیں یہاں کے اکثر باشندوں کی زبان عربی اور
 دین اسلام کا ہے یہاں اگلے زمانے کی عمارتوں کے نشان اور دیولوں کی علامتیں پائی جاتی
 ہیں سابق میں یہاں ہر علاقہ میں علیحدہ حاکم مسلط رہتا تھا ۱۸۲۱ عیسوی میں ابراہیم بادشاہ وادی
 مصر نے اس ملک کو فتح کیا سب اسکے فرمان بردار ہیں اور اسی کی طرف سے حاکم تمام ملک نیوبہ
 میں عملداری کرتے ہیں اور بحر الاحمر کے کنارے پر کئی بندر اس کے تحت میں ہیں

تیسرا ملک جیشان یا ابیسینا

ملک جیشان نیوبہ کے دکن کی طرف اور بحر الاحمر کے پورب کی جانب واقع ہے اگلے زمانے میں اس ملک کا
 نام اتھوپیا تھا مگر وہاں کے لوگ خود کے ملک کو غیر اور باشندوں کو غیر یا کہتے ہیں اس ملک کی
 زمین میں بے میل و لاکھ پینتالیس ہزار اور باشند پینتالیس لاکھ ہیں دریا کی سطح سے یہ ملک آٹھ

نزار فوت بلنہر کوه سمات اور

کوه تارات کی طولانی قطار ہے۔ یہاں ایک جھیل بنام دیسیا ہے اس میں سے بحر الارزق کی زمینی کھلی
 ہے آگے بیوہ کے ملک میں آئی کو دریائی نیل کہتے ہیں دوسری عبارتہ نام اور ایک تیری نندی اس
 مشہور ہے بواحرارت انگیز ہے یہاں بدغل نام کا ایک شرا علاقہ ہے وہاں کی زمین خوب سیراب
 زراعات باغات اچھی ہوتی ہے اونچی پھاڑوں کی چوٹیوں پر علف زار کئی قسم کا گھاس ہوتا ہے
 غلے کی قسم گھون جو مکائی برگ وغیرہ اور شکر ورونی بھی ہوتی ہے۔ بھاجی ترکاری سیوہ
 افراط سے ہے جنگل میں قبوہ۔ بول۔ سنالمی۔ عود۔ اور کئی قسم کی ادویات۔ صمغیات
 پیدا ہوتی ہے۔ موم اور غسل عمدہ ملتا ہے۔ حیوانات کی قسم۔ ذاتی۔ شیر۔ گینڈا۔ زبرا
 زرافہ۔ ہرن۔ گھنار۔ خوک۔ وغیرہ سواری کے جانور۔ اونٹ۔ گدھے۔ خچر گھوڑے۔ بیل
 اکثر پالتے ہیں۔ ندیوں میں۔ سوسمار۔ مگر مجھ۔ افراط سے نظر آتے ہیں۔ پرندے افراط سے
 ہر قسم کے ہیں یہاں ایک عجیب قسم کی۔ سرنج زنبور ہوتی ہے کہ اسکے نیش سے شیر بھی ڈرتا ہے۔
 اسکا آواز سنستے ہی کا فور ہو جاتا ہے۔ فلزت کی قسم سواروپا تانبا۔ لوہ۔ سرمہ۔ نمک سنگ
 وغیرہ معدن میں نکلتا ہے۔ ایک جھیل کے کنارے پر دل دار دو فوت۔ نمک کی پتھر جمی ہے
 اسے کھارائیوں سے توڑ کر لجاتے ہیں سابق میں یہ سارا ملک ایک حاکم کے تابع تھا اب کئی حاکم
 محنت اپنے اپنے علاقوں کے ہیں۔ چنانچہ علاقہ طیفری میں شہر انطولیامین ایک حاکم ہے ملک
 جستان کے وسط علاقہ انبارامین بڑا شہر کوئٹا ہے۔ دکن کی جانب علاقہ سوان میں شہر انکو بار
 دارالحکومت ہے بحر الاحمر کے ساحل کے علاقہ میں ضلع سمران اور وہاں کا نامی شہر مسوہ
 یہ چار شہر جو مذکور ہوئے انکے سوائے بلدہ اگسوم۔ عادوا۔ انکولالہ۔ ارکو کو۔ وغیرہ کئی
 نامی بندر اور آباد شہر ہیں۔ شہر انکو بار ایک اونچے قلعہ کوہ پر بستا ہے۔ وہاں کی آب و ہوا ہنپ

خوب اور صحت افزا ہے۔ مسوویاہم بڑا بندر بحر الاحمر کے ساحل پر آباد ہے۔ بادشاہ مصر کی طرف سے
گورنر حاکم اس ملک کا وہاں رہتا ہے۔ شہر عاودا تجارت گاہ اس ملک کی ہے۔ یہاں کے
باشندے قوم۔ اعازمی۔ عرب۔ اسرائیلی۔ آخو۔ غالا۔ شاخلا۔ نیگرو یعنی رنگی۔ اور قوم
وانا قیل کے لوگ ہیں اکثر وحشی سیرت اور بد عقیدہ ہیں اکثر عربی زبان شہر وین بولی جاتی
ہے اور اطراف تعلقون میں زبان حبشی و رنگی و انباری وغیرہ سروج ہیں دین اسلام کا رواج
اکثر ہے اور کہیں کہیں دین عیسوی اسرائیلی بھی مروج ہوا ہے تعلیم و تربیت کا رواج بہت
کم ہے تجارت کا کام خوب چلتا ہے اکثر کاتی دانت۔ سونا۔ موم۔ شہد۔ پارچہ۔ گوند۔ جالوزاد
غلام اس ملک سے اور طرف کو لیجاتے ہیں اور ادویات کے اجناس یہاں کے سب جہاں میں

جاتی ہیں

چوتھا ملک اترافریقہ یعنی ملک بربری

ملک بربری جس کو اترافریقہ کہتے ہیں بحیرہ روم کے دکن بازو کے کنارے پر ملک مصر سے ملتا ہے
بحر اطلانتک تک چلا گیا ہے اس کی حدود اربعہ اتر کی جانب بحیرہ روم پچھم کی جانب بحر اطلانتک
دکن کی طرف کو ہستان صحرا پورب کی سمت ملک مصر طول میں پورب پچھم دو ہزار چھ سو
اور عرض میں دکن اتر کہیں ایک سو چالیس اور کہیں پانسو پچاس میل چوڑا ہے یہاں باشندے
ایک کروڑ پچاون لاکھ ایک سو تھہ ہزار ہیں کوہ اتلاس کی النگ اس ملک کے بیچ میں سے پورب
پچھم طول میں واقع ہے اسی پہاڑ کا پچھم کی جانب کا حصہ تیر ہزار فیت دریامی سطح سے اونچا ہے
اور جب پورب کی طرف چلا ویسا ڈھال پست ہوتا ہوا آخری گوشہ میں دو ہزار فیت بلند گنا جاتا ہے
اس پہاڑ کی بعض شاخیں دکن اور اتر کی طرف بھی گئیں ہیں یہاں آب شیریں کی ندیاں دھوپوں میں
خشک ہو جاتی ہیں انہیں مجردا سولیا زندی شہر نہیں اور آب شور کی جھیلیں ہیں۔ کوہ

اتلاس کے اتر جانب کی ہوا سردی مگر دکن طرف کی ہوا بہت گرم ہے بارش بہت برتی ہے اور اس کوہ کے اتر جانب اچھی زراعت ہوتی ہے اور دکن کی جانب بالکل کھجک سنگا خ ہے اور کھجور کا جنگل ہے زراعت کی ہشیا گھون جو اور کئی قسم کا انج شکر روئی تنباکو افیون نیل خوب ہوتا ہے وحشی جانور شیر ببر وغیرہ اپنی جانور گھوڑے اونٹ بکری وغیرہ معیت لوہ تانبا سیاسرہ سندھانک وغیرہ کی کھانیاں فراط سے ہوتی ہیں ملکوں میں یہاں کا مال بکتا ہے ملک بربری کے چار علاقے بڑے ہیں پہلا علاقہ ترپولہ اسمین تین ضلع ہیں خاص ترپولہ بارکا اور فجان دوسرا علاقہ تیونیس بہتر پولہ کے غربی جانب واقع ہے تیسرا علاقہ الجیرس تیونیس کے کچھ طرف ہے اسمین تین ضلع الجیرس عورن قسنطنطین چوتھا علاقہ مراقیہ الجیرس کے کچھ طرف ہے اسمین چھ ضلع ہیں مراقیہ مراقس عالج سوس درہن قفلیس سجلمہ ان چاروں علاقوں میں مشہور شہر بنوعازی ورنہ ترپولہ مرزد تیونیس قبضہ مراقس الجیرس وغیرہ اتھار ابلدے آباد اور مشہور ہیں اس ملک کے باشندے قوم بربری سور عرب ترک یہودی زنگی قدیم سے بستے ہیں ابھی قوم فرانس وغیرہ بھی جا کر بسے ہیں انھوں کی زبان اور دین علیحدہ ہے پوستین و چترے کا رنگنا ادیم بنانا اور اسکا اسباب بنانے کا ہنر یہاں خوب چلتا ہے علاقہ ترپولہ اور علاقہ تیونیس میں نو ترکی قوم کے حاکم سلطان روم کے باج گزار ہیں شہر الجیرس میں ابھی قوم فرانس نے عملداری کی ہے اور مراقس کا حاکم خود مختار سلطان کہلاتا ہے

پانچواں ملک ریگستان صحرا

ریگستان صحرا کا میدان بالکل ویران ہے ایسا کہیں دی زمین پر نہیں اس کے ترکی جانب قوم بربری کا علاقہ کچھم کی طرف بحر اطلانتک دکن کی طرف سنگا بیا پورب کی جانب ملک

مصر اور نیوبیہ واقع ہے طول میں دو ہزار پانسو میل عرض میں کہیں ہزار اور کہیں بارہ سو میل اور سطح دریا
 پندرہ اسی میل بلند ہے مگر کچھ کم کی جانب بلندی کم ہے اس صحرائے میں بعض مقام پر تراتوت پانی کی پانی
 جاتی ہے اسی جابے پر قدرے آدمیوں کی بستی اور تھوڑی بہت کھیتی بھی ہوتی ہے کھوونے سے
 پانی بہت قریب لگتا ہے وٹان بجائی ترکاری بھی پیدا ہوتی ہے اور کھجورون کے خود رویہ درختوں
 درختوں سے ایسی زمین گھری رہتی ہے ایسے آبادی کے مقام اس صحرائے لقا و دوق میں پورب کی
 طرف آتھ اور کچھ کم کی جانب چھ معلوم ہوئے ہیں دن کو یہاں خوب دھوپ کی گرمی اور شب کو
 نہایت سردی پڑتی ہے پانی کبھی کبھی ہرستا ہے بادِ سموم کوئی وقت چلتی ہے تو ریتی کے پہا
 میدانوں میں بن جاتے ہیں اور ریتی کے اڑنے کی شدت سے کبھی آدمی یا جانور بلکہ قافلہ اسمیں بکے
 ہلاک ہو جاتا ہے اس لئے اس وقت کوئی میدان میں سفر کر نہیں سکتا اس صحرا کے کنارے کنا
 شیر گشتار ہرن شتر مرغ وغیرہ جنگلی حیوانات سکونت رکھتے ہیں مگر ریگستان کے میدان کے بچ
 نہیں جاتے اس صحرا کے دکن کی جانب اکثر برتے برتے کچھوے اور سانپ اڑوہ سو شمار جرمبا
 وغیرہ زہری حیوان بہت ہیں سوائے اونٹ کے اس جنگل میں کوئی جانور چل نہیں سکتا پانی کی
 نہایت قلت ہے یہاں کے آبادی کے مقام میں قوم بنو بھرہ عرب مور زنگی اور کئی دوسرے
 دوسرے جنگلی قوم کے لوگ رہتے ہیں شمار انکا معلوم نہیں ہوا

چھٹا ملک سینگا بیا

اس ملک میں سینگال اور گابیا دو بڑی مذاہن شہر ہیں اس لئے اسکو ملک سینگا بیا کہتے ہیں
 یہ ملک افریقہ کے کچھ کنارے پر صحرا کے دکن جانب واقع ہے طول میں دکن اتر سات سو میل اور عرض
 میں پورب کچھ چھ سو میل باشد ایک کروڑ کے قریب ہیں اس ملک میں کوہ فلا ندو اور نکو
 نام کے پھاڑوں کی دوائنگ ہیں سینگال گابیا گرانڈ اور زیبا وغیرہ مذاہن ہیں یہاں

ہوا نہایت گرم اور بارش بھی خوب ہوتی ہے۔ تپ کی بیماری یہاں اکثر بار بار ہینے رہتی ہے۔ ولایتی لوگوں کو یہاں کی تب و ہوا موافق نہیں آتی۔ زراعت باغات خوب ہوتی ہے۔ خصوصاً چاول سکائی روئی اور نیل گوند نام ایک رتالو کی قسم کا قند بہت ہوتا ہے۔ پھاڑوں میں پوہ کی معدن بہت اور بانبوک کے علاقے میں سونے کے معدن بھی ہیں۔ جنگلی جانور شیر ڈاکی ببر اور ندیوں میں سو سمار مگر اور جنگلوں میں اژدر سانپ زنبور ملخ کی بڑی افراط ہے۔ اس ملک میں بائیس علاقے ہیں انگریزوں کے تابع دو علاقے فرنچ کے تابع ایک علاقہ پرتگیزی کے تابع ایک علاقہ یہ چاروں علاقے دریا کے کنارے پر سیگال اور گابنیا ندی کے دکانوں کے نزدیک واقع ہیں۔ باقی کے اتھارا علاقے یہاں کے باشندوں کے تابع ہیں چنانچہ قوم فولا کے زیر حکومت پانچ علاقے اتر کی جانب کے ہیں قوم جالوف کے تابع پانچ علاقے وسط میں واقع ہیں اور قوم مانڈی کے تابع آٹھ علاقے سودکن کی طرف کے ہیں ہر ایک علاقے میں ایک بڑا قصبہ اور کئی چھوٹے چھوٹے گائون ہیں۔ قصبہ سیارلیون انگریزوں کے تابع میں اکثر غلاموں کو آزاد کرنا کر یہاں لاکر بسائے ہیں اور اس کام میں بڑی محنت اور زرخیر خرچ کیا ہے۔ قوم فولا جالوف اور مانڈیکو یہاں اکثر ہیں۔ قوم جالوف کے سوائے سب لوگ دین اسلام رکھتے ہیں اور مانڈیکو زبان کا رواج

اس ملک میں بہت سا ہے

ساتوان ملک سودان یا رنگستان

ملک سودان کی اتر جانب صحرا پچھم کی طرف ملک سینگابیا دکن کی سمت کو ملک گینی اور افریقہ کے درمیان وسط کے علاقے جنگی معلومات ابھی تک نہیں ہوئی ہے۔ پورب کی طرف ملک نیوبیہ اور ضلع کاردفان واقع ہے۔ طول میں پورب پچھم و نزار پانسو میل عرض میں دکن اتر چھ سو میل مربع میل بائیس لاکھ پچاس ہزار باشندے تخمیناً ایک کروڑ سے زیادہ ہیں۔ اس ملک کے دکن جانب

کونک نام کا بڑا بلند پہاڑ ہے مشہور ندیاں جولیا نیطر شاداب کرد نیا یاھو سیرا
 وغیرہ انہیں نیطر کی ندی طول میں دو ہزار میل کی ہے اور گینی کے خلیج میں بائیس دن کا فاصلہ ہے
 کرتی ہے اول کی دوندیاں نیطر میں ملتی ہیں اور پچھلی دوندیاں شاداب نام تالاب میں گرتی ہیں
 یہ بڑا تالاب اس ملک کی زراعت کا منبع ہے اور فطرا اور دیوبتری نامی جھیلیں ہیں یہاں کی ہوا
 گرم زمین سیراب چاول مکائی گھون خوب ہوتا ہے روئی تنباکو نیل وغیرہ میوہات بجا
 ترکاری افراط سے ہوتی ہے حیوانات جنگلی واہلی سب قسم کے پیدا ہوتے ہیں تھمر کے کوئلہ کی
 معدن کئی مقام میں موجود ہیں اور ندیوں کے بعض مقاموں پر کنارے سے سونے کی ریتی ملتی ہے
 اس ملک میں جدی جلدی عکلا دیوں کے شہر ہیں انہیں سترہ مشہور شہر ہیں چنانچہ تنبکت کا
 بینوم والت - جینا - بو - آسا - یاورمی - سیگو - وغیرہ - اس ملک کے خاص تجارت کی اشیا
 غلام سونے کی ریتی گوند کا قی دانت لوہا وغیرہ یہاں کے باشندے اکثر قوم رنگی ہیں سویت
 پرست ہیں اور بعض قوم رنگی اور قوم مور اور عرب وغیرہ سب مسلمان ہیں

آٹھواں ملک گینی

افریقہ کے کچھ کنارے پر خلیج گینی واقع ہے اسکے دونوں کناروں پر چھٹا ملک بتا ہے ایسے
 گینی کہتے ہیں اسکے دو علاقے ہیں بالا گینی اور پائین گینی بالا گینی کوہ کوٹکا اور خلیج کے درمیان
 واقع ہے طول میں پورب پچھم پندرہ سو میل عرض میں تین سو میل اور پائین گینی بحیرہ روم اور کیپ
 نیگرو کے درمیان ہے اسکے کچھ کی جانب بحر اطلانتک واقع ہے اسکا طول گیارہ سو چالیس
 میل اور عرض تین سو میل حملہ برج میل چھ لاکھ اور باشندے تخمیناً ایک کروڑ اس ملک میں کوئی بڑا
 نامی پہاڑ نہیں نیطر کانگو کو انج وغیرہ ندیاں ہیں بالائی گینی میں ندیوں کے کنارے سونے کی
 ریتی ملتی ہے یہاں کی آب و ہوا زمین زراعت حیوانات اور پیدائش ملک سیگا بیا اور سوا

جیسی ہے اس ملک کے چار بڑے علاقے ہیں پہلا گریں کوست یعنی سبزہ و زراعت کا کنارہ دوسرا یوری کوست
یعنی ڈاٹی دانت کی پیدائش کا کنارہ تیسرا گولڈ کوست یعنی سونے کی پیدائش کا کنارہ چوتھا یو کو
یعنی غلاموں کی خرید و فروخت کا کنارہ لیکن باعتبار عملداری کے بالائی گینی میں شہر سیریا وغیرہ
دوسرا سلع اور پائیں گینی میں لو انکو وغیرہ چار ضلع جلد چودہ ضلع ہیں بالائی گینی میں صاحبان
انگریز اور قوم قج کے تجارت کے تھانے ہیں اور پائیں گینی میں پرمکیز لوگوں کی تجارت کے تھانے
ہیں۔ اور انھوں کا بڑا بیچار غلاموں کا ہے۔ گینی کے بڑے شہر منرو بیا کیپ کوست۔ کاسل
کو سی۔ ابومی۔ آئیو۔ بنین۔ واری۔ آتا۔ لونگو۔ بیافرا۔ وغیرہ۔ اس ملک کے اصل باشندے
اکثر نیگرو یعنی رنگی شیدی لوگ ہیں بالکل بے تمیز و جاہل ہوتے ہیں کئی طریقہ فیتش کا یعنی بت
پرستی کا کرتے ہیں اکثر مسلمان بھی ہو گئے ہیں بعض کرستان بستے ہیں۔ تجارت کا کام خوب جاری
ہے۔ سونے کی ریتی۔ ڈاٹی دانت۔ گوند۔ رنگ۔ اقسام کا روغن اور غلام کینزک وغیرہ کی خرید
و فروش ہوتی ہے۔

نوان ملک دکن افریقہ

اس ملک کے دو حصے ہیں پہلا حصہ قوم ڈانت کا ملک دوسرا حصہ کیپ کالونی ناما
کا فرستان وغیرہ کا ملک ان دونوں حصوں کا جدا جدا بیان ہوتا ہے۔

پہلا حصہ قوم ڈانت کا ملک

قوم ڈانت قدیمی افریقہ کے رہنے والے ہیں جن کو پچھم کے کنارے پران لوگوں کی بتیان
ہیں یہ ملک طول میں اٹھ سو میل عرض میں تین سو میل باشندوں کا شمار اب تک کما حقہ معلوم
نہیں ہوا وریا کنارے کی زمین ہموار رنگتانی ہے پورب کی جانب کوستان فی زمین ہے
اور کوہ عاتبرک بلندی ۸۷۳۹ فیت وہاں واقع ہے نورس سو کوپ آرنج وغیرہ ندیاں

ہیں پانی کم برتنا ہے وھو پون میں برمی قلبت ہوتی ہے زراعت بالکل نہیں گھاس کھتری پر
 گدراں ہے قوم ثمانت کے جدے جدے کروہ قبایل چنانچہ - عواب - کاؤکا - امپو - کیسیا - دامرا
 بوسمان - ناکا وغیرہ - اپنے اپنے علاقوں میں عملداری کرتے ہیں - یہ لوگ یہاں کے اصلی
 متوطن - پستہ قد - مغرور - کامل الوجود - اور سست ہوتے ہیں زراعت کی محنت ہونہیں سکتی بعض
 زمین قندپر بعض مویشی کی پیدائش پر بعضے شکار پر اور بعضے جنگلی حیوانات نباتات پر اپنی گذر
 اوقات کرتے ہیں دین بت پرستی کا ہے ابھی بعض عیسوی دین کے تابع ہوئے ہیں اس ملک میں
 کوئی بڑا نامی شہر نہیں چھوٹے قصبے چنانچہ اندوگا دامراو وسلوبل بدھانی جو سلم وغیرہ
 ہیں انھوں کے گھر چاروں کی غاروں میں یا اونچے ٹیلوں پر پتوں کی جھوٹیاں ہیں
 رسیاں چٹانیاں کمان کی ڈوریاں جھیریاں وغیرہ اشیا بناتے ہیں

دوبرا حصہ کیپ کالونی ناتال کافرستان

یہ ملک افریقہ کے دکن طرف کنارہ دریا پر ہے اس کی اتر کی جانب آرینج ندی پچم کی جانب بحر اطلال
 پورب دکن کی سمت بحر الہند واقع ہے مربع میل دو لاکھ چالیس ہزار باشتدس لاکھ ہیں اس میں
 تین علاقے کیپ کالونی ناتال کافرستان انین کیپ کالونی پچم کنارے سے دکن کی طرف
 دریا کنارے پر واقع ہے کیپ اف گوڈہوب یہاں کے بندر کو کہتے ہیں علاقہ ناتال کیپ کالونی کے
 پورب جانب کو ہے اور کافرستان ناتال کی اتر سمت کو ہے کیپ کالونی کے مربع میل ۱۸۰۰
 باشندے ۲۸۲۲۷۹ ناتال کے مربع میل ۱۸۰۰ باشندے ۱۲۴۰۰۰ کافرستان
 مربع میل ۱۰۴۰۰۰ باشندے ۹۳۷۲۱ تخمیناً شمار کئے جاتے ہیں اس ملک میں پچم
 تین انگ ہیں دکن کی جانب کوہ سولیندام وسط میں کوہ سوارت اور اتر کی جانب بھی پہاڑوں
 قطار ہے انکو کوہ روجیلا نوبل نیو برگن کہتے ہیں ان پہاڑوں کے اطراف میں بڑے وسیع

میدان اور کئی ندیاں ہیں۔ انکے نام آرنج۔ الیفات۔ برید۔ گریٹ فیس۔ وکیسکا۔ دریا کنارے
 کھاریاں کیپ یعنی تونک وغیرہ آب شور کی جھیلیں بہت ہیں کیپ اف کوڈ ہوب اور
 کیپ لاگیولاس شہور ہیں ہوایو بست اگیزہ بارش بھروسا نہیں اکثر بہاروں کے بلند
 قلوں پر برف گرتی ہے جون اور جلائی کے مینے میں سرما شدت سے ہوتا ہے۔ دسمبر
 اور جانوری میں گرمی ہوتا ہے زمین یہاں کی اکثر قابل زراعت قسم کا اناج بھجی
 سرکاری میوے اور پھول پیدا ہوتے ہیں یہاں کے لوگ جانور بہت پالتے ہیں درندے وغیرہ
 وحشی جانور کم ہیں گھوڑے یہاں کے مضبوط قومی ہیکل ہوتے ہیں یہاں کی میسڈیوں کی دم
 بہت لمبی چوڑی ہوتی ہے۔ سونے اور تانبے کی کھانین جا بجا ہیں اور نمک کے جے ہوئے شکر
 اکثر میدانوں میں ملتے ہیں یہاں کے رہنے والے قوم ولایتی ٹانانت ملائی کافر زنگی
 ناکا وغیرہ اقوام مختلف ہیں کیپ کالونی میں اکثر ولایتی انگریز رہتے ہیں دو طریقوں کا رواج
 ہے دین اسلام اور دین عیسوی اور زبان بھی انگریزی یا مسلمان اکثر بولی جاتی ہے عملداری
 یہاں سرکار انگریز کی ہے مگر کافرستان میں زنگی کافر اپنا عمل چلاتے ہیں اور کیپ کالونی اور
 تاتال کے علاقوں میں انگریز عمل بخوبی جاری ہے دارالحکومت کاشہر کیتون ہے یہ شہر پہلے
 قچ لولون نے بنائے تھے انکے پاس سے انگریزوں نے لیا ہے۔ اسکے سوائے سنیلباش سلیمان
 ستر کلان۔ جارج تون۔ گرافرن۔ سمرست۔ پیلا۔ فلپالیس وغیرہ شہر ہیں۔ کیپ اف
 گوڈ ہوب ۱۸۶۷ء عیسویہ میں قوم تیریکیز کا ایک شخص بنام بار تھا ملونے دیکھا تھا بعد ۱۸۷۵ء
 ایست اینڈیا کمپنی کے علاقہ داروں نے دیکھا اسکے بعد ۱۸۷۵ء عیسویہ میں قچ لوگون نے یہ شہر ہیکر
 آباد کیا بعد ۱۸۷۵ء میں قچ لوگون کے پاس سے انگریزوں نے یہ ملک لیا تب سے انگریزوں کی بستی
 یہاں ہو گئی اب سرکار ملک معظمہ و بنگالستان کی طرف سے گورنر یہاں کی عملداری کرتا ہے

دسوان ملک دکن کی جانب وسط افریقہ

اس ملک کے دکن طرف آرنج ندی اور اتر کی طرف جاچی ندی ہے چونکہ افریقہ کے وسط میں بن کن طرف یہ ملک واقع ہے اب تک کس کو کما حقہ کیفیت اس ملک کی معلوم نہیں ہوتی قوم بیشوانا لوگ یہاں کے قدیم باشندہ ہیں اس لئے اس ملک کو بیشوانا لند کہتے ہیں اس ملک کے دکن کی طرف آرنج ندی کے کنارے پر قوم بور کے لوگوں نے اپنی حکومت بنام ترانسوال ریپبلک مقرر کی ہے اس ملک کے پورب طرف بہت پہاڑ اور جھاڑی ہے وسط میں کچھ صاف میدان اور آبادی ہے مگر پانی کی نہایت قلت رہتی ہے پچھم کی جانب ایک ہموار زمین کاریگستان ہے اسے کلہاڑی کہتے ہیں یہاں ندیاں بالکل نہیں مگر کوئے بولیاں کہیں کہیں نظر آتی ہیں جنگل میں ایک چھوٹا سا درخت اکثر ٹھکانے ہوتا ہے کہ اسکی جڑیں ایک بڑا زمین قندسرخ کرد کے برابر پیدا ہوتا ہے اور ایک گھڑا بھرا پانی شیریں نکلا سمین بھرا رہتا ہے پیاسے اسی قند کا پانی نکال کر اکثر پیتے ہیں یہاں کے باشندے قوم بیشوانا سواشی پالتے ہیں اور کھیتی بھی کرتے ہیں یہ لوگ کافر ہیں لوگوں کے جیسے دلاور قضاں نہیں ہوتے مگر وحشی سیرت ہیں۔ انہیں۔ باکالاری۔ ماکو لولو۔ مابٹے۔ باشٹو۔ باکونی وغیرہ اقوام ہیں بعضوں نے طریق عیسوی اختیار کیا ہے اور شہر لیتے اور کولنیک میں مدت سے پادری میسناری رہتے ہیں یہ قوم ماکو لولو اس ملک کے اتر جا رہتے ہیں انکا بڑا شہر لینیا فی چو بی ندی کے اتر کنارے پر رہتا ہے سوائے شیشکی شیکوٹی ناربال شیتی وغیرہ قبے جاچی ندی کے کنارے پر رہتے ہیں ندی کے کنارے کے علاقوں میں زمین سیراب انواع کے اناج پھل اور قندوٹان پیدا ہوتے ہیں گھاس اور جھاڑی بہت شیرینی لگتی بھر وغیرہ وحشی جانور افراط سے ہیں یہاں کی ہوا حرارت انگیز ولایتی لوگوں مزاج کے ناموافق ہے :

گیاروان ملک شرقی افریقہ یعنی زنگبار

ملک شرقی افریقہ دریائے کنارے ملک ناتال سے خلیج عدن تک طولانی پٹی ہے اسکے پورے
جانب بحر الہند کچھ کم کی طرف ملک بیشوانا وغیرہ جب کہ اہمیت اور کیفیت معلوم نہیں ہوئی طول
میں تین ہزار میل ہے عرض کمین دوسواور کمین چھ سو میل کا ہے اور کنارہ دریائے کاتین ہزار
پان سو میل تک لگا ہے اس میں سات علاقے دکن سے آتر تک محسوب کئے جاتے ہیں
پہلا علاقہ۔ اموجولا قوم جولوکا مسکن ہے اور ملک ناتال کے دکن کی طرف واقع ہے۔ دوسرا
علاقہ۔ سوفالا۔ اموجولا کے اتر جانب پرتگیزی لوگوں کے تصرف میں ہے۔ تیسرا علاقہ مونسک
سوفالا کے اتر جانب یہ بھی پرتگیزی قبضے میں ہے۔ چوتھا علاقہ کیلوا۔ یعنی زنگبار۔ یازنجبار۔
سلطان سعید والی مسقط کے تابع میں ہے پانچواں علاقہ آجان سومالی قوم کا مسکن زنگبار کے
اتر جانب کو ہے چھٹا علاقہ قوم گالا کا ملک سو علاقہ آجان کے کچھ جانب ہے ساتواں علاقہ قوم
گالا کے کچھ جانب بڑا لمبا جوڑا ملک ہے مگر اس کی کیفیت اب تک معلوم نہیں کی وہاں کس قوم کے لوگ
رہتے ہیں اور کس طور کی زمین ہے لیکن اس میں ضلع کھوتو اور اوہم شہور آباد اور رنگیا وکتو
نام کے دو جھیلین ہیں جن کے سب اطراف کی زمین سیراب رہتی ہے اس ملک کے بڑے آباد شہر سو
مونسک شگافی بربره فوگا وغیرہ شہور ہیں اس ملک کے دکن طرف کی ہوا چھ
ہے وسط میں نہایت گرم ہوا ہے بارش بہت ہوتی ہے جواری باجری رتالو مکی
روئی تنباکو قند وغیرہ پیدا ہوتے ہیں معدنیات لوہا تانبا سونے کی ریتی تھمرا کاولہ
بہت نکلتا ہے اور بیدیا اچھا چلتا ہے خصوصاً غلاموں کا خرید و فروش بہت ہوتا ہے باشند
قوم کافر یہ بیشوانا زنگی اکثر ہیں پرتگیزی کی عملداری میں کبرستان اور سلطان مسقط کی عملداری میں
عرب اور مسلمان بہت ہیں

بارھوان ملک مداماسکر جزیر

ملک افریقہ کے متعلق جو جزیرے ہیں ان میں مداماسکر یا مداسکر یہ ایک جزیرہ بہت بڑا اور مشہور ہے افریقہ سے پورب کی طرف بحر الہند میں کنارے سے دو سو چالیس میل پہنچ واقع ہے مونسنگ کے بندر سے مقابل ہے مونسنگ چانل اسی دریائی فاصل کا نام ہے طول کا ایک ہزار میل اور عرض تین سو میل ربع میل ولاکھ باشند چالیس لاکھ ہیں اس جزیرے کے شرقی اور غربی کنارے کی طرف صاف زمین کی پٹیاں طولانی کم عرض اور ہموار ہیں اس میں اکثر چھوٹے غار جنگل گھاٹ اور بہت نشیب و فراز ہے اور وسط میں بلند پہاڑوں کی قطار جنوب سے شمال تک آر پار چلی گئی ہے ان میں ایک جبل بنام اکارہ گیارہ ہزار فوٹ اونچا ہے اور ان پہاڑوں کی قطار میں سے بہت سی نہریاں نکل کر شرقی اور غربی جانب کو بہتی ہیں اور دریا میں جا ملتی ہیں ساحل دریا کی جانب اکثر زمین قابل زراعت ہے چاول بہت پیدا ہوتا ہے روئی نیل نمبا کونیش کر با فراط بویا جاتا ہے اور کالی مرچ گرم مصالح وغیرہ سوم شہد یہاں کی جس تجارت ہے جانوروں کی چرنے کی جامی اچھی ہے اور عمارت و جہازات کے بنانے کے لایق عمدہ لکڑی یہاں سرائے ہیں سونا روپا تانبہ سیسا اور لوہا اور پتھر کا کوہیلا یہاں معدنوں میں افراط سے نکلتا ہے اور ندیوں میں مگر سو سمار بہت ہیں یہاں بلخ کی فوج سے اکثر زراعت کا بڑا نقصان ہوتا ہے وحشی جانور کم مگر اہلی جانور بہت ہیں یہ اس جزیرے کی ہوا ایکساں نہیں سواحل دریا کی ہوا گرم مرطوب ہے وسط ملک میں اور قباہائی گرم عمدہ ہوا رہتی ہے اس جزیرے کے باشندوں کے چہرے طبایع اور مذاہب مختلف ہیں اگرچہ دراصل صحراے اور بت پرست بعض گورے بعض کالے ہیں مگر جب کہ ولایتی پادری اور صنعت کار ہنرمند اہل حرفہ لوگ یہاں آئے لگے تب سے تعلیم و تربیت پاکر سدھرتے جاتے ہیں یہاں کا دارالحکومت کا شہر بنام تانا باری وسط میں ایک بلند پہاڑ پر بتا ہے ابادی اس کی پچیس ہزار باشندوں کی ہے

باب پانچواں امریقہ کی کیفیت میں

بلاد امریقہ یعنی ارض جدید کونئی دنیا کہتے ہیں طول و عرض میں امریقہ سے زیادہ ہے مگر آبادی میں کم ہے سابق میں ایشیا و یورپ و امریقہ کو اس بلاد گئی بالکل خبر نہ تھی ۹۲ سال میں مستر کو ملبس جی علم جغرافیہ اور جہاز رانی کے فن میں ممتاز تھا ہندوستان کی طرف آنے کے واسطے دریائیں راہ تلاش کرتا تھا اس کو پہلے یہ ملک نظر آیا اس سے پہلے تین قلم کو ارض قدیم اور اس کو ارض جدید کہتے ہیں اور امریکو نام ایک شخص نے پہلے اس ملک کی تاریخ اور کیفیت لکھی ہے تب یہ ملک اسی کے نام سے مشہور و معروف ہوا اسکے دو قطعے ہیں ایک شمالی امریقہ دوسرا جنوبی امریقہ فقط ایک چھوٹی عنق الارض درمیان میں ہے کہ دونوں کو وصل کرتی ہے اس لئے دو اقلیم جدا جدا مقرر کئے ہیں

شمالی امریقہ

شمالی امریقہ خط استوا سے جانب شمالی و گوشہ الگنی کی طرف مایل درجہ ۸۲ پر واقع ہے اس کی حدود اربعہ جانب شمال بحار تہیک جانب غربی دریائی پاسفک یعنی بحرالکمال سمت جنوبی بحرالکمال و جنوبی امریقہ و بحیرہ میکسیکو و جانب شرقی دریائی کاریبان و اطلس تک یعنی بحار اوقیانوس واقع ہے طول میں پانچ ہزار چھ سو میل اور عرض میں تین ہزار ایک سو بیس میل اور مربع میل کے ستالیس لاکھ ہیں اور باشندوں کا شمار چار کروڑ تین لاکھ اٹھائیس ہزار اٹھ سو چوراسی اسکا شمالی جانب بہت عرض اور سمت جنوبی کم عرض ہے شکل مثلث خرطومی کے مانند اور ساحل دریا چودا ہزار میل کا اور شمالی گوشہ قطب کے محور کے قریب تک پہنچ گیا ہے وہاں سردی دریا کا پانی جمتا ہے اس لئے کوئی جہاز اُدھر جا نہیں سکتا اور غربی و شرقی جانب پہاڑوں کی قطار لگی ہے اسکے گرد اگر درجہ بہت ہیں انکے درمیان دریا کی شاخیں اور کئی نیلج واقع ہیں شرقی جانب کو جبال شامی بنام ایکانی دوسرا نیل طول ایک سو ساٹھ میل عرض اور چار ہزار فوٹ بلندی کے کھڑے ہیں۔ غربی جانب کو راکی مونٹین پہاڑ

کھٹار الیکانی سے بلندی میں زیادہ قائم ہیں انہیں کہیں کوہ اشرا نشان ہیں کہ ہمیشہ دھواں اور شعلہ آگ
نکلتا ہے غری و جنوبی کو شے میں باریتیں نام کا پہاڑ واقع ہے یہاں آب شیرن کی ندیاں بہت ہیں بہت
لارنس کا نکتہ بدوسن دلاور وغیرہ بحر اطلانتک میں جالمٹی ہیں میسی ریو کراند دلنا
سجوان وغیرہ بحیرہ میکسیکو میں گرتی ہیں کلو دارو ساکراتو کو بسا فریزر بحر پاسفک میں ملنی ہیں
کالو یک میکسنری کا پرین بحر اتریک میں جالمٹی ہیں چرچیل نیلسن وغیرہ ہڈسن کی خلیج میں
گرتی ہیں یہاں بڑے بڑے تالاب شیرن بہت ہیں چنانچہ سوپر ریو بیچی گان ہارون انٹاریا
و ایرمی شہور ہیں اور یونینڈ سیت اور کامادا کے سرحد میں ہیں سوامی کریت بیرلیک کریت سیلو
لیک ایک چالمین بھی مشہور ہیں شمال کے جانب کی ہوا نہایت سرد ہے جنوب کی طرف معتدل
اور شرق کی سمت گرمی بافراط ہے پہاڑوں کے قلعوں پر اور میدانوں کے ملکوں میں بہت خوب
ہوا ہے یہاں معادن فلزات اکثر نکلتی ہیں چنانچہ سونا چاندی تانبا سیساکتھیل لوہہ پارا
گندک پتھر کا گویا سنگ مرمر اور کئی طرح کا مٹک یہاں سے نکلتا ہے مقام کالیفورنیا میں
سونے کی کھان بہت عمدہ ابھی ظاہر ہوئی ہے زمین بھائی کی قابل زراعت و باغایت ہے ہر قسم
انج ترکاری میوے اور پھول پیدا ہوتے ہیں جنگلی میں ادویات بہت قسم کی اور گھاس کئی نوع کا خود ترو
ہوتا ہے مکائی تمباکو اور تباغے کے تخم یہاں سے اور ملکوں میں لائے گئے ہیں اور گھوٹ چاول
سابو چاول روئی بن اور ملکوں سے یہاں لاکر بوئے ہیں حیوانات یہاں سب کے
ہیں مگر شیر اور بکری نہیں اسکے عوض میں پیو جاگیوار لیاما مخصوص یہاں پیدا ہوتے ہیں اور
کے ملک نہیں وسط امریقہ میں بندر اور کتے بہت قسم کے ہوتے ہیں شمالی جانب خربہت
ہیں جھوڑے بیل سینڈے بکریاں افراط سے سانپ بچھو گوام اکثر نکلتے ہیں جھلیا ہر قسم کی خصوصاً
سیل بہت ملتی ہے اس ملک کے اصلی رہنے والے ابھی کم نظر آتے ہیں انکو امریکو اینڈن کہتے ہیں

انگلش فسیج جرمن اسپینی دین وغیرہ قوم و نسل جاکر بسی عجیب غلام بہت ہیں جن
 دو خطاف کیاست بھی ہیں شمالی اضلاع اسکونام کی قوم قدیم سے بستی ہے انکی شکل و شمائل
 و صہم امرکوائینڈین سے علیحدہ اور جد سے طور پر ہے زبان اور مذہب ہر قوم کا جدا ہے شمالی
 امریقہ میں سات بڑے ملک ہیں اور ہر ملک میں کئی صوبے اور پرگنات بستیاں ہیں روس کی
 حکومت کا امریقہ وینیس کی تابع امریقہ برٹش شمالی امریقہ یونینڈ سٹیٹ میکسیکن
 کنفڈینس سنٹرل امریقہ وینیسٹ اینڈیز ان ساتوں ملکوں کا جدا جدا حال لکھا جاتا ہے

ملک ہسپاروس کی حکومت کا امریقہ

اس ملک کے جنوب کی طرف کوہ سیالپس اور غربی جانب کنارہ دریائی اور ایک زمین کی بلندی ہے
 جو اس کے تحت میں ہے مربع میل تین لاکھ چورانوے ہزار اور باشت صد چھیستھ ہزار یہ ملک دیکھے
 میدان میں ہے انکی طرف چاروں کی قطار ہے اور کئی جزیرے اسکے تابع ہیں اور ایک جزیرہ
 نامہام انویاسکا اسی ملک سے علاقہ رکھتا ہے اسکے مقابل جزائر الوشین واقع ہیں جنوب کی طرف
 جزیرہ سکا وغیرہ ہیں یہاں کی ہوانہایت سرد برف ہمیشہ گرتی ہے زمین قابل زراعت نہیں
 جزیرہ تکانین زراعت ہوتی ہے اسپین بڑا شہر نیوا رینزل ہے اکثر روس اور اینڈین قوم بستی ہے
 شاہ روس کو اس کا فقط اتنا فائدہ ہے کہ حیوانات کا جھڑا اور چھلیاں بہت ملتی ہیں ان چیزوں کے
 تاجر روس سرکار سے اجازت لیکر یہاں خریدنے کو آتے ہیں

روس ملک وینیس امریقہ

وینیس کے تابع امریقہ کا ملک بنام گرین لینڈ مشہور ہے یہ ملک ایسان کے گوشے میں بحر اطلال
 اور بحر ارتیک کے درمیان جزیرہ نما ہے اسکے چاروں طرف پانی ہے مگر ایک سمت پر قدرتی
 الوشین سے متصل ہے مربع میل تین لاکھ اسی ہزار تھینا ہے بستی دس ہزار ہے ہر چند صحیح کیفیت

یہاں تک معلوم نہیں مگر اتنا حال واضح ہوا ہے کہ اس ملک میں زراعت نہیں ہوتی کیونکہ بلند پہاڑ اور سنگلاخ زمین ہے سطح زمین پر اکثر برف پڑتی ہے ہوتی رہتی ہے جس سے زمین تک ایک سان سہرا کا موسم رہتا ہے ماہ جون و جولائی میں فقط آفتاب نظر آتا ہے غریبی و جنوبی کنارے پر خود روید درخت ہیں اور کچھ بھاجی پالا بھی ہوتا ہے اور شمال کی جانب فقط سبز رنگ کی سینوال اور گھاس پیدا ہوتا ہے اس ملک میں خرگوش ہرن شغال اور سفید رنگ کے خرس بہت ہوتے ہیں سینڈیان اور کتے اکثر پائتے ہیں دریائی پرندے اور چھلیان بہت ملتی ہیں یہاں پہاڑوں کے لوگوں کو تیری فائدہ مند ہے سو افراط سے ملتی ہے یہاں کے باشندے کپڑے قدیرہ کام ہیں سرما کے موسم میں زمین میں تہ خانے بنا کر اس میں رہتے ہیں اور کرما کے موسم میں چمڑے کے خیمے بنا کر اس میں گزار کرتے ہیں جو خاک میل یا چھلیان اور حیوانات کی پھیر ہے اس ملک میں دو ضلع ہیں اور فقط تیرا نشانہ یا گائون بستے ہیں سوائے پادریوں کے مکانات ہیں انکو جولیان ساب اور گودھوپ کہتے ہیں اس ملک سے چیل اور سیل ماہی کا تیل حیوانات کے چمڑے اور پرندوں کے رنگین خوشامیز خرس کے چمڑے شیش دار دو سر ملکوں میں لیجا کر تیری قیمت سے بچتے ہیں اور گھون برانڈی تمباکو بن شکر جلا نیکی لکڑیاں دو سر ملکوں سے یہاں لگھن

تیسرا ملک برٹیش شمالی امریکہ

یہ ملک برٹیش سرکار انگریزی کے تابع میں ہے یہ بڑا ملک شمالی امریکہ کے شمال کی جانب مربع میل میں کروڑ چھتیس لاکھ باشندے ہیں لاکھ چوبیس ہزار چار سو ہیں اس ملک میں تین ضلع ہیں پہلا ضلع ہڈن بلکینی کا اور اسی میں آبادی بہت ہے اسکے اندر تین علاقے ہیں پہلا علاقہ غریبی کنارے کی طرف کولمبیا لینڈ دوسرا علاقہ وسط روپارٹ لینڈ تیسرا علاقہ شرقی کنارے کی جانب لبر اور ہے دوسرا ضلع جانب اکنی بنام کانڈا اور ان دو ضلعوں کے درمیان اوتا

واندی بہتی ہے اور کاندہ کے ضلع میں بڑا شہر اوتاوا جو اسی نام کی ندی کے کنارے پر ہے
 سو اُسکے اطراف میں - ٹورانٹو - ہلٹن - لنڈن - کیامسٹن وغیرہ کئی شہر و قصبے بستے ہیں
 تیسرا ضلع نیو فونڈ لینڈ وغیرہ کئی جزیرے ملکر مقرر کیا ہے پرنس ایڈورڈ لینڈ اور کئی جزیرہ
 ٹاماسین شامل ہیں اس ملک کے پہلے ضلع میں راکی سونٹین کی النگ واقع ہے سو جانب غری
 ہے اور شمالی جانب ہرسن کی خلیج آئی ہے اور سمسن فریزر سامن ریڈ ریور سینٹ لارنس
 اوتاوا وغیرہ ندیاں اسمین بہتی ہیں کہیں کہیں زمین قابل زراعت بھی ہے پتھر کی کوئلے کی
 کھانیں بہت ہیں بعض ندیوں کے کناروں پر سونے کی ریتی بھی ملتی تانبہ وغیرہ فلزات دھاتوں
 سعادوں اکثر جابے پر ہیں خرس ہرن وغیرہ وحشی جانور بھی یہاں جنگلوں میں بہت نظر آتے
 ہیں انہیں آہوی شکن بھی ہیں عمارت کے لالچ لکڑیاں اور خشک چھلیاں جنس تجارت کی ہے
جو تھا ملک یونینڈ ستیت یعنی مالک متفت

یہ ملک بریتیش امریقہ کے اترا بازو پر ہے طول شرقاً و غرباً دو ہزار آٹھ سو میل اور عرض جنوب
 و شمال سولہ سو میل کے مربع میں پچیس لاکھ ساٹھ ہزار باشندے دو کروڑ ستتر لاکھ ست
 ہزار یورپ کی جانب اہل لکین بہار اور پچھم کی طرف راکی سونٹین کی تھار ہے اس ملک میں
 ضلع ہیں وسط کا ضلع بڑا ہے مگر آبادی کم اور یورپ کی طرف کا ضلع چھوٹا مگر بہت آباد ہے
 زراعت وافر ہوتی ہے ویسی و سکروٹون و ضلعوں میں نہیں اور علم و ہنر کی بھی ترقی ہے
 تجارت بہت ہوتی ہے زمین بھی یہاں کی بارور ہے ریتی کے میدان اور گنجان درختوں کے جنگل
 اکثر ہیں اور گریٹ سالت لیک نام کا ایک بڑا حقیقی تالاب آب شور کا اس ملک میں ہے
 کہ ویسا و نیاسین کہیں نہیں اس ملک کے علاقے میں کئی جزیرے ہیں اور کئی خلیج کھڑیاں
 بہرین بندر اسکے تابع ہیں اور چھتیس ندیاں تیری دریا سے جا کر ملتی ہیں یہاں سو اکثر

تبدیل بہت جلد ہوتی ہے زراعت کی طرف لوگوں کا دھیان بہت لگا رہتا ہے مگر کئی نجاب
پرگنات میں اناج سے زیادہ نیشکر اور روئی بہت بوتے ہیں سونا روپا اور تانبا اکثر
یہاں معدنوں میں سے نکلتا ہے خصوصاً کالیفورنیا کے علاقے میں بہت وافر سونا ملتا ہے
اس ملک میں چالیس حاکم زمیندار خود مختار ہیں مگر باہم سب متفق ہیں ہر ایک حاکم کے علم میں
ایک ہزار شہر اور ایک کونسل خاص ہے اور تیری کونسل اس سنگت نام کے شہر میں رعیت کی طرف
سے مقرر ہے سب باتفاق ایک حکم کو مانتے ہیں اس ملک کے بڑے مشہور شہروں کے نام نیچے
نیویارک باسٹن - بالتور - نارفک - بروکلن - پتبرگ - پراوینس - سنٹامینی
شان - لویل - چارلسٹن - ارلینس وغیرہ یہاں تین رنگ کے لوگ بستے ہیں گورے کا
اور سرخ رنگ - جو گورے سو ولایت سے اگر یہاں سے ہیں اور کالے سوا فریقہ سے آئے
ہوئے ہیں - اور سرخ رنگ کے لوگ خاص یہاں کے قدیم انڈین باشندہ ہیں علم و ہنر سیکھنے کا
بڑا رواج ہے - رومی - اور شکر کا مال تجارت افراط سے نکلتا ہے نیویارک اور باسٹن
سوداگری کا بڑا بندر گاہ ہے

پانچواں ملک میکساکن

یہ ملک دریائی پاسفک اور بحیرہ میکسیکو کے درمیان واقع ہے طول میں اگنی دہا یا تھا
سینل اور عرض میں ابتدا تیرا سو میل اور انتہا ایک سو پچاس میل شکل خظومی واقع ہے اسکے
میل آٹھ لاکھ چھپن ہزار اور باشندہ اچھتر لاکھ پینتالیس ہزار دو سو ہیں اور یہ ملک ایک لمبی ٹہنی گاؤں
مانند نقشے میں نظر آتا ہے اتر کی جانب چوڑاں بہت ہے اور دکھ کی طرف کم ہوتے ہوئے نوک
اسکی پورب کی جانب مائل ہوتی ہے جیسا تیرا سینکڑہ ہے اور پچھم کی طرف ایک دوڑ
کلپ لینے جزیرہ نمایا ہوا ہے راکی سونٹن پہاڑ کی قطار اتر کی سمت سے آئی ہے - اور

اسکی دو شاخیں دو جانب سے گذر گئیں اور سچ میں یہ ملک وسیع الفضا بلند می پر واقع ہوا ہے
اس میں تالاب ندیان بہت ہیں ہوا اعتدال پر رہتی ہے اناج سب قسم کا پیدا ہوتا ہے جنگلی جانور
درندے چرندے سب انواع کے ہیں جنگلی ہیل گورخر تاپیر اور کئی قسم کے بانور خاص سی ملک میں
پیدا ہوتے ہیں قرمز یعنی سرخ رنگ کا کیترا یہاں بافراط پیدا ہوتا ہے سونا روپا تانبہ پار
وغیرہ فلزات کی سعادن یہاں بہت ہیں یہ ملک سابق میں سلطہ عیسویہ میں پیدا قوم کے تابع
میں ہوا تھا یہاں تیس عیسائی حاکم زمیندار ہیں اب اسپینا کے حکمرانوں سے ایک حاکم بانفاق رعایا اپنے
قائم ہوا ہے۔ اس ملک میں بڑے بڑے شہر تھیں بندر بار بہت ہیں ہزار حکومت میکسکو اور دوسرے
شہر جہانچہ۔ لاپولہ۔ مریدا۔ کاپیچا۔ ماموریس۔ درانگو۔ سنتا کروز۔ وغیرہ آباد ہیں جن میں
تجارت۔ قمرزوانہ۔ چرمینہ۔ چاراپایہ۔ اوویات۔ سونا۔ چاندی۔ لوہا۔ تانبہ وغیرہ تصدیم و تہیت

کام اس ملک میں کم ملتا ہے

چھٹا ملک سنٹرل امریقہ

دریائی پاسفک اور بحیرہ کاریبیان کے بیچ میں ہے امریقہ کے وسط میں جو زمین کی دراز پستی طول اسکا
نوسو میل اور عرض کہن تین سو پچاس میل اور کہیں فقط ستر میل ہے مریج ہیل و لاکھ ہاشد ہائیس
لاکھ ہہ ملک میکسکو کے جیسا بلند زمین پر واقع ہوا ہے پہاڑ اور میدان بہت ہیں کاریگو نام پہاڑ
دونوں بازو کا دریا نظر آتا ہے والکنو واپہاڑ پر آتشیں شعلے اور کبھی گرم پانی کے فوارے اور
پتھر کے ریزے بڑی قوت سے اچھل کر نکلتے ہیں اور اس کوہ کے اطراف میں اکثر گرم پانی کے
چشے جاری ہیں چند سال ہوئے کہ یہ پہاڑ گرمی کی قوت سے زمین کو پھوڑ کر اوپر نکل آیا ہے یہاں
ندان کم مگر چشمی تالاب بہت ہیں اور اکثر زلزلہ زمین یہاں ہوا کرتا ہے اور کرم انجرہ اور اوخنہ
زمین میں جوش کر کے اسکو جنبش دیتا ہے زمین قابل زراعت ہے نیشکر روئی اور سب

قسم کا اناج پیدا ہوتا ہے جنگل میں عمارتوں کے لایق عمدہ لکڑیاں اور ادویات کی جڑی بوٹی اور لنگ
بنانے کے درخت افراط سے ہوتے ہیں خصوصاً عنق الارض کی جانب کہ جو زمین کی پٹی جنوبی امریقہ سے
پیوستہ ہوتی ہے صدف مروارید پیدا ہوتی ہے اس ملک میں بہت ضلع ہیں۔ گواتمال۔ بلیس
ہندوراس۔ سالوادور۔ نیکارگوا۔ کاستاریک۔ ماسکیتو۔ انہن سے ضلع بلیس۔ انگریزوں
تابع ہیں۔ اور ماسکیتو اینڈین لوگوں کے عمل میں ہے۔ اور باقی کے پانچ ضلع پانچ حاکم خود مختار
قدیمی باشندوں کے ہاتھ میں ہیں اجناس تجارت۔ سونا۔ روپا۔ تابنا۔ پارا۔ ادویات۔ رنگین
اور عمارتوں کا لکڑا۔ قمرزوانہ۔ نیل۔ تمباکو۔ روٹی۔ بن۔ اور۔ چاول۔ وغیرہ۔

ساتواں ملک ویست۔ اندیز۔ جزائر

شمال امریقہ اور جنوبی امریقہ جس مقام پر ایک عنق الارض کے اتصال سے باہم پیوستہ ہوئے
ہیں وہاں بحر اطلانتک کے درمیان ایک ہزار جزیرے چھوٹے بڑے شمار کئے جاتے ہیں ملک
ویست اندیز جزائر کہتے ہیں انہن جو بڑے قابل زراعت ہیں سو آباد ہیں انکے نام
بھی علیحدہ ہیں اور باقی ویران اور بے نام ہیں ان جزایروں کی چار تقسیم ہیں پہلی تقسیم کا نام
جزائر ہما عرف لوکا یا دوسری تقسیم جزائر گریت انتلیس تیسری تقسیم جزائر لیسلر انتلیس چوتھی تقسیم جزائر
لیورو اینڈ ان جزایروں میں بعض ہموار زمین کے اور بعضوں میں فقط سنگلاخ ہے بعضوں پر
اونچے پہاڑ زمین سے باہر حرارت و بخار کے زور سے نکل آئے ہیں انہیں سے آتش کے شعلے اور
پگھلا ہوا ایک قسم کا دھواں نکلتا ہے بعض جزایروں کی زمین سیراب قابل زراعت مکانی بھا
روٹی نیشکر نیل تمباکو کالی مرچ بن وغیرہ پیدا ہوتی ہیں میوے کئی قسم کے
اور گرم مصالح کے اشیاء اور ادویات بھی پیدا ہوتے ہیں لکڑا قابل عمارت اکثر نکلتا ہے
اور معدنوں میں سونا روپا تابنا لوہا وغیرہ افراط سے ملتا ہے یہ سب جزائر شاہان

فرنگ کے تابع ہیں چنانچہ اسپین پریش انگلینڈ فرنیچ ڈلنڈ دینارک سویڈن وغیرہ نے
 باہم تقسیم کر لئے ہیں سابق میں یہاں قوم کاریب اور عرواک رہتے تھے وہ محض صحرائی
 آدمیوں کے جیسے گزران کرتے تھے۔ یہاں کے مشہور شہر۔ پورٹو پرنس۔ ساندو ونگو
 ڈوانا۔ سانوجوان۔ ناسو سپانیش ٹون کنگسٹن فورت رایل گوئتاویا وغیرہ
 ہیں جزیرہ ویسٹ انڈیز کے شرقی جانب قریب پانچ سو میل کے فاصلے پر تین سو جزیرے نمود
 دکھان ابھی سرکار انگلینڈ کے ماتھے لگے ہیں جہازات بنانے کے کارخانے وہیں بنائے ہیں

باب چھٹا جنوبی اریقیہ کا بیان

شمالی اریقیہ سے ملا سودوسرا حصہ جنوبی اریقیہ کے نام سے مشہور ہے خط استوا طول میں
 ۱۱۔ ۲۰ درجے تک اور عرض ۵۵-۵۸ درجے تک واقع ہے حدود اربعہ اس کی اتر کی جانب
 دریائی کاربین پچھم کی طرف سنٹرل اریقیہ و بحر پاسفک وکن کی سمت بحر نماز تک اور پوز
 کی جانب بحر اطلانتک واقع ہوا ہے۔ طول میں اتر وکن چار ہزار پانسو میل اور عرض میں پوز
 پچھم تین ہزار میل کے مربع میل ستر لاکھ ہیں اور بائیں مذکور سے زیادہ ہیں یہ مثلث خرطوم
 شکل کا قطعہ زمین کے نقشے میں نظر آتا ہے اتر سے وکن طرف اونچی پہاڑوں کی قطار لگی ہے اور پوز
 کی جانب بھی پہاڑ ہیں درمیان میں بڑے وسیع میدان اور انہیں بڑی ندیاں آب شیبہ میں کی جاری
 ہیں اسکے شمالی جانب ایک وسیع الفضل میدان بنام لیانوس اور اسکے اتر کی سمت ضلع سلوان
 واقع ہے اور اس ضلع میں انازون نام کی ندی بہتی ہے وکن کی طرف کے ملک کو پانپاس کہتے
 ہیں اس طرف کو سن تک کجبان جہازی ہے پچھم کی جانب کے پھاڑی ملک کو کوہ انڈیز کہتے ہیں
 برتھی ندی اس ملک میں انازون چار ہزار میل طویل ہے سوے ریو پارا۔ ریو دیلا۔ پلاتا۔ پارانا

روگوامی - پلکوامی - مریو - ارینکو - ماکدالنا - وغیرہ پورب کی جانب بہتی ہیں۔ اور
 متکا - پاتوس - وغیرہ کچھ کی جانب بہتی ہیں۔ شمالی - امریقہ - اور جنوبی امریقہ کو باہم اتصال
 کرنے والی عرض الارض کی جانب تین جزیرہ نامہ نام پر اگوآن - ترسیس - ٹیلیس - سانخوس - واقع
 ہیں اور دریا کے کنارے پر خلیج نہر کھاڑی اٹھ الارض راس کی مقام پر ہیں اور اس کے
 متعلق بہت سے جزیرے ہیں اس ملک کی ہوا بادل بھارت ہی مگر بلندی پر جو ملک ہیں
 وہاں سردی رہتی ہے کوہستان اندیز کے اضلاع میں بارش خوب ہوتا ہے یہاں کی زمین قبل
 زراعت ہے سب قسم کا اناج میوہ ترکاری ہوتی ہے مگر بستی کم ہے اس لئے اوندہ زمین بہت نظر
 آتی ہے جانور پرندے چرند و رند سب قسم کے ہیں سونا روپا تانبا کھنیل ہر نامی
 کندک وغیرہ اشیای معدنی کئی مقام میں نکلتی ہے قوم انسان جسے شمالی امریقہ میں ہیں
 اسی طرح جنوبی امریقہ میں بھی چار قسم کے لوگ بستے ہیں گورے کالے سنخ اور دو غلے نامی
 زبانیں دین آئین جدا جدا ہیں جنوبی امریقہ میں جس ملک ہیں کو لمبیا گیانا بریتل
 پیرو بولیویا چیلی لاپلات پارگوامی اروگوامی پتاگوینا ان سب ملکوں کا
 کاحال جدا جدا ہے لکھا جاتا ہے

پہلا ملک کو لمبیا

کو لمبیا کے ملک میں علاقہ کرا اندیان اکوادو و تھولا داخل ہیں یہ ملک جنوبی امریقہ کے
 ایسان کی جانب واقع ہے طول پورب کچھ ستر سو میل اور عرض تیرا سو میل اور باشندہ چالیس
 لاکھ ہیں اس ملک کے کچھ طرف کوہستان اور جبال اندیز کی شاخیں آتی ہیں پورب کی سمت
 بھی بہاڑ ہیں درمیان بڑے بڑے میدان بھارتی گنجان گھاس کے حلف زار بہت ہیں ارینکو

کمالینا مذاہن بہت ہی سہل و آسان ہے زمین قابل زراعت ہے لیکن باشندوں کا دھیان اس طرف کم ہے تو بھی اناج نیشکر روئی نیل و ارجینی بن وغیرہ خوب پیدا ہوتے ہیں عمارت بنانے کے لائق لکڑیاں رنگ کے لکڑیاں ادویات کثرت سے جنگل میں ملتے ہیں جھڑی گھوڑے نیل گاؤں اور کئی قسم کے وحشی جانور بہت ہیں جانوروں کے چمڑے تجارت کی بڑی جنس ہے سونا روپا تانبا لوہا اور ہیرا پانچ پکھراج نیلم زمر و یاقوت معدنوں میں سے نکلتا ہے بندر گائون تھوڑے ہیں نامی شہر وہان کے وکوتا کراکاس کیتو جارج ٹون ہیں پیار کم بیش چلتا ہے باشندے چاروں قوم کے وہاں رہتے ہیں

دوسرا ملک گیانی

یہ ملک برٹیش قچ اور فرانس سرکار کے تابع میں ہے اسکے تین ضلع کردئے ہیں برٹیش گیانی قچ گیانی فرانس گیانی یہ گیانا ملک کولمبیا کے پورب جانب ہے اسکے مربع میل ایک لاکھ بیالیس ہزار میل اور باشندے دو لاکھ پچالیس ہزار دریا کے کنارے کی جانب پچاس میل تک کچھ کا وڈل ہے اور بعد بلند ہی شروع ہوتی ہے اکثر جبال شامخ کہیں کہیں ہیں ہوا نہایت گرم ہے یہاں کی زمین قابل زراعت اناج نیشکر روئی اور تمباکو ہوتا ہے فلزات کے معادن یہاں نہیں تجارت کولمبیا کے مانند ہے پہلا ضلع برٹیش گیانا سوچھم کی طرف واقع ہے قچ گیانا اور میان میں اور فرانس گیانا پورب کی سمت ہے برٹیش گیانا میں جارج ٹون است درام وغیرہ شہر اور قچ گیانا میں بنام کاین شہور شہر ہے

تیسرا ملک برازیل

یہ ملک گیانا کے دکن جانب وسط اتر قریب جنوبی میں بڑی وسعت کا طول و دہزار چھ سو میل عرض

دو ہزار چار سو چالیس میل اسکے مربع میل انچالیس لاکھ چھپن ہزار اور باشتدے چہتر لاکھ ستہتر ہزار
 اٹھ سو ہیں اس ملک کے اتر جانب ہموار زمین بھی حسین مازون وغیرہ ندیاں بہتی ہیں مگر
 اطراف پہاڑوں سے گھرا ہوا اور کمرہ ارض نصف ثانی کے وسط میں واقع ہوا ہے سب قسم کے
 جانور یہاں موجود ہوا اعتدال پر ہے۔ زمین یہاں کی قابل زراعت جو اہرات کے معادن سب قسم کے
 اور بافراط اکثر مقاموں سے نکلتے ہیں۔ ندیوں کے کنارے پر پرتی میں اکثر سونے کے ریزے
 ملتے ہیں یہاں کے جو اہر خصوصاً الماس چمک دمک میں سب جہان کے اندر معروف و موصوف
 ہے جانوروں کے چترے اور سینک اکثر یہاں سے اور ملکوں میں لجاتے ہیں۔ یہاں شہر
 بنام ریواو جانیرو۔ سنالوادور۔ میرناکو۔ پرا می با۔ سانپالو۔ کوریتا با۔ کاہورا
 مانایو۔ نامل۔ پراٹھا۔ وغیرہ اس ملک میں تریکیز عملداری کرتے ہیں مگر اصل یہاں کا
 حاکم مستقل ہے

چوتھا ملک پیرو

یہ ملک اکیوا دور کے دکن طرف ہے طول پنڈرہ سو میل عرض پانسو اسی میل کے مربع میل
 پانچ لاکھ تیس ہزار باشتدے بائیس لاکھ۔ یہاں بھی چاروں قسم کے انسان بستے ہیں۔
 اس ملک میں سے جبال اندیز کی دو شاخیں گزر گئیں ہیں اس سبب ملک کے تین حصے ہو گئے ہیں
 پچھم کی طرف کا حصہ بالکل کوہستان جنگل دیدار ہے وہاں کبھی بارش نہیں ہوتی اور ہوا بھی مٹی
 ہے اور بستی بہت کم ہے درمیان کا حصہ بلند زمین پر واقع ہے وہاں کی ہوا عمدہ زمین خوب
 بارش بہت اور بستی بھی گنجان سب طرح کی آبادی عیان ہے تنکا کا نام ایک براغیر یعنی نالاب
 سویہاں ہے پورب کی سمت کے حصے میں بڑے وسیع میدان کثرت باران صحرا و بیابان
 سبز وریان زراعت و باغیت جہاں تہاں اور بتیان آبادان جنگل میں قسم کے پرندے

پہلے بٹائے کا تخم اسی ملک سے اور ملکوں میں گیا ہے اس ملک میں تیرا ضلع ہیں ہر ضلع کا مستقل ایک حاکم ہے اور بھجوں سے بڑا حاکم شہر سانیا کو میں جو کوہ اندیز کے واسطے میں واقع رہتا ہے سوائے والو کو بیابان وغیرہ بڑے بندر ہیں تجارت اچھی چلتی ہے.....

ساتواں ملک لاپلات

یہ ملک بلا دیچلی کے پورب جانب کوہ اندیز کے اس طرف ہے اسپین چوڑا حاکم زمیندار با متفق ایک دلی سے رہتے ہیں طول اترو کن تیرا سو چار سو میل عرض سات سو میل مربع میل گیارہ لاکھ بیس ہزار باشت ہزار لاکھ چوبیس ہزار اس متفقہ حکومت کو کنفدریشن کہتے ہیں اسکے پورب اور چم کی جانب کوہستان ویران درمیان میں ہموار میدان کئی ندیاں ہیں بہتی ہیں کسی جگہ پر کھارے پانی کی تالاب ہیں ہوا بھی بہتر ہے پہلے اس ملک میں اسپین سرکار کی عملداری تھی ابھی کئی سال سے رعیت کے لوگ متفق ہو کر ایک دلی سے حکومت چلاتے ہیں بڑا گاؤں کا شہر بونوسیر ہے سوائے پارانا کوئی رتس کا دیوا سالتا وغیرہ ہیں

اٹھواں ملک یارگوامی

یہ چھوٹا سا ملک لاپلات کے ایسان کے گوشے میں پارانا ندی کے کنارے اس نام سے مشہور ہے طول اترو کن چار سو چار سو میل عرض ایک سو اسی میل مربع میل چھٹیاسی ہزار باشت چھ لاکھ ہیں اس ملک کے پورب جانب کوہستان درمیان ہموار زمین اور چم کی طرف کیچر کا دلدل ہے یہاں کی ہوا گرم و زمین لازراعت یہاں کی رعیت نے بھی اسپین سرکار کا عمل اڑا دے اور خود مختاری کی عملداری حاصل کی ہے اس ملک میں اتھ ضلع ہیں بڑا شہر سانٹو نیکو ساپتھو وغیرہ باشند اکثر انڈین ہیں

نواں ملک اروگوامی

یہ چھوٹا سا ملک برازیل کے دکن جانب اور اروگوئی کے پورب سمت واقع ہے اسکے مربع میل ایک لاکھ بیس ہزار میل اور باشندہ ایک لاکھ ستھتر ہزار تین سو ہیں اس میں دریا کے کنارے زمین صاف لیکن بالکل کوئی قسم کا درخت وہاں نہیں ہوتا درمیان کے ملک میں جھاڑ پھار بہت ہیں جو انات کثیرہ اس میں بستے ہیں سوا بھی اچھی اور زمین قابل زراعت ہے اس ملک کے نو ضلع ہیں ہر ضلع کا جدا حاکم ہے بڑا شہر متیوا دیوا ہے کنارہ دریا پر تجارت گاہ بڑی ہے سوائے ملاووندو لاکلونیا وغیرہ شہر ہیں

دسوان ملک پتاگونیا

لاپات اور چیلی سے کیپ ہارون تک جو دکن اور پتہ کا انتہا دکن جانب ہے طول کا اترو دکن بارہ سو میل عرض پانسو چار سو میل ربع میں تین لاکھ اور باشندہ چار لاکھ ہیں یہ ملک دکن کی جانب باریک کا ووم اور اتر کی سمت عربین ہے پچھم کی سمت کوہ تانا اور پورب کی جانب بڑے میدان پچھم کنارے کوہ اندیز کی النگ سیدھی چلی گئی ہے پچھم کنارے پر چھوٹے خلیج اور انف الارض یعنی ٹونک کھڑا بن ہوتا ہیں اور پورب کنارے کی طرف اقواس و غمانہ دار کنارہ ہے پچھم کنارے کی طرف جزیرے بہت سے ہیں بعضوں پر بستی بھی ہے گرما کے موسم میں گرمی زیادہ اور سرما کے موسم میں سردی زیادہ اور زمین قابل زراعت کم ہے پچھم کی طرف تراویل نام کے جزیرے ہر قطر ہیں ان میں جھاڑی گنجان حیوانات بہت ہیں کیب ہا دن سب میں مشہور ہے یہاں اندین لوگ بستے ہیں اور جانور چھلیاں شکار کر کے اسپرانی گذران کرتے ہیں چیلی سرکار کا برای نام یہاں علی ہے اور وہاں سے چند میل کے فاصلے پر قریب دو سو جزیرے ہیں ان میں دو جزیرے بڑے اور آباد ہیں ان میں بریتیش سرکار کا عمل ہے

باب ساتواں ایشیائیکا جزائر

بحرالکاحل یعنی پاسیفک میں ایشیا کے اگنی جانب اریقیہ کے کچھ حصے کے کنارے تک دریا کے سچ میں ہزاروں جزائر ہیں بعضے نمودار اور بعضے پانی میں غرق انکو ایشیائیکا کہتے ہیں انکے تین مجموعہ قرار کئے ہیں پہلے مجمع کا نام ملایشیا دوسرے کا استرلیا تیسرے کا پولینیا ہے پہلے مجمع کا بیان ایشیا کے ضمن میں ہو چکا باقی دو کا بیان یہاں ہوتا ہے

جزیرہ استرلیا

خط استوا سے ۳۵ درجے پر واقع ہے نیوزیلینڈ نیو کالیدونیا وغیرہ اجتماع جزائر میں شمار کیا جاتا ہے تمام دنیا کے جزایروں سے استرلیا کا جزیرہ بڑا ہے طول دو ہزار پانسویں عرض انیس سو میل مربع مثیل تیس لاکھ باشندے دس لاکھ ہیں اس جزیرے میں بڑے بڑے پہاڑ نمایاں تالاب ہموار زمین کے قطعہ بہت ہیں ہوا نہایت عمدہ ہے کہ اور ملکوں سے پارنا تو ان آدمی وہاں جا کے چند روز رہتے ہیں تندرست اور توانا بن جاتے ہیں زمین قابل زراعت جنگلوں میں جھاڑی بہت جانور پرندے چرندے عجیب قسم کے ہیں اور معدنیات سب اقسام موجود ہے مشرق اسیویہ میں اول یہ جزیرہ قریب لوگوں کو نظر آیا انھوں نے اسکا نام نیو ڈلنڈ رکھا قدیم باشندے یہاں کے صحرائی غول بیابانی کے جیسے آدمی تھے بعد یورپ کے لوگ یہاں کے رہنے لگے جنگلی آدمی کم ہوتے گئے ابھی تو اہل یورپ کے لوگ یہاں بہت ہیں بیابان بھی اچھا چلتا ہے جزیرہ توان وغیرہ اسکے قریب ہے وہاں گرم مصالح موسم کا پیدا ہوتا ہے اور کئی پہاڑاتشفات بھی ہیں اور کئی جزایروں میں قدیم لوگ ہیں جو آدمی کا گوشت کھاتے ہیں جہاں کوئی بیابان اسکی ہوت ہے وہ دیہاتیں کے بالکل مقید نہیں ابھی تک حیوانوں کے طور پر انکی نسل جاری ہے

جزیرہ پولیشیا

اس میں خبریوں کے درمجموع میں خط استوا کے جنوبی طرف پانچ اور شمالی جانب کو پانچ محسوس ہیں ہر محسوس میں سیکڑوں خبریں ہیں ویران آباد نظر آتے ہیں طرح طرح کے اشیا معدنی و نباتی و جان پیدائشی ہیں جو لوگ باشندے وہاں کے ہیں بہتہ جنگل میں پھرتے ہیں پہاڑ کی غاروں میں جانوروں کی طرح گھر بنا کر رہتے ہیں آدمی صورت و حوش سیرت مردم خوار نہا تجارت تک حالت فطرت میں بے قید ہیں مچھلی کے شکار اور بھاجی پالے پر گزاران کرتے ہیں زمین بعض جزیرے حرارت آتش سے زمین کو پھوٹ کر باہر نکلتے آئے اور بعض دریا کے موج سے پیدا ہوئے اور ہوتے جاتے ہیں جیسے دنیا پر آدمی زیادہ کثرت سے پیدا ہوتے ہیں جیسے انکی رہنے بسنے کے لئے زمین جزیرے بھی قدرت خدا سے نئی پیدا ہوتے ہیں

جزایر انتاریکا

قطب جنوبی کے قریب جو زمین نظر آتی ہے جس طرح قطب شمالی کے قریب زمین برف سے گھری ہوئی ہے اسی طرح یہاں بھی برف کے باعث کوئی جہاز جا نہیں سکتا مگر قیاساً لکھتے ہیں کہ آدم زاد کی بستی شاید اس طرف بھی ہو ہر چند برف میں کوئی جاندار زندگی نہیں کہ سکتا مگر کبھی اسکی طبیعت میں ہی حرارت مخم ہووے کہ سوائے برف کے اور ملکوں میں اسکی زندگی محال ہو نیوزیلینڈ کے جنوبی طرف ایک جزیرہ ہے اس میں ایک بلند پہاڑ کی چوٹی میں سے آتش کے شعلے نکلتے نظر آتے ہیں یہی طرح واکا سکاڈریکپ ڈرن کے جنوبی سمت کو قطب جنوبی کے بہت قریب کئی جزیرے بنائے اندر بی شہت لینڈ ارکیز وغیرہ ہیں جو بارہا جہنے برف کے نیچے دبے ہوئے رہتے ہیں وہاں حیوانات کا نام و نشان نہیں بلکہ جھاڑ جھڑولہ بھی گئے نہیں پاتا ایک بھیاں میدان ویران نظر آتا ہے کیونکہ زمین کی زینت نباتات اور حیوانات سے ہی سو وہاں نہیں سردی اتنی زیادہ کہ دریا کا پانی

جم جاتا ہے پھر جہاز کیونکر چلے اور اس خاک کی کیا خاک خبریے ^{۱۷۱} عیسویہ میں سبھی ساس
نام کا ایک صاحب سیاحت کرتا ہوا قطب جنوبی کے قریب پہنچ گیا تھا اسنے اتنی خبر ان خبریوں کی
دہی ہے اور ابھی بہت سے جزیرے ایسے ہیں کہ انکے نام اور تھام کی بھی آج تک کسی خبر نہ ملی
بلکہ جو ادھر گیا واپس نہ آیا فقط

خاتمہ متفرقات فوائد کا بیان

ف

ہندوستان کے خاص پہاڑوں میں کوہ ہمالیا طول پندرہ سو میل عرض و سو میل سمین ایک قلعہ
کوہ بنام ایورست سب دنیا کے پہاڑوں میں بلند تر ہے یعنی سطح دریا سے انتیس ہزار فوٹ اونچا
ہے یہاں برف گرتی ہے کوہ سیکرا اٹھائیس ہزار فوٹ کوہ دھولگری چھبیس ہزار فوٹ
کوہ چمولا ری تئیس ہزار کوہ سلما فی تین سو چاس میل طول اور ایک تیلہ اسکا بنام تخت سلیمان
بار ہزار فوٹ اونچا ہے کوہ ابولک مارواڑ میں پانچ ہزار فوٹ اونچا ہے کوہ سات پوتہ
نربا اور قبہ کے درمیان دو ہزار پانچ سو فوٹ کوہ مانا گھاٹ تپتی کے دھانے سے شروع
ہو کر دکن کے اضلاع سے ہوتا ہوا کوئیلگری سے لگیا ہے آٹھ ہزار فوٹ اونچا ہے۔ تلگھاٹ
کرناٹک سے شروع ہو کر مادھاسے جا ملا تین ہزار فوٹ اونچا ہے۔ کوہ نیلگری نو ہزار
فوٹ اونچا بالاکھاٹ کے پہاڑوں کی زنجیر سے مل گیا ہے۔ کوہ سپاٹو کوہ مہا بلیشو۔ ماتھارا
چتر سنگی وغیرہ علاقہ بمبئی میں سر و ہوا کے مشہور بلند مقام ہیں۔

ف

خاص تہری شہور ندیان

اباسین یعنی دریای سندھ ثبت کے پہاڑوں سے نکل کر بہا وپور کے ملک سے ہوتے

ہوئے کراچی کے پاس دریای عرب میں ملتی ہے طول سترہ سو میل اسپین دریای اٹک اور لاندھ
 کابل سے آئی ہے اور پنجاب کی پانچ ندیاں جیلیم پنجاب راوی بیاس اور ستلج مٹھن کو
 پاکس ملتی ہیں گنگا ہمالیا پہاڑ سے نکلی اور بھاگرتی جالوی الکندا اسپین جابلے طول پندرہ
 سو میل ہو گئی کے پاس خلیج بنگالہ میں گرتی ہے جہنا کوہ ہمالیا سے نکل کر الہ آباد کے نیچے
 گنگا سے ملتی ہے طول سات سو میل جمبل تانسہ بانسی کین گیری اسپین ملتی ہیں برہمپور
 ہمالیا سے نکل کر ایک ہزار میل بہتے ہوئے خلیج بنگالہ میں دریای ہند سے ملتی ہے لونی اجیر کے
 جبال سے نکل کر گجرات کے ضلع میں سے ہوتے ہوئے کچھ کی خلیج میں دریای عرب سے ملتی ہے طول تین سو
 میل ساہرمتی کوہستان راجپوتانہ سے نکل کر ضلع احمد آباد میں سے ہوتے ہوئے خلیج کھامیت
 میں گرتی ہے یہی جبال مالوہ سے نکل کر گجرات کے ملک سے ہوتے ہوئے خلیج کھامیت میں گرتی
 ہے نرہا گونڈاوانہ کے پھاڑ سے نکل کر سات سو پچاس میل بہتے ہوئے بھروچ کے پاس دریای
 شور میں ملتی ہے منڈیر کے پاس سکاترا پاتا ہوا ہے قبلہ رخ سیدھی ہتی ہے تپتی کوہ
 اینرڈ بیتول کے قریب سے نکلی ہے برہمپور کے فضیل کے پاس سے ہو کر بندر مبارک سورت
 نیچے دریای عرب میں گرتی ہے یہ بھی قبلہ رخ ہتی ہے - پورنا - کرنا - پانجرا - موسی اسپین
 ملتی ہیں گنگا گوداوری گلشن آباد عرف ناسک کے پاس کوہ ترمبک سے نکلی ہے آٹھ سو
 پچاس میل بہکر خلیج بنگالہ میں گرتی ہے پورورا سندھنا مانجرا مان ہت اسپین ملتی ہے
 کشاکوہ مہا بلدی شور سے نکل کر چھ سو پچاس میل بہکر خلیج بنگالہ میں گرتی ہے اسپین تنگبدر وارانہ
 پنچ گنگا - پرہیا - ہیما - موسی - وغیرہ ملتی ہیں جہاندی کوہ وردھیا میں سے پیدا ہوئی اور کشک
 ورمیان سے بہکر پانپو بیس میل پر خلیج بنگالہ میں جابلے کاویری ملیبار کنارے کے پاس کرک کے
 پہاڑوں میں سے نکلی ہے تنجوڑ کے پاس چار سو پچاس میل بہکر دریای میں گرتی ہے اسپین بیسور

ضلع کی بہت ندیاں ملی ہیں ہوتی شنشامی کو میتور کی ہریائی وغیرہ اور ترچاپلی کے اسمیں
ایک تبری شاخ کلیر ون پیدا ہوئی سو کو ہستان تلنگان میں سے ہوتے ہوئے خلیج بنگالہ میں
جا کر گرتی ہے پتار جھوسر سے نکلی اور نیلور کے پاس خلیج بنگالہ میں ملی پایا مار کر نائک سے قریب
ایک پہاڑ میں سے قطرہ قطرہ نکل کر مدراس کے دکن سمت بڑے زور شور سے دریائی شور میں
جا ملی ہے کوئی نامی تبری جھیل یا غدیر ہندوستان میں نہیں مگر چھوٹی چھوٹی ہیں مدراس کے
قریب پلیکت پتویس میل لمبی اور سات میل چوڑی ہے اور اٹھکے ضلع میں چلکا چھتیس میل لمبی
اور آٹھ میل چوڑی اسکا کھاراپانی ہے جسکا ناک بننا ہے کر نائک میں کالیہر جھیا لیس میل لمبی
اور چودہ میل چوڑی ہے راجوٹانہ میں سانبر اور دیدوان جہمیں تک سانبر پیدا ہوتا ہے
نرمل پہاڑ کے واس میں لونار اسمیں سے بھی ناک نکلتا ہے کچھ کارن ایک سو دس میل طول
زمین شور دلدل میدان اور سو کھاپتہ زمین کے جیسا پاؤں رکھیں تو سوار غرق ہو جاوے
گرمی کے موسم میں بھی بغیر ہمارے گذرنا مشکل کئی منزل آب شیریں اسمیں ملتا نہیں خلیج چائین
خلیج بنگالہ خلیج کچھ خلیج کھایت خلیج مانوار

فصل

بمبئی کے اضلاع و تعلقوں کا بیان

۱۔ عیسویہ میں بمبئی علاقہ کی مردم شماری ہوئی اور آمدنی و خرچ کی رقم مقرر پائی اس پر سے
تخمین کر کے لکھا جاتا ہے اب تو آمدنی و آبادی مضاعف ہو گئی ہے بمبئی علاقہ کے مربع میل دو لاکھ
باشندے ایک کروڑ پانٹھ لاکھ پچاس ہزار آمدنی تین کروڑ خرچ ساڑھے تین کروڑ اسمیں مترہ ضلع
دکن میں نو کجرات میں چار سندھ میں تین ضلع پونہ شہر محی آباد عرف پونہ کی آبادی ایک
لاکھ باشندے اسکے نیچے تیر تعلقے انکے نام یہ ہیں سیونیر یعنی جنیر دارانجر۔ پابل۔ کھیرا

ماول - علاقہ کھڑکالے - پنڈرپور - ماندھے - کرنٹا - شولاپور - بارسہ - بھیم تھلی - انڈاپور
 مقام کلس پورندھر ضلع احمد نگر اسکے مربع میل گیارہ ہزار باشندے دس لاکھ آمدنی پچیس لاکھ
 اسمین تھار تعلقے انکے نام ہیمن دندوری گلشن آباد عرف ناسک - کونامی - چاندور - سنیر
 ایولا - انکولا - سنگنیر - سیوگانون - نیوسا - کوپرکانون - پارنیر - نگر - گھوڑندی - جام
 کرجات - راہوری - نیار - ضلع ناسک عرف گلشن آباد سال حال میں ضلع مقرر یا چھ تعلقے
 نگر کے مثل دندوری - اگت پوری - چاندور - سنیر وغیرہ اور کچھ تعلقے خاندیس کے مثل - مالیکان
 نان گانوں - ابھونا وغیرہ ناسک کے تحت میں داخل کر دے ہیں یہ پرستش گاہ قبل از آدم ہے
 رام جی کا جنم یہاں ہوا ہے اور اب بھی بڑا ہنود کا معبد ہے ضلع ستارا بہت شہرت دار اصل سو
 رتھ اور مرثون کے راج کا دار الحکومت ہے بعد پیشوانے جی آباد پونہ کو گادی کی جاے مقرر کیا
 ۱۸۶۸ء عیسوی میں شہر ستارا سرکار انگلینڈ کے تابع میں آیا اسمین سترہ تعلقے ہیں - بائین - جاولی
 ستارا - گورے گانوں - کھٹاؤ - تارکانوں - کرھار - خاناپور - والوی - شیرالے - پاتن
 مال شیر - مان - تاج کانوں - فلتان - جھٹا - اتری ضلع خاندیس پورب کی طرف
 ملک ہزارکن کی جانب سرکار نظام کی سرحد اور ضلع نگر پچم کی طرف راج پیلا اور ہمارا جہ کا ٹنگو
 کی سرحد اتر کی جانب کوہ سات پورہ اور سرکار ہولکر و ہمارا جہ سندھیا کی سرحد ہے اسکے
 مربع میل بارہ ہزار باشندے آٹھ لاکھ آمدنی تیس لاکھ اسمین تعلقے اتھاراہین و حویلیہ المیرہ انڈو
 جہرکانوں - چالیسکانوں - مالیکانوں - باگلان پیلنیر - نذرآباد دارالابرار سلطانپور تھانیر
 چوپڑہ - راویر - سادہ فیض پور - نصیرآباد - جامنیر - پاچورہ - برنگانوں ضلع دھاروار
 علاقہ مدراس اور راجہ مسور کی سرحد سے ملتا ہوا ہے اسکے مربع میل چھ ہزار سترہ باشندے
 لاکھ چوبیس ہزار آمدنی اتھائیس لاکھ بانوے ہزار اسمین تعلقے آٹھ ہیں - نل گوند دھاروار و نبل

ہوٹلی ڈنگل بد نور بنگاپور کو در صلح بیگام مربع میل تیرہ ہزار باشندے دس لاکھ ۵۰
 تیس ہزار آمدنی چوبیس لاکھ اسمین تعلقے گیارہ ہیں۔ تاج گانون۔ اتھنی چکیوری۔ گوکاک۔ باگلکو
 پادشاہ پور۔ پیرگا۔ بدامی۔ ہونگوند۔ سنپ گانون۔ بیدی صلح تھانہ عرف کوکن
 سالیٹ یہ ایک جزیرہ ہے بمبئی سے لگا ہوا چھیا سٹھ گانون اسکے تحت ہیں ہیں اب صلح کی حکومت
 یہاں ہے مربع میل پانچ ہزار چار سو باشندے لاکھ چوتھ ہزار آمدنی سترہ لاکھ چوتھ ہزار اسمین جو وہ تعلقے
 ہیں۔ سنجان دھانو۔ مہائیم۔ کولون۔ سورنار۔ کلیان۔ بھیمری۔ عرف اسلام آباد۔ بسین
 شاستی۔ پنویل۔ نصر پور۔ سنکسی۔ راجپوری۔ رامی گد۔ علی باغ۔ صلح رتناگیری
 مربع میل چار ہزار پانسو باشندے چھ لاکھ ہتر ہزار آمدنی سات لاکھ ساٹھ ہزار اسمین پانچ تعلقے ہیں
 سورندگ۔ ہنامی۔ انجنویل۔ چیلون۔ رتناگیری۔ وحیدرگ۔ راجپور۔ مالوان صلح شولا
 سال گذشتہ نیا صلح مقرر پایا ہے کئی تعلقے اسکے تابع میں صلح پونہ و ستارا سے لئے ہیں اور
 ہر تعلقے کے ماتحت کئی گانون ہیں اول خلائی صلح مقرر ہوا تھا شولا پور کے عوض میں اب پھر شولا
 مقرر پایا ہے بمبئی سے شرقی جانب کنارہ دریا سے اندین پنسولاریل سے یعنی ہندوستان کی
 آگ گارٹی کلیانی کو گئی سو بمبئی سے ۳۳ میل ہے وہاں سے دو شاخیں نکلیں ایک پونہ کو گئی۔
 جو ۱۱۹ میل ہے وہاں سے شولا پور کو گئی جو ۲۸۲ میل ہے وہاں سے گلبرگہ کو گئی جو ۳۵۲ میل ہے
 دوسری شاخ کلیانی سے نکلی سونا سک کو گئی جو ۱۱۶ میل ہے وہاں سے صلح خاندیس میں جہاں
 گئی جو ۲۷۵ میل ہے وہاں سے پھر دو شاخیں ہوئیں ایک شاخ ملکہ پور امراتی ہوتے ہوئے ناپور کو
 گئی جو ۵۱۹ میل ہے بمبئی سے دوسری شاخ برہمنپور کھنڈا ہوتے ہوئے جبل پور کو گئی جو ۴۱۵
 میل بمبئی سے ہے برودہ ریل وے یعنی گجرات کی طرف جاتی ہے سو بمبئی کے غربی جانب کنارہ
 دریا سے بسامی دمن ہوتے ہوئے سورت کو گئی جو بمبئی سے ۱۶۵ میل ہے وہاں سے بھروچ کو

۲۰۱ میل مان سے بروٹے کو ۴۲۴ میل وٹان سے دارالارشاد احمدیہ جو شاہان گجرات کا دارالسلطنت اور علماء و مشائخین کا مقر تھا ساہیوٹی کے کنارے تک تین سو گیارہ میل ہی سے ہے۔
 ضلع سورت بندر مبارک باب الملکہ قدیم شہر تپتی کے دھانے پر خوش آب و ہوا کی جائے ہے۔ بارہ
 کو س تک دریائی شور کے بیچ میں ایک روپہری خط سفید تپتی کے آب شیرین کا نظر آتا ہے۔ بعد میں
 ہو جاتا ہے۔ کیونکہ آب شیرین سبک ہے اس لئے اب شور کے اوپر نظر آتا ہے اور جلد تراجڑی ^{ملحین} ہوتا ہے۔
 آمیر شہنشاہ پاتا اور دریا اس کو اپنے دستار کا طرہ افتخار بنا کر حتیٰ الوسع تنہا نہیں کرتا۔ ضلع سورت
 مربع میل دو ہزار باشت پانچ لاکھ آمدنی بائیس لاکھ۔ اسمین تعلقے چھ ہیں۔ اولپار۔ چوکاسی۔ مانیو
 سوپا۔ چیکلی۔ بلار۔ ضلع بھروچ نرند کے دھانے پر قدیم بستی ہے مربع میل چودہ سو باشت
 تین لاکھ آمدنی پچیس لاکھ۔ اسکے تعلقے میں ہیں جنوبی آمود و اگر بھروچ اکلیر داسو
 ضلع کھیرا اسکے مربع میل چودہ سو باشت قریب سات لاکھ اسمین تعلقے سات ہیں کپترنج
 تھارا مودا ماتر نرپاد مہاپاتر بورس ضلع احمدیہ قدیمی بادشاہی شہرین
 حال ایک لاکھ بیس ہزار باشت بستے ہیں ساجد و مقابر خیمہ سنگین بہت عمدہ قابل دیکھنے کے ہیں
 مربع میل پانچ ہزار باشت سات لاکھ اسمین تعلقے سات ہیں پرائیج ویرم گانون و صولت
 دس کرمی جیتل پور دھندو کا گھوگا ۔ ۔ ۔

ف۔ سیان ملک سندھ کا

یہ ملک چھوٹا سا ہے مگر قدیم تواریخوں میں مشہور و معروف ہے طول و کراہی تین سو ساٹھ میل عرض
 پورب پچھم دو سو ستر میل مربع میں ساٹھ ہزار دو سو چالیس دریاہ اباسین کو سندھ ہوندی کہتے
 ہیں اسکے کنارے یہ ملک ہے اس لئے سندھ کے نام سے مشہور ہوا یہاں برتے پہاڑ اور ریتی کے
 میدان بہت ہیں اس سبب سببی کم ہے فقط باشت ہزار لاکھ شمار کئے جاتے ہیں تو دریا کے مربع میل

سولہ آدمی ٹھیکہ باشندے ہیں اس ملک کی زراعت مصر کے ملک کے جیسی ہے وہاں نیل نہی پر کشت کا مارا اور یہاں سندھ نہی پر کشتیوں کا اعتبار گرمی کے موسم میں برف پہاڑوں کی پگل کر پنجاب و کشمیر میں سے بیکر آتی ہے تو عرض اسکا ۸۰۰ کمر سے ۹۰۰ کمر تک بڑھ جاتا ہے اور بارش میں پنجابی نہیوں سے سیلاب بھی آتا ہے اسی نہی کی نہرین بنا کر تمام ضلعوں گائون میں لیکر گئے ہیں اور زراعت و باغات اچھی ہوتی ہے مارچ کے مہینے سے شروع تا آخر ستمبر تک پانی کا بڑھاؤ رہتا ہے۔ اس سے دونوں بازو کے کنارے دس دس میل تک سیراب ہوتے ہیں ضلع حیدر آباد سندھ ضلع شکارپور ضلع کراچی یہ تین شہر دارالامارہ کے ہیں آمدنی یہاں کی ٹھیکہ چار لاکھ کی ہے اور علاقہ بمبئی کے ماتحت میں ہے

ف

بیان حکومت نوابان و راجا بایان توابع ہند
سکرانظام والی حیدر آباد دکن اس ملک کے مربع میل ایک لاکھ سے زیادہ ہیں تہری ندیاں کشمیر گودا موسی وغیرہ یہاں بہتی ہیں دارالریاستہ کا شہر حیدر آباد فرخندہ بنیاد ہے قطب شاہیوں کی بادشاہت کے عہد میں ۱۵۱۸ء ہجری میں تہر آباد دارالسلطنہ تھا مشرق کی جانب علاقہ بنگالہ مغرب کی سمت علاقہ بمبئی جنوب کی طرف علاقہ مدراس اور ملک تلنگانہ شمال کی طرف ناکپور ہے اس دارالریاستہ قدیم نام بھاگ نگر ہے وہاں سے تین میل اتر کی طرف سکندراباد کی چھاؤنی ہے قلعہ گلکنڈہ بڑا محکم قلعہ جب کو عالم گیر بادشاہ نے برسوں محاصرہ کیا تھا قدیم ایام میں وہاں الہاس کی معدن تھی بدیرہمہ قدیمی شہر سلاطین بہمنیہ کا دارالحکومت تھا اورنگ آباد تختہ بنیاد کا شیمر دکن مشہور شہر کلان ہے زرکاری نکھی گوثرہ یہاں خوب بنتا ہے اور اب اسکی آبادی کی طرف دیوان مختار کی تہری سسی ہو رہی ہے ایرولہ ایک پہاڑ تہر شاہو شہور ہے اناج میوہ سب قسم کا زمین سیراب آبادی ملک کی جب سے سر

جنگ مختار الملک ہوئے ہیں تب سے سال بسال ترقی پاتی ہے تعلیم و تربیت اور رفاهیت رعیت پر
 اچھی نظر ہے قلعہ دولت آباد جو تمام عالم میں اپنا نظیر نہیں رکھتا اور تعلق شاہ کا تخت گاہ تھا سوا اور
 آباد کے قریب ہی آمدنی تین کروڑ سے زیادہ ہے تجارت زراعت صنعت کاری اب اس ملک میں
 اچھی ہوتی ہے تعلق داری اجارہ دینے کی موقوف ہوئی کیونکہ اجارہ اجارہ تجنیس عملہ ارا قابل متدین
 دار ہر جائے مقرر پانے ہیں اس لئے آبادی ملک کی ترقی پر ہے سپاہ و رعیت مرفہ حال ہوئے ہے۔
 قصبہ اسلام آباد عرف آئبہ جو گائیٹ شہر چھائی ہے یہاں کی قدیم تواریخ رسول خانی و نکرک اصفیہ
 وحدیقہ العالم ہے لیکن تاریخ دکن تصنیف مولوی نصر احمد خان کی جو ۸۵ء بمجرہ میں چھپی ہے سو بہت
 خوب اور امرامی اصفیہ کو اسکا مطالعہ کرنا نہایت مرغوب ہے

ف

جسور یہ ملک مدراس علاقہ میں راجہ کے تابع کا ہے مربع میل تیس ہزار آدمی ستر لاکھ اول شیو
 سلطان کے تصرف میں تھا کوچین ربع میل دو ہزار آدمی پانچ لاکھ ایک راجہ کے تابع ہے مگر شہر
 کوچین سرکار بریتیش کے قبضے میں اور اطراف کا ضلع اور وصولات راجہ کے ماتھے ہے تراونکو
 راجہ کا ملک ہے یہاں جنگل میں صنڈل کے درخت بہت لونگ ایلاچی کالی سرچ ناریل کتھاسپار
 بہت پیدا ہوتی ہے پانچ ہزار مربع میل آمدنی چالیس لاکھ کوٹاپور ربع میل تین ہزار چار سو آدمی
 پانچ لاکھ پچاس ہزار اسمین متفرق جاگیر دار مرہٹے اور برہمن ہیں انکی آمدنی دس لاکھ ساؤت
 باری ربع آٹھ سو میل بہ بھی مرہٹوں کی جاگیر ہے بائیس ایک لاکھ بیس ہزار آدمی دو لاکھ
 اندور چار راجہ ہول کر کی ریاست گاہ ربع میل آٹھ ہزار تین سو بعض اصلااح مالوہ اسمین داخل
 اخون خوب پیدا ہوتی ہے آمدنی متبس لاکھ۔ - گوالیار مہاراجہ سندھیا کی ریاست گادنجی
 شہر ربع میل تیس ہزار چھل ندی اس ملک میں ہے آمدنی چھتر لاکھ بعض پرگنات مالوہ اسکے

ماتحت ہین روئی افیون انگور وغیرہ خوب ہوتی ہے ریوا بندیل کھنڈ میں چھوٹا سا راجہ تیار
 بھوپال کی سکیم وسعت سات ہزار مربع میل آمدنی بائیس لاکھ تین طرف گوالیار کا عمل اور پورب کی
 جانب سرکار انگریز کا عمل اگر نربدا ہے بروہہ مہاراجہ گائیکوار کی ریاست گاہ مشہور تھہر
 اسکے مربع میل جو بیس ہزار باشندہ چار لاکھ خوب آباد و زرخیز ملک ہے آمدنی چھیا سٹھ لاکھ ستاسی
 ہزار پٹن کرٹی پٹلاؤ ڈبوی نوساری سوگند وغیرہ نامی قصبے اسکے تحت ہین سوا کے کئی
 راجہ و نواب گجرات میں ہین بعض انہیں راجہ گائیکوار کو اور بعض سرکار انگریز کو خارج دیتے ہین
 کچھ مانند وی سرکار ان کی حکومت گاہ خیلج کے دھنڈے پر مربع میل سات ہزار دارالامارہ کا شہر
 بھجپ سمان کے خلاصی بنئے بقال دریا کی سوداگری خوب کرتے ہین اس ملک کا باشندہ پنج لاکھ
 آمدنی آٹھ لاکھ کھائیت نواب نجم الدولہ بہادر کی ریاست گانجیج کے کنارے پر یہاں کی تحقیق کی صنعت
 کاری چمک و مک تحقیق مینی کی آبادی برتھاتی ہے مربع میل پانسو باشندہ چالیس ہزار آمدنی چار لاکھ
 بکھیل کھنڈ کا ملک جوالہ آباد کے قریب ہے دس ہزار مربع میل آمدنی بیس لاکھ بندیل کھنڈ میں راجہ
 آٹھ ہین چھ ہزار مربع میل زمین گوالیار کے کچھ طرف ہین انہیں راجہ و تیا کی آمدنی دس لاکھ۔
 ارچھا کی آمدنی سات لاکھ چار کھائی کی آمدنی چار لاکھ چھتر پور کی آمدنی تین لاکھ اجی گڑھ کی
 آمدنی تین لاکھ پچاس ہزار جھنڈا کی آمدنی چار لاکھ یہاں قدیم زمانے میں بیرے کی کھان قصبی
 کو سٹھ کی آمدنی چار لاکھ پچاس ہزار بجاور کی آمدنی دو لاکھ پچیس ہزار کی ہے راجہ دھارکیو اس
 ایک ہزار مربع میل آمدنی نو لاکھ راجہ سروہی کا ملک تین ہزار مربع میل آمدنی آٹھ لاکھ راجہ
 ادی پور میوڑا کا ملک اتر جمیر کی طرف گیارہ ہزار چھ سو مربع میل آمدنی بار لاکھ پچاس ہزار۔۔۔۔
 دو لکھ پور ایک ہزار مربع میل آمدنی چھ لاکھ بوڈی دو ہزار دو سو مربع میل آمدنی دس لاکھ کوتا
 چھ ہزار پانسو مربع میل آمدنی چالیس لاکھ نواب ٹونک ایک ہزار آٹھ سو مربع میل آمدنی دس لاکھ

۲۱ جی پور پندرہ ہزار مربع میل آمدنی پچیس لاکھ قروٹی ایک ہزار نو سو میل آمدنی پانچ لاکھ ۲۲
 ایک ہزار چھ سو میل آمدنی سات لاکھ چھبیس کے کنارے ہے ۲۳
 ۲۴ بھر پور دو ہزار مربع میل آمدنی بیس لاکھ
 ۲۵ الور ملک میوات تین ہزار پانسو مربع میل آمدنی اٹھارہ لاکھ راجہ کشن کرشمہ سات سو مربع میل آمدنی
 ۲۶ تین لاکھ جو پور ملک مارواڑ چھ ہزار مربع میل آمدنی ستر لاکھ بیکانیر ستر ہزار مربع میل آمدنی
 ۲۷ نولاکھ حبلمیر بارانہ ہزار مربع میل آمدنی دس لاکھ بہاولپور نواب بہاول خان کا ملک بیس ہزار
 مربع میل آمدنی پندرہ لاکھ پٹیالہ چار ہزار مربع میل آمدنی بیس لاکھ بہار ملک سرہند کے ضلع میں
 ۲۸ ہے کپور تھلا پانچ ہزار مربع میل آمدنی بیس لاکھ رام پور نواب روہیل کھنڈ سات سو مربع میل آمدنی
 دس لاکھ حساب کے طریق سے تمام ہندوستان کی زمین بارانہ لاکھ میل مربع ہے اور چودہ کروڑ
 باشندے ہیں اس میں سے ابھی پانچ لاکھ مربع میل سرکار انگریز کے تابع ہے مگر اس میں باشندے
 نو کروڑ سے زیادہ اور آمدنی سینتیس کروڑ کی سالانہ ہے اور جملہ راجہ و نوابوں کا تھہر بیس لاکھ میل مربع
 زمین ہے مگر اس میں باشندے پانچ کروڑ اور آمدنی گیارہ کروڑ کی سالانہ یہہ نیت کی برکت اور
 اور بندوبست کی خوبی اور اقبال کا باعث ہے

ن

علمای ہیت نے لکھا ہے کہ جو ارضی سطح اعلیٰ کا مقولہ زمین کے سکون کی بابت ہے سو نظام محمد و
 بطلمیوس کی کہلاتا ہے اور حکیم بطلمیوس قدسے فلاسفہ سے ہے اور جمیع حکامی قدیم اور مشائین و
 و مستکملین سلامیہ و ایران توران عربستان روم اور ہندوستان کے دانایا اسی طرح کہتے ہیں وہ یہ بھی
 کہ زمین کا کرہ نارنگی کی شکل پر گول ہے اور مرکز عالم میں مانند ایک نقطے کے دائرے میں یا مانند زردی
 بیضہ مرغ میں جس میں ایک دائرہ کرہ آب کا ایک دائرہ کرہ ہوا کا چھ اس پر ایک بڑا دائرہ
 کرہ آتش کا فرض کیا ہے اور یہ چار دائرے عناصر اربعہ کے ہیں انکو اہیات سفلی کہتے ہیں اسی طرح

اس کے اوپر پہلا دائرہ فلک ثمر کا دوسرا دائرہ فلک عطار کا تیسرا دائرہ فلک زہرہ فلک چوتھا
دائرہ فلک شمس کا پانچواں دائرہ فلک مریخ کا چھٹا دائرہ فلک شری کا ساتواں دائرہ فلک زحل کا
اٹھواں دائرہ فلک کوکب کا نوواں دائرہ فلک اطلس کا انکوا بای علوی کہتے ہیں پہلے تیرہ دائرے
ایک پر ایک پیاز کے طبقات کے مانند ہیں اور ان سب بڑا فلک اعظم اور عرش مجید سب پر محیط ہے
اور تمام سیارے زمین کے گرد پھرتے ہیں ہر ایک کی گردش علیحدہ قسم کی ہے سو علم نجوم و ہیئت
کی کتابوں میں مذکور ہے اور دوسرا نظام نامحدود فضا غورث کا کہلاتا ہے کہ اس نے آفتاب کو
مرکز مقرر کیا ہے اور تمام سیاروں کو بلکہ کرۂ زمین کو بھی آفتاب کے گرد پھرنے اور ہمیشہ گردش کرنا
قرار دیا ہے اور مسیح علیہ السلام سے پانسو برس قبل ہر علم ظاہر ہوا تمام حکامی اشرافین و فخرستین
و شام و یونان اسی قول کو ترجیح دیتے ہیں اور ابھی تو تبری تبری دور بین اور رصد خانے بنا کر اس قول
دلائل بالمعائنہ دکھا دیتے ہیں حقیقتاً مخلوقات نامستہا اور موجودات نامحدود و خالق بیچون کی
بیچون کی قدرت سے اس طور پر جلوہ افروز ہے کہ ان کے حقیقہ کی پہچان

بیت

امی برادر بے نہایت درگہایت ہر چہ بروی بگذری بروی مالیت

علم جغرافیہ کا نتیجہ

حکماء کا مل نے لکھا ہے کہ جو شی خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہے عبث پکار نہیں سہیں ایک بڑا فائدہ ان کو
واسطے موجود ہے ہی اس کا نتیجہ جن میں کئی گردش کا نتیجہ روز شب کا تغیر ہوتا ہے یعنی جو طلوع و غروب آفتاب کا ہمارے
شہر میں ہوتا ہے اور درازی و کوتاہی رات دن کی جو آج ہم کو یہاں معلوم ہوتی اسی طرح سب جہا
شہر دن میں ایک سان بہین کہیں کہ طلوع و غروب آفتاب کا چھ مہینے تک یا بل بطرف جنوب کے
اور چھ مہینے تک یا بل بطرف شمال کے رہتا ہے اس لیے ہر روز کے طلوع و غروب میں ہر مقام و شہر

اندز تغیر و تبدل واقع ہوتا ہے جب آفتاب زمین کے مقابل خط استوا پر آتا ہے تب زمین کے تمام نیمہ سطح جنوبی پر اور نیمہ سطح شمالی پر دن رات برابر رہتا ہے یعنی بارہ ساعت کا دن اور بارہ ساعت رات ہوتی ہے اس طرح جو نیمہ سطح زیر آفتاب کے مقابل آتا ہے وہ دن روشنی اور دن ہے اور جو نیمہ سطح اس کی عقب میں ہے وہ دن تاریکی اور رات ہے جب وہ شمال کی جانب ہر روز بتدریج سر کرے گا چلا تو زمین کے نیمہ شمالی میں دن بڑھتا ہے اور رات گھٹتی ہے اور جب وہ جنوب کی طرف میل کرے گا تو نیمہ جنوبی میں دن بڑھتا ہے اور رات گھٹتی ہے فی الزوال اور سایہ اصلی کا یہی شمار ہے جس کے پچھا قاعدہ فرض کیا گیا ہے ہمیشہ آفتاب تاریخ ۲۱ مارچ مہینے کی برج حمل میں داخل ہوتا ہے اس کے مقابل زمین پر خط استوا رہتا ہے وہ رات اور وہی دن تمام روی زمین پر برابر ہے اسی لئے اس خط فرض کو نام استوا رکھا ہے جب دوسری صبح کو طلوع اسکا یا بل بطرف شمال ہو تو اسی جانب کی سطح زمین پر دن بڑھتا گیا یعنی سترہ ٹائیم دن زیادہ ہوا اور آٹھ رات میں سے گھٹا چنانچہ زمین کے دور کے مقابل آسمان پر بھی ایک دائرہ فرض کیا ہے جسے منطقۃ البروج کہتے ہیں اس کے بار اچھے بنائے اور ہر حصہ کا نام ایک برج رکھا چنانچہ

بارا بروج کے نام یہ ہیں

| عربی | فارسی | ہندی | انگریزی |
|-----------------|-----------------|-----------------|--------------------|
| حل ثور جوزا | برہ گاو دوپیکر | میش ورکھ متھون | رام بل تئیس |
| سرطان اسد سنبلہ | خرچنگ شیر خوشہ | کرک سہین کنیا | کراپ لائن ورجن |
| میزن عقرب قوس | ترازو گردم کمان | تولا و شچیک دھن | سکلس سکا پرچو ارچر |
| جدی دلو حوت | برغالہ دلو ماہی | مکر کنبھہ مین | گوت وائبریر فیشینر |

اور ہر ایک برج کے تیس درجے اور ہر ایک درجے میں ساتھ دقیقے اور دقیقے میں ساتھ ثانیہ مقرر
کئے ہیں اور فقط پانچ برج کے ایک تیس درجے تعین فرمائے ہیں تا ایک دوڑمسی کے تیر سو پانچ
درجے برابر کئے جاویں جب آفتاب کا میل شمالی جانب کو تاریخ ۲۱ جون میں کمی برج سرطان میں
پہنچا یعنی ۳۴ درجے طحی کیا تو نیمہ شمالی میں دن بڑھنے اور رات گھٹنے کی انتہا ہوئی جب
وہ دن سے پھر آفتاب پلٹا تو روز بروز دن گھٹا چلا اور رات بڑھتی چلی اس رحبت کی انتہا تاریخ
۲۳ ستمبر کو پوری ہوتی ہے کہ اس دن آفتاب خط استوا کے برابر مقابل سے طلوع کرتا ہے اور
وہ دن سے پھر جنوب کی طرف جھکتا ہے اور نیمہ جنوبی کے سطح زمین پر دن کا بڑھنا شروع ہوتا ہے
اور نیمہ شمالی میں دن کا گھٹنا شروع ہوتا ہے یہاں تک کہ برج جدی میں آفتاب داخل ہوا تو بڑھنا
دن کا نیمہ جنوبی کے سطح زمین پر منتهی ہو گیا اور وہ تاریخ ۲۱ ماہ دسمبر کو ہوتا ہے یعنی ۳۴ درجے
خط استوا سے جنوب کی طرف طحی کیا پھر وہ دن سے آفتاب پلٹا تو روز بروز نیمہ جنوبی میں دن کا
گھٹنا اور رات کا بڑھنا شروع ہوا یہاں تک کہ پھر تاریخ کی ۲۱ تاریخ کو خط استوا کے مقابل آفتاب
پھر دن رات شمالی و جنوبی میں برابر ہو جاتا ہے اور ہر سال کبھی میلان شمالی میں نقطہ درجہ اول برج
سرطان سے اور میلان جنوبی میں نقطہ درجہ دوم برج جدی سے آفتاب تجاوز نہیں کرتا ہے
رب المشرقین و رب المغربین کی یہی تفصیل ہے مگر سیر میں ہر روز کا طلوع اور ہر روز کا غروب
جدا جدا انقاط منطقۃ البروج سے ہوتا ہے اور ہر روز کی مشرق بھی علیحدہ ہے اور مغرب
بھی علیحدہ ہے چنانچہ رب المشرق و المغرب کی یہی تشریح ہے اور قطب شمالی و جنوبی کے نقطوں پر
اسی لئے چھہ ہینے کی رات اور چھہ ہینے کا دن ہوتا ہے معلوم ہووے کہ حکامی یونان
قدیم اور اہل تنحیم و تقویم نے حساب شمسی ماہ اختیار کیا ہے اور حکامے اہل عرب نے حساب قمری
ماہ کا لیکن حکامی ہند نے استخراج قواعد نجوم کے لئے شمسی اور قمری دونوں کو تطبیق دی ہے جس سے

خسوف و کسوف جلد معلوم ہوتا ہے مثلاً دن رات ملکر چوبیس ساعت ہے جب آسمانی
مرتبے میں شمالی مقام پر دن تیرا ساعت اور انچالیس دقیقے کا طول ایام سنہ ہو جاتا ہے تو اسی
نیمہ شمالی میں رات دس ساعت اور اکیس دقیقے کی اقصا لیا لی سنہ ہوگی اور اسی کا عکس نیمہ
جنوبی میں کہ اس وقت وہاں کا دن اقصا ایام سنہ دس ساعت اور اکیس دقیقے کا اور وہاں کی رات
تیرہ ساعت اور انچالیس دقیقے کی ا طول لیا لی سنہ ہوگی کیونکہ جو دقیقہ رات میں گھٹیکا تو دن میں بڑھیکا
اگر دن میں سے گھٹیکا تو رات میں بڑھیکا اور بسبب کرویت اور مدور ہونے زمین کے اس کے جرم کا تنا
و تھا لو ان پڑتا ہے اور روشنی کو جیلو لہریے اڑ کر تا ہے لامحالہ شمس کے میلان شمالی میں جب وہاں
دن بڑھا اور رات گھٹی تو نیمہ جنوبی میں رات بڑھیکی اور دن گھٹیکا اسی طرح میلان جنوبی میں جب
دن بڑھا اور رات گھٹی تو بالضرور نیمہ شمالی میں دن گھٹیکا اور رات بڑھیکی اور شمس مہینوں کے حساب
تمام علم نجوم کا مدار ہے اور برس کے تین سو پانچھ دن گئے جاتے ہیں اور نوروز کا حساب بھی اسی سے
متعلق ہے اگر قمری مہینوں کا حساب سمجھنا منظور ہے تو ایک مہینا تیس دن کا دوسرا مہینا اسی
ہے قمری سال کے دن تین سو چوبیس ۳۵۴ اور شمسی سال کے دن تین سو پانچھ تفاوت گیارہ روز
ہر سال ہونے تین برس میں ایک مہینا قمر کا برتھے گا اُسے لون کا مہینا یا دھوٹے کا مہینا کہتے
ہیں اور حساب میں منجھیں ہند ہر تین سال کو ایک مہینا افز و نکا لا کرتے ہیں تا شمسی اور قمری دونوں
حساب برابر ملا جوین اور اگر نیز شمسی مہینوں میں ہر سال چھ ساعت اور سوا دقیقہ بڑھتا ہے سو
حکماے فرنگ ہر چھ سال کو فیروزی کا مہینا جو اٹھائیس دن کا ہے سو اسی دن کا گنتے ہیں حساب
برابر ہے اور قمری مہینا ہلال دیکھنے شروع ہوتا ہے یا تیس دن پورے کئے جاتے ہیں یہ

ف

سنازل قمر حکمایہ ہند کے نزدیک ستائیس ہیں اسے بار مہینے پتریم کہتے ہیں ہندی میں اسے

نکھتر کہتے ہیں:

۱۰۲ کے عربی اور ہندی نام ایسے ہیں

| | | | | | | | | |
|-------|--------|---------|---------|-------|-------|---------|----------|--------|
| شرطن | بطین | ثریا | دبران | هقعه | هغه | ذراع | نشره | طرفه |
| اسونی | بھرنی | کرتکا | روہنی | مگر | ارورا | پونزوسا | پوشن | اشلیسا |
| جہمہ | خوسان | صرفہ | عوا | سماک | عقصر | زبان | اکلیل | قلب |
| گھٹا | پورو | اوترا | ہست | چیترا | سواتی | ویساکھا | انواروہا | جیشٹھا |
| مشولہ | نایم | بلہہ | سعدا | سعدا | سعدا | سعدا | سعدا | سعدا |
| سول | پوردشا | پوروشتا | اتراشتا | سرون | دھشتا | ستارکا | پوروہا | ریوتی |

اور کما می عرب رشاد کو اٹھایسوان نکھتر شمار کرتے ہیں کیونکہ شمسی کے گیارہ دن اور چھ ساعت
برہمتی ہی سکوبھی ایک منزل قمر تھیرائے ہیں اور اس اختلاف کی بحث و دلائل علم ہیئت کی کتابوں میں مسطور
ان میں سیاروں کی گردش کے وقت اگر زمین میں قمر کے درمیان جائل ہو جاتی ہے اور اسکا سایہ پڑتا ہے
یاعقہ راس یا ذنب کا آتا ہے تو باعث کسوف و خسوف کا ہوتا ہے یعنی چاند گرہن یا سورج گرہن یا
دونوں ایک سال میں واقع ہوتے ہیں اور چاند گرہن ہمیشہ چودھویں تاریخ کو اور سورج گرہن ہمیشہ
اٹھایسویں تاریخ کو ماہ قمری کے ہوتا ہے اسکا حساب کر کے نجومی کئی سال آگے سے تقویم میں لکھ دیتے ہیں
کہ فلان تاریخ کو ہوگا اسی موجب واقع ہوتا ہے فقط جب چاند گرہن مثلاً ہوتا ہے اور جو ملک سطح زمین
اسکے مقابل اس وقت پر رہتا ہے وہاں کے لوگوں کو دو ساعت تک سارا چاند چھپا ہوا نظر آتا ہے
تب جو ملک وہاں سے دس درجے فاصلے پر ہے یعنی چھ سو سات چھیاسی میل دور ہے انکو پونہ
دو ساعت تک نظر آویگا اور ایک شمس یعنی آٹھواں حصہ اس چاند کا صاف نظر آویگا اسی طرح جتنا جو
ملک وہاں سے دور ہوگا انکو اتنا ہی تھوڑے عرصے تک نظر آویگا اور آدھا یا پاو گھرہن میں چھپا ہوا

باقی صاف نظر آویگا اور جو ملک بالکل بعید ہو وینگے انکو بالکل نظر میں نہ آویگا بلکہ جن ملکوں میں اس وقت
 پروں ہوگا ان ملک والوں کو تو چاند بھی نظر نہ آویگا حکما و ن کے کردہ زمین کا دور ۲۷۸۹۹ میل کا حساب
 مفروضہ سے مقرر کیا ہے اور سطح کے مربع میل میں کمرور کے ہیں اور قطر اسکا ۷۹۲۵ میل کا ہوا ہے
 اس دور کو ۶۰ درجے پر تقسیم کیا ہے تو چوبیس ساعت میں یہ سب دور ایک مرتبہ آفتاب کے
 مقابل آجاتا ہے تو ایک ساعت میں ہندو درجے طے ہوتے ہیں تو چار دقیقے میں ایک درجہ سا تب
 اترتھ میل کا طے ہو جاتا ہے اسی لئے رویت ہلال کے باب میں اکثر علمائے بھی ہر درجے پر ایک علیحدہ مطالعہ
 کیا ہے دنیا ما خلقت هذا باطلا

ف

تعداد اقوام باعتبار ادیان و مذاہب کے کتاب تلاس جدیدہ میں سے

جب معلوم ہوا کہ انیس کمرور مربع میل زمین کا سطح ہے اس میں پانچ کمرور چودہ لاکھ میل روی زمین کی خشکی ہے
 باقی تیرا کمرور چوراس لاکھ میل صفحہ دریا ہے خشکی میں چھٹیا حکامی علوم جزا فیہ کے قول سے ایک سو گیارہ
 کمرور آدم بستے ہیں اور ابھی تک افریقہ کے دو تین ملکوں کا اندازہ آبادی کا ملنا نہیں بھر بھی ہر ایک اقوام کے
 فرقے ادیان اور مذاہب کی تفریق ستیرہل صاحب اور مالٹن صاحب اور ولیم وکٹنر صاحب وغیرہ
 نامی مصنفوں نے اپنی اپنی کتابوں میں حسب ہی طرح پر لکھی ہے ان کے اقوالوں میں باہم کثیر اختلاف
 ہے مگر ہر ایک نے اپنے زعم میں جو بت تحقیق کر کے لکھا ہے یہاں ایک قول تطبیق کر کے لکھا گیا آدم زاد
 بعض اہل کتاب ہیں اور بعض بت پرست اور اہل کتاب تین قسم کے ہیں سپر چار قسم انسان باعتبار
 دین و مذہب کے گنے جاتے ہیں اور ہر قسم میں کئی قوم نوع و فصل فرتے اور مل موجود ہیں پہلی قسم
 بت پرست ستاون کروڑ ان میں قوم بودھ جو بلاد چین و برہما وغیرہ کے باشندے ہیں تیس کمرور قوم ہن
 گیارہ کمرور قوم سریتے راجپوت سکھ وغیرہ پانچ کمرور قوم فرائی ہنود چھ کمرور قوم سامی

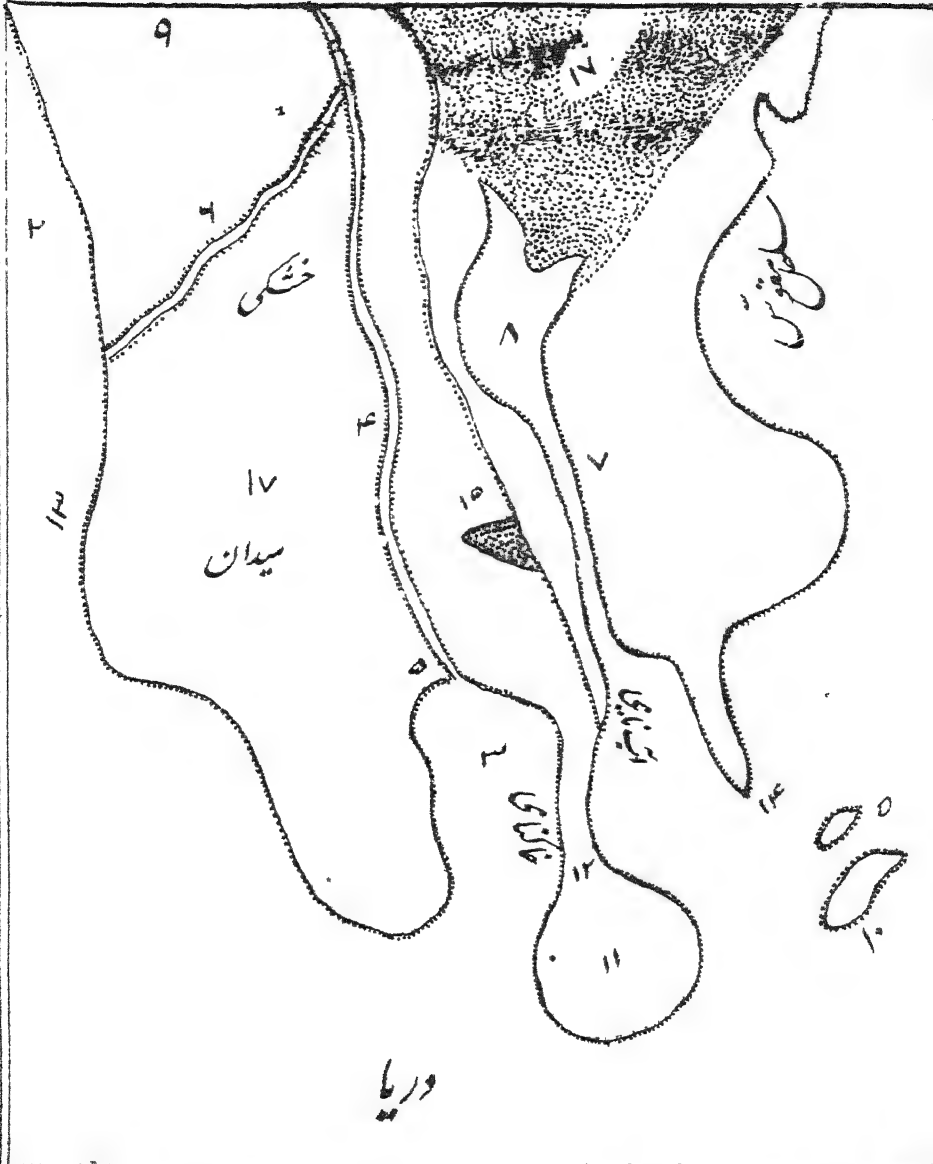
چوترا مانگ تین کروا اقوام متفرقات دو کروا دوسری قسم عیسوی ستائیس کروا
 انجین قوم یا پاویہ تیرا کروا ویشیہ پریشیہ وغیرہ فرنگستان میں ہیں قوم رومن کی ایک
 پانچ کروا قوم پروتسٹنٹ چار کروا قوم گریک چرچ وغیرہ دو کروا قوم ارمینیہ
 ایک کروا اقوام متفرقات دو کروا تیسری قسم موسویہ یہود وغیرہ جملہ چار کروا تمام جہاں
 میں ہیں چوتھی قسم اسلامیہ عیس کروا ہیں انجین قوم اہل سنت و جماعت سولہ کروا
 قوم شیعہ امامیہ وغیرہ ایک کروا پچاس لاکھ قوم نابھیہ چالیس لاکھ قوم ویک
 دس لاکھ قوم فقرائی اسلامیہ ایک کروا اقوام متفرقات ایک کروا --
 باقی تین کروا آدمی مجسہول المذہب ہیں کہ ان چاروں قسم سوائے ہیں بہت
 پرست بھی نہیں اور اہل کتاب بھی نہیں

ف

شمار اقلیموں کی مساحت و تعداد باشندگی

| نام اقلیم | رقبہ مربع میل | تعداد باشندگان | آبادی فی میل |
|-----------|---------------|----------------|--------------|
| ایشیا | ۱۰۷۵۰۰۰۰ | ۴۵۰۰۰۰۰۰ | ۳۷ |
| یورپ | ۳۷۰۰۰۰۰ | ۲۷۰۰۰۰۰۰ | ۷۳ |
| افریقہ | ۱۱۷۰۰۰۰ | ۱۰۰۰۰۰۰۰ | ۹ |
| ارقیہ | ۱۵۰۰۰۰۰ | ۴۰۰۰۰۰۰ | ۲۷ |
| اوشیانیکا | ۳۵۰۰۰۰۰ | ۳۰۰۰۰۰۰ | ۸ |
| میزان | ۵۱۴۰۰۰۰ | ۱۱۱۰۰۰۰۰۰ | ۲۱ |

۸-۹ نقشہ علم جغرافیہ کے اصطلاحی لفظوں کے معنی سمجھنے کا



نقشہ کے اندر جلد پتہ لگ جانے کی واسطے ہندوستان کے بڑے نامی
شہر اور مقاموں کا عرض و طول بقید حروف پہنچی

ساخت و نوایا و حکمتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں

- ۱۲۳۸ء جہاز چلائیکا ہتیار کمپاس ہوتا قطب نما قبیلہ وغیرہ ایجاد ہوا.....
- ۱۲۳۹ء زمین سے کئی مقام پر کولیون کی کھائیں نکلی.....
- ۱۲۴۰ء ہندو ق اور توپ دھانے اور اسکے باروت بنانے کی ترکیب سہل نکلی.....
- ۱۲۴۱ء کتابیں چھاپنے کی کل اور چرخ وغیرہ ایجاد ہوا.....
- ۱۲۴۲ء دور میں بنانے کی ترکیب اور محراب مقعر ایٹنے اسکے ایجاد ہوئے.....
- ۱۲۴۳ء کمپنی سرکار ایست اینڈیا کو ہندوستان میں تجارت کرنے کی سند اجازت ملی.....
- ۱۲۴۴ء ہندو سورت میں کھجور بنانے اور مال تجارت رکھنے کی اجازت ملی.....
- ۱۲۴۵ء اوزار لاگرا تھا مساحت کے شمار کرنے کا ہتیار بننا.....
- ۱۲۴۶ء کمپنی سرکار کو مدراس میں قلعہ بنانے کی اجازت دہانے راجہ سے ملی.....
- ۱۲۴۷ء مقام ہوگلی صلح بنگالہ میں کارخانہ تجارت کا عمارت کیا.....
- ۱۲۴۸ء جزیرہ بمبئی ترکیز کے بادشاہ نے اپنی بیٹی کے جیس میں شہزادہ لندن کو دیا.....
- ۱۲۴۹ء نیوکم صاحب نے اسٹیم انجن یعنی بھاپ سے چلائیکا چرخ بنایا.....
- ۱۲۵۰ء شاہ دہلی نے کمپنی کے مال تجارت کی زکات معاف کر دی.....
- ۱۲۵۱ء جنگ ملا سے میں کمپنی نے فتح پائی اور کلکتہ پر قبضہ ہوا.....
- ۱۲۵۲ء فرنیچ کی حکومت دکن ہندوستان میں تھی سو انگریزوں نے چھین لی.....
- ۱۲۵۳ء صوبہ بنگالہ و بہار و اودیسہ کی دیوانی اور زمین داری خریدنے کی سند شاہ دہلی ندی
- ۱۲۵۴ء نواب نظام نے ملک اتر سرکار و کنتک کمپنی کو عنایت فرمائے.....
- ۱۲۵۵ء بھاپ کے سانچے کی درستی وراسی سے کار سازی کرنے کی ایجادات صاحب نے
- ۱۲۵۶ء سوئی اور دھانے بنانے کے کارخانہ اگ کے دھوین سے تیار ہوئے.....
- ۱۲۵۷ء بجلی کو رسا میں کے ادویات سے پیدا کرنا ایجاد ہوا.....
- ۱۲۵۸ء سلطان شیو کی طرف سے ملک ملا اور عہد نامے راجہ نوابوں سے ہوئے
- ۱۲۵۹ء سلطان شیو سے ملک چھین لیا اور اسے شکست دی
- ۱۲۶۰ء نواب اودہ والی لکھنؤ نے ملک لہ بادور و ہیکھنڈ و دواب کمپنی کو دیا

